گوڈ شاستر

درشٹی ناشکی



یوگ شاستر

مہرشی تنجلی کے یوگ سوتر کا اردو ترجمہ معہ اصل ونوٹ ضمیمہ

اس مین یوگ کے اصول وترکیب مفصل سمجہاے ہین۔ اوراوسکی مختلف اقسام کابہی بیان ہے

بابو پیارے لعل زمیندار بروٹھانے ہربھگتون کیواسطے تیار کرایا

مطبوعہ ودیا ساگر پریس علی گڈہ

قیمت فی جلد　　سنہ ۱۹۰۰ء　　طبع اول ۵۰۰ جلد

योग शास्त्र

महर्षि पतञ्जलि के योग सूत्र का उर्दू ॥
तर्जुमा मैं अस्ल व नोट व ज़मीमे
वावू प्यारेलाल ज़मींदार वेरोठा ने हर भक्तों के
अर्थ छपवाया

विद्यासागर प्रैस अलीगढ़

प्रथमवार ५००　　मैं छपा सं १९००　　मोल्य १)

ॐ

अथ योगानुशासनम् ॥१॥

نمبر ۱ یوگ کے اپدیش کو شروع کرتے ہیں

योगश्चित्तवृत्तिनिरोधः ॥२॥

نمبر ۲ - چت کی برتی ضبط کرنے کا نام جوگ ہے
متنزلزل خیالات کے ساکن ہو جانے کا نام جوگ) ہے - اور متنزلزل خیالات کو (چت کی برتی) کہتے ہیں -

तदा द्रष्टुः स्वरूपेऽवस्थानम् ॥३॥

چت برتی ضبط ہونیکے بعد درشٹا آتما پرش اپنے خاص شانت سروپ میں مستقل ہوتا ہے نمبر ۳
متنزلزل خیالات کے ساکن یعنی چت برتی نرودھ ہو جانے پر دیہہ کے اندر جو دیکھنے والا اور گواہ ساکشی چیتن آتما کا - اپنے بے عیب سروپ خاص میں مقام ہوتا -
اس موقع پر اسکی تمثیل - پتنجلی رشی اور اوس مطابق بھاشکاروں نے لکھی ہے - کہ جیسے بلور پتھر اصلیت میں صاف شفاف سفید درجہ غایت کا ہے مگر اوس بلور کے اوپر یا نہایت قریب جب کسی رنگ کا پھول (مثلاً - سرخ رنگ کا دگوڈہر کا پھول) رکھا ہوتا تو اصلی رنگ سفید بلور کا رنگ چھپ کر وہ پتھر بھی سرخ یا زرد وغیرہ جس رنگ کا پھول ہو اوسی رنگ کا معلوم ہوتا - اور جب وہ پھول علیحدہ کر لیا جاتا تب وہ بلور بدستور جیسے کا تیسا ظاہر ہو جاتا اسی طرح - درجہ غایت کے شفاف شدہ ست آتما کے قریب - چت کی برتی والے نوع بنوع

کے خیالات کے ہونے سے - آتما ہی نوع بنوع کا معلوم ہوتا - اور جب چت مین سے
خیالات دور ہو گئے تب آتما اپنے سروپ سے ظاہر ہوتا -

वृत्तिसारूप्यमितरत्र ॥ ४॥

نمبر ۴ - کیونکہ جب تک چت برتی ضبط نہ ہون تب تک آتما - چت کے بھاو کو اپنا بھاو سمجھتا ہی چت برتی تنزل ہونے مین - جب جسطرف توجہ ہو اوسی کے مطابق اپنے کو مانکر مثلاً کہتا ہے مین سکھی دکھی مین گیانی اگیانی وغیرہ مگر یہہ خیالات اصلی سروپ آتما سے علیحدہ ہین - اور ذاتی نہین -

वृत्तयः पंचतय्यः क्लिष्टाऽक्लिष्टाः ॥ ५॥

نمبر ۵ - چت کی برتیان - برے اور اچھی پانچ قسم کی ہوتی ہین

چت کی برتی - اچھی بری پانچ قسم کے ہین اونکے نام اگلے سوتر مین کہتے ہین - دنیا مین پھنسانے والی بری - اور دنیا سے نجات کرانے والے اچھی گنی جاتی ہین -

प्रमाण विपर्यय विकल्प निद्रा स्मृतयः ॥ ६॥

وہ پانچون نام یہ ہین ۱ - پرمان ۲ - بپریہ ۳ - بکلپ ۴ - ندرا ۵ - سمرتی - سب کی شرح آگے لکھتی ہین نمبر ۶

۱ پرمان - ۲ - بپریہ - ۳ - بکلپ - ۴ - ندرا - ۵ - سمرتی - نمبر وار
(ثبوت) (خلاف) (بلا اثر کو صحیح سمجھنا) (نیند آلیس) (یاد)

شرح ہر ایک کے آگے لکھے ہین -

प्रत्यक्षानुमानागमः प्रमाणानि॥ ७॥

نمبر ۷۔ پہلے پرمان کے تین جزو ہین۔ پرتیکش (ظاہری ثبوت) - النومان (قیاسی ثبوت) اگم (منقولی ثبوت)

پہلے پرمان کی شرح۔ واضح ہو کہ پرمان تین قسم کے ہین۔ پرتیکش - النومان - اگم۔ جو شے۔ پاس موجود ہے اور وہ۔ آنکھ کے دیکھنے بہم۔ کان کے سننے۔ زبان کے ذائقہ۔ ناک کے سونگھنے ھاتہ کے چہونے سے یعنی بذریعہ محسوسات کے کسیطرح ثابت ہو اوسکا نام پرتیکش پرمان (ظاہری ثبوت) ہے ۔ نمبر ۲۔ جو شے بظاہر ظاہر ین مگر وہ اوہنین محسوسات مین سے بذریعہ کسی حسن کے ثابت ہو اوسکا نام النومان پرمان نمبر ۲ ہے جیسے کسی پہاڑ مین اگ ہے مگر اوپر سے وہ اگ نظر نہین آتی۔ البتہ اگ کا جزو دہوان پہاڑ پر اوٹھ رہا ہے تب اوس دہوان کو آنکہ سے دیکہکر کہا جاتا کہ یہہ پہاڑ آتش فشان ہے یا کسی موقع پر جو قریب یقین نہ انکہون سے دیکہتا ہے۔ کوئی شے خوشبودار یا بدبو والی ہوتی ہے۔ تو اوسکی بو کو ناک سے سونگھکر کہہ دیتے کہ فلان قسم کی خوشبودار یا بدبو والی شے موجود ہے۔ یہ النومان پرمان ہوا جسکو قیاسی اندازاً یا تخمیناً کہتے۔ تیسرا۔ اگم پرمان۔ منقولی ثبوت کہ ویدشاستروں نے جو لکہا وہ صحیح ہے۔ اور یہہ ایسی شے کے بابت ہوتا کہ وہ شے یا اوسکا کوئی نشان۔ کسی چیز کے ذریعہ سے معلوم نہین ہوتا۔ (جیسے بہشت دوزخ وغیرہ کہ دیکہنے وغیرہ مین نہین آتے مگر بہ ثبوت منقولی۔ وہ ضرور ہین۔

شرح (یادداشت)۔ ان تین ثبوت سے علاوہ ۔ ۱۔ اُپ مان (تمثیل)۔ ۲۔ ارتہاپتی دکہے ہوے بات کے نتیجہ سے پہچاننا۔ ۳۔ انُپ لبدہی (شے کی عدم موجودگی) یہہ تین ثبوت اور ملکر کُل ثبوت چہہ قسم کے ثبوت ہین جنکو ویدانت شاستر

مین وید بیاس جی نے مانا ہے۔ مگر شیون نے اپنے اپنے عقیدہ سے منجملہ ان تین اُپ مان۔ ارتہاپتی۔ اُنپ لبدہی کے ایک پلو کو مانا بعضون نے ان تینون کو نہین مانا جیسے کہ مہرشی پنجلی نے پہلے ہی۔ پرتیکش۔ انومان۔ اگم۔ تین پران مانے۔ سون بادی دجیسے جین بودہ) صرف ایک پرتیکش پرمان کو ہی مانتے باقی پانچ کو نہین مانتے (نتیجہ یہہ کہ یہہ جوگ شاستر صرف تین پرمان پر مبنی ہے۔ فی زمانہ تہوڑے عرصہ سے جاہلون بے علم مین ساتوان پرمان (عقلی) اور نکلا ہے کہ ایسے لوگ کہتے ہین کہ فلان امر۔ جو وید شاستر وغیرہ مین لکہا مگر ہماری عقل مین نہین آتا لہذا جہوٹ ہے۔ اور یہہ لوگ ان چہو ثبوت سے ثابت شدہ امر مین بہی عقلی دلائل پیش کرتے ہین۔ ایسے عقلی دلائل کا جواب یہی ہے کہ اونکو بے علم سمجہکر خاموش ہوجانا۔

विपर्ययो मिथ्याज्ञानमतद्रूपप्रतिष्ठितम् ॥८॥

دوسری بپریہ کی شرح یہہ کہ شے کے اصلیت کے خلاف دوسرے قسم کا گیان جہوٹا عقل مین سما دی اسکو بپریہ گیان کہتے ہین

دوسرا بپریہ برتی کہ جو امر صریح جہوٹ ہے مگر اوسکو سچ ہی سمجہنا۔ خواہ صریحاً سچ امر کو جہوٹ ماننا یا اصلیت مین کچہہ اور ہے مگر کچہہ اور سمجہنا۔ یعنی کچہہ کا کچہہ سمجہنا۔ اس کا نام فارسی مین خلاف سمجہہ اور محاورہ بول چال ہندی مین دہرم، کہتے ہین۔ جیسے کہ دہوان کو بادل ماننا۔ یہہ جہوٹ کو سچ سمجہنا ہے اور جیسے آتما نتیہ جین ست روپ ہے اوسکو انت۔ جزو ۔ است روپ ماننا۔ یہہ سچ کو جہوٹ سمجہنا۔ اور جیسے رسی کو سانپ سمجہنا۔ یہہ کچہہ کا کچہہ سمجہنا۔ واقعی یہہ تینون قسم کا بپریہ دوش ہے۔

शब्दज्ञानानुपाती वस्तुशून्यो विकल्पः ॥९॥

نمبر۹ نابود شے کا کسی کے قول سے مان لینا اسکا نام بکلپ ونتر ہے
تیسرا۔ بکلپ۔ کہ واقعی تو شے ہے ہنین مگر کسی کے قول سے اوسکی ہستی مان لینا
جیسے کہ انسان صحیح اور گئو وغیرہ مویشیون مین سینگ بھی صحیح۔ لیکن کسی شخص نے کہا
کہ انسان کے سینگ ہوتے اور ایسے کہنے کو صحیح مان لینا کہ ضرور انسان کے سینگ ہوتے

ऽभाव प्रत्ययावलंबना वृत्तिर्निद्रा ॥१०॥

نمبر۱۰ جس برتی کا ابھاؤ کے باعث ہونیکا سہارا ہے اوسکا نام ندرا (نیند) نمبر ہے
چوتھا۔ ندرا۔ جو برتی ہست کو نیست کیطرف توجہ کرنیوالی۔ اوسکا نام ندرا نیند ہے
کہ جیسے جاگرت (حالت بیداری) مین ستوگن غالب رہتا اور تموگن مغلوب اسوجہ سے
جگت کے اشیا سچے معلوم ہوتے اور واقعی رسم دنیوی ادا ہوتی مگر تموگن کے غلبہ مین
نیند آتی جس سے وہ سب ہست اشیا اور بیوہار۔ حالت خواب مین۔ ہست نابود
ہوجاتے تاہم حالت بیداری کے دیکھنے سُننے برتے ہوئے امور کے سنسکار سے اونہی
مین سے کسی شے کو ایک طور ناتمام کے معلوم کرتا جسکا نام سپنا دیکھنا کہا جاتا۔ مگر جب غایت درجہ
کا تموگن بڑھتا تب نیند مین غایت درجہ کی غفلت ہوتی جسکو سکھپتی کہتے اور اوسمین کچھ
بھی ہنین معلوم ہوتا غرض جب یہ تموگن کی برتی غالب ہونیسے نیند آتی اور اسکا ضمیمہ الس ہے

ऽनुभूतविषयाऽसंप्रमोषः स्मृतिः ॥११॥

گذشتہ بات کو پھر یاد کرنا اوسکا نام سمرتی نمبر ۵ ہے نمبر ۱۱
پانچوین سمرتی۔ ان بھوت کہئے (گذشتہ بات) کی یاد کرنا اسکا نام سمرتی ہے۔

ऽभ्यासवैराग्याभ्यां तन्निरोधः ॥१२॥

چت کی برتیان پانچون قسم والیکا ابہیاس اور بیراگ دو سادہنون سی نروده (ضبط) ہوتا ہی نمبر ١٢

ان پانچون قسم والی چت کی برتیون کا ابہیاس (ربط) اور بیراگ (ترک) سے ناس ہو جاتا ہے

तत्रस्थितौ यत्नोऽभ्यासः ॥ १३ ॥

چت کی برتیونکے مستقل کرنے مین تدبیرات کرنیکا نام ابہیاس سادہن نمبر اہی نمبر ١٣

پہلے ابہیاس کو کہتے ہین کہ۔ چت کی مستقل اور برتیون کے ضبط ہونے مین تدبیر کرنا اسکا نام ابہیاس ہے سو واضح ہو کہ چت مین رجوگن تموگن کے امور رہتے اور بڑہنے مین وہ پانچون عیب پیدا ہوتے ہین۔ بہریہ۔ بکلپ۔ ندرا۔ سمرتی پیدا ہوتے اسلئے رجوگنی تموگنی امور کیطرف چت کو جانے سے روکے۔ اور ستوگن مین چت مستقل رہتا اسلئے چت کو ستوگن مین مصروف رکھے اسطرح رجوگن تموگن کا گھٹانا اور ستوگن کے بڑھانیکا نام ابہیاس (ربط) ہے اور ستوگن کے غلبہ مین ستوگنی تدبیرات چت مستقل کرنیکی۔ یم۔ نیم سادہن ہین جو آگے کہینگے

सतु दीर्घकालनैरंतर्य्यसत्कारासेवितो दृढभूमिः ॥ १४ ॥

سو وہ ابہیاس سادہن عرصہ دراز تک ہمیشہ روزمرہ سیون کرنے سے مضبوط جاگزین ہو جاتا ہی نمبر ١٤

وہ ابہیاس تہوڑی دیر کا کام نہین بلکہ بہت عرصہ تک روزانہ ہمیشہ اور معمول سے استعمال کرنیسے۔ مضبوط۔ بنیاد والا ہوتا ہے اور جسکی مختصراً تدبیر یہہ کہ پہلے رجوگن سے تموگن کو اور پہر ستوگن سے رجوگن تموگن دونون کو کم کم کرتا ہوا نیست و نابود کرے یعنی ابتدا غصہ کرنا زیادہ سونا وغیرہ جو تموگنی کارج مین اونکو کم کرے رجوگن کے کارج کامنا وغیرہ کچہہ چلے جاوین۔ پہر۔ کام۔ کرودہ۔ لوبہ۔ موہ وغیرہ جو تماستر تموگن اور رجوگن کے

کارج مین سب کو کم بلکہ نیست و نابود کرے تب خالص ستوگنی برتی - شم - دم - دیا سنتوش - اہنسا - الیشر کا دہیان وغیرہ بن سکتے ہین -

दृष्टानुश्रविकविषयवितृष्णस्य वशी
कारसंज्ञा वैराग्यं ॥१५॥

سنساری سب اشیاء کو دکھ روپ جان کر اون مین ہوا ہوس نہ کرنیکا نام دوسرا بیراگ سادھن ہی نمبر ۱۵

دوسرے بیراگ کو کہتے ہین کہ - اس لوک کے جو دیکہنے سننے اور پرلوک کے جو سننے ہوئے اشیاء تن سب مین چت کی ترشنا (ہوا ہوس) نہ ہونا اسکا نام بیراگ ہے - شرح - بیراگ چار طرحسے چت مین پیدا ہوتا ہے -

۱ - یت مان - کہ چت مین جس جس عیش آرام کی محبت و تمنا ہے اونکے نسبت صبر کو کام دے

۲ - بیتریک - صبر کرنیکی عادت سے بہت شے قطعی چھوٹ جاتی کہ پہر اونکی طرف توجہ نہین ہوتی ایس اس تدبیر سے ترک ہوئے کا نام بیتریک ہے - چونکہ صبر کی حالت مین لکایک سب اشیاء کے تمنا و محبت نیست نابود نہین ہوتی کچھہ کچھہ بنی رہتی اسلئے جو باقی رہین اونمین بدستور صبر کرتا رہے -

۳ - ایک اندریہ - سب سنساری بھوگون مین اندریون کو متصرف ہونیسے دل مین اوداس برتی رکھنی (نفرت) کو کام مین لانا اسکا نام ایک اندریہ ہے غرض ہوا ہوس کے چہوڑنے اور دل کو قابو کرنیکا نام بیراگ ہے -

तत्परं पुरुषख्यातेर्गुणवैतृष्ण्यं ॥१६॥

پرش کہیات لبشی کار ستگیاسی ادھک گن بیتی ترشن نام والے والے سے پربیراگ ہوتا ہی یعنی پہلے درجہ دوش درشٹی اور ترشنا چہوڑنے نام والے بیراگ سے اخیر درجہ کا بیراگ ہوتا ہی اور یہہ اخیر درجہ کا بیراگ یہہ ہی - رجوگن تموگن کی برتیان معدوم ہو کر

صرف ستوگنی ورتی مین چت خوش ہی نمبر ۱۶ -

اس سوتر مین اخیر کا پد (گن ببی ترشن ہم) کا سروپ لکھکر - پہلے (تت پرم پرش کہتا ہے) کا رہتہ لکہینگے - واضح ہو کہ انتہ کرن (قلب) مین جو ست - رج - تم - تینون گنون کی ورتی وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتی رہتی ہے جنکے وجہہ سے چت ہر وقت چلائمان رہتا ہے مستقل نہین ہوتا مگر - حسب قاعدہ دینی و دنیوی کے تموگن کی ورتی - (غصہ غرور وغیرہ) نہایت ناقص اوس سے کم ناقص (کام لوبہ وغیرہ) رجوگنی ورتی - اوس سے کم درجہ کی ناقص - دیا سنتوش انصاف وغیرہ ستوگنی ورتی کہی اور سمجہی جاتی ہین اسلیئے تینون گنون کی برتی قابل ترک کے ہین مگر یکایک یکساتھہ سب کا ترک ہو جانا ممکن نہین اسواسطے لازم ہے کہ اول تموگنی پہر رجوگنی اخیر پر ستوگنی برتیون کو آہستہ آہستہ چہوڑتا ہوا - نرگن ورتی پر قائم ہو یعنی چت مین کسی گن کی ورتی اثر پذیر نہ ہو اور اسطرح جب گناتیت (سب گنون کی ترون سے چت خالی ہو جاوے) - اوسکا نام یعنی یہہ اخیر درجہ براگ کا ہے - اور یہہ اصلی معنی (گن ببی ترشنم) پد کے مع درجہ سوتر ہذا کے ہین - اسکے بعد یعنی - تینون گنون سے پرے جو گناتیت پرم پرش آتما - سو چت مین بذات واحد نو اس پرکاس (مقیم جلوہ گر) ظاہر رہتا اور تب آتما کیطرح چت مستقل بے ثبوت ٹہیرتا - یہہ براگ کا ثمرہ ہے - جسکی بابت سوتر مین (تت پرم پرش کہیاتی) پد لکہا ہے - یہی مکت کا باعث یہی اخیر درجہ کا گیان ہے

वितर्क विचारा नन्दा स्मिता रूपानु गमा
त्संप्रज्ञातः ॥१७॥

جوگ دو قسم کے ہوتی ایک سم پرگیات دوسرا - اسم پرگیات از انجملہ پہلے سم پرگیات کے چار جزو ہین ا - ویترک ۲ - وچار ۳ - آنند ۴ - اسمتا روپ نمبر ۱۷

اب اوس جوگ کو کہتے جس سے گن تیت درجہ والے براگ ہو جانیکے بعد جوگی کو آتما برہمہ درشن کی سمادہ (شکل مشاہدہ) حاصل ہوتا ہے - سو واضح ہو کہ جوگ

ایک ہے مگر اولین وآخری حالت کے وجہ سے ابتدائی حالت والے جوگ کو (اسم پرگیات) اور
آخری حالت والے جوگ کو (اسم پرگیات) کہتے ہین چنانچہ اس سوتر مین پہلی قسم (اسم پرگیات)
کا بیان ہے۔ کہ ۱۔ وِترک۔ ۲۔ وِچار۔ ۳۔ آنند۔ ۴۔ اسمتا روپ۔ چار جزو (اسم پرگیات)
یوگ کے ہین جیسے سمپرگیات یوگ ہوتا۔ شرح ان چارونکی یہ ہے۔ سمپرگیات نامی اس
سمادہ کا نشان (علامت) یہ ہے کہ ہر وے مین گیان رہتا بیخبر نہین ہوتا مگر اس حالت مین۔ آتما
برہمہ کا جس سروپ سے دہیان کرتا اوس سے ایکتا ہوجاتی۔ جسکو سنجم لاپ کہتے ہین۔
اسکا پہلا درجہ وِترک ہے۔ سو جیسے نشانہ لگانے والا پہلی مرتبہ کسی بڑے نشانہ پر نشانہ لگا کر شست
باندہنا اور نشانہ کا سیکہہ کر درست کرے۔ اسکو وِترک کہتے ہین۔ اوسی طرح پہلی مرتبہ جوگی کو چاہیے کہ
کسی استہول روپ پرماتما کا دہیان کرنا شروع کرے (جیسے بہگوت گیتا کے دسوین ادہیا مین ایشر کی
بہبوتی کہی ہین) اونمین سے کسی ایک سروپ کا دہیان دل مین کرے۔ مگر دنیوی اشیاء۔ مثل
درخت پہل پہول۔ رنگ۔ روشنی چراغ وغیرہ سب جڑہ روپ ہین اور اونمین بظاہر۔ بے علم کیواسطے
متعدد اوصاف نہین جن اوصاف کے خیالات مین دل لگی ہو۔ اسلئے اچاریون نے۔ برہما۔ وشن
شب۔ سکتی۔ سورج۔ گنیش۔ ایشر روپ کی مورتیان قرار دیا اور پہر اونکے جو اوتار رامچندر کرشن
وغیرہ ہوئے کہ جو دنیوی بیوہار مین خصوصاً مورتیمان تہے۔ انکے سروپ کا دہیان اور اونکے لیلاؤن کے
خیالات مین دل لگی۔ بمقابلہ جملہ اشیاء دنیوی کے افضل اور سہل طریق قرار دیدئے ہین مگر شرائط
یہ ہین کہ۔ بہت سروپون کے دہیان سے درگذر کرکے صرف ایک سروپ کا دہیان کرے بقول۔ ایکے
سادہے سب سدہین سب سادہے سب جائین۔ دوم۔ خوب یاد رکہئے کہ یہ دہیان استہول مورتی
کا درجہ آخری جوگ کا نہین صرف مددگار ہے نہ اس پہلی منزل کے بدون اگلی منزل پر پہونچ سکتا ہے
اسلئے ابتدا مین ضرور کرے اور جب سروپ متخیلہ دہیان مین جم جاوے تب سوکشم روپ پر دہیان بڑہاوے
عمر بہر اسی استہول کے دہیان مین نہ لگا رہے (علم سمرزم) اس جوگ کی الف ب) اور یہ مورتی
دہیان بترک نامی۔ مثل کتابون ابتدائی کے ہین۔ دوسرا درجہ وچار۔ کہ بترک رہتا مین جس ایشر کی

مورتی کا دہیان کیا اوس روپ کا مورتی کا دہیان چہوڑ کر۔ اوسکے سوکشم روپ کا بچار کرکے سوکشم روپ پر دہیان کا جمانا۔ جیسے سورج کے اکار کو چہوڑ کر اوسکے خالص تیج ماتر روپ کا دہیان کرنا۔ یا جیسے دنیا کے سب اشیا۔ پرتہوی وغیرہ پنج عناصر کا ان روپ ہے کارج مین تو کارج روپ والے اشیا کے صورت کے دہیان کو جو پہلے ترک مین کیا تہا۔ چہوڑ کر پانچون عناصر کے گن سوکشم روپ شبد۔ سپرش روپ۔ رس۔ گندہ کا دہیان کرکے پہر ان پنج عناصر کا کارن روپ جو۔ مایا کرکے آپ ہت جین ایشر۔ اور اسیطرح ایشر کے دہیان کو دکر جگت کا پیدا پرورش نابود کرنا۔ گویا پرماتما مین دوش قائم کرنا ہے) ترک کرکے۔ پرکرتی پت پرش اور ایشر پر۔ نرگن برہم کے دہیان پر مستقل ہو اسکا نام وچار ہے۔ کہ درجہ بدرجہ عناصر سے گنون اور گنون سے نرگن وچار کر کامیاب ہو نتیجہ یہ کہ پہلے برہم کے سوپادہک سگن سروپ پہر اپادہک نرگن روپ کے بڑبان پر مستقل ہو۔ پتنجلی جی فرماتے ہین کہ ایسے درجہ بدرجہ دہیان سے جوگ سدہ اور مکت کا آخر درجہ حاصل ہو کر جوگی برہم روپ ہوتے چلے آئے ہین۔

تیسرا آنند۔ یوگ کی ہر حالتین جس جس سگن سروپ پرماتما سے ایکتا ہوتی۔ وہ آنند۔ آنند ہے دنیا کے سب سکہ چکرورتی راجا سے اندر پدوی تک کے آنند روپ نہین بلکہ دکہدائی ہین اسلئے دل کو دنیوی سکہ کی خواہش سے اُٹہا کر برہمانند کو حاصل کرنا چاہئے۔ چوتہا۔ سمتا روپ۔ دہیان سے پرماتما کے سروپ کو ساکشات مستقل طور پر کرنیکو سمتا کہتے۔ اسوقت مین۔ ۱۔ دہیان ۲۔ دہیان کرنے والا۔ ۳۔ جس کا دہیان کیا جاوے ان تینون آپادہون کا گیان نہین ہوتا صرف دہون) ایسا۔ ابہو ماتر ہوتا ہے یعنی سروتر مین سمتا ہوتی اسلئے ان چارون درجہ کے انجام ثمرہ کا نام۔ دسم پرگیات یوگ سمادہ ہے اگلے سوتر مین اسم پرگیات کا بیان ہے۔

विरामप्रत्ययाभ्यासपूर्वः संस्कारशेषोऽन्यः ॥१८॥

نمبر ۱۔ جس خالص سنسکار مین پہلے برام پرتیہ کا ابہیاس ہے اوسکا نام اسم پرگیات دوسرے قسم کا جوگ ہی اسکی شرح اگلے سوتر مین لکہتے ہین۔ اور اسم پرگیات آگے دو جسم ہین۔ ۱۔ بہب پرتیہ۔ ۲۔ اپاے برتیہ

بیراگ کی نوعیت جو یہ ہے کہ تموگنی رجوگنی ستوگنی برتیون کا دور کرتے رہنا اسکا نام - برام پرتیا ابہیاس - ہے ، پر اگت ہے جب گناتیت (تمامتہ تینون گنون کی برتیون کا قطعی اور تمامتر منیست و نابود ہو جاتا نہو تا تب اس بیراگ کے ابہیاس سے خاصہ قطعی ہو جاتا کہ چیت کسی گن کی برتی تک قطعی نجاوے خالص گناتیت شدہ پیرو برہمہ مین لا چیت مستقل رہے اس اخیر ورتی کا نام اسم پرگیات سمادہ جوگ ہے - نتیجہ یہہ کہ سم پرگیات تک چیت و برتیون کیطرف جاتا و او سکو جانے سے روکنا - اور گنی ہونے کو وہان سے ہٹانا پڑتا - اسم پرگیات مین چیت کسطرف نہین جاتا اسلئے روکنا و ہٹانا نہین پڑتا یہی یوگ کی سدہی ہے -

भव प्रत्य यो विदेह प्रकृति लयाना ॥१९॥

نمبر ۱۹ - بدیہہ پرکرتی - پانچ عناصر جو آب باد وغیرہ کا نام ہے اون بدیہہ پرکرتیوں کے لئے ہو جانیکو پہلا بہب پرتیہ ہوتا ہے

یہہ یوگ سب سے ہی بڑے درجہ کا ہے مگر اسمین دو بہید ہین ایک یہہ جو اس سوتر مین لکہا کہ اگر اس جوگ کو کسی تمنا کے حاصل ہونے کو کیا تو باوجودیکہ (سب چیت کی برتی پانچون قسم کی ، بدیہہ (منیست نابود) ہو کر اسم پرگیات سادہ بہی حاصل ہو گئی مگر وہ تمنا کی باسنا - بدہی کے ساتہہ لپٹی رہتی اور پہر بار بار جنم ہونیکی باعث رہتی اسو جہ سے اس جوگ کا اوسیقدر پہل ملتا کہ تمنا (متصوریہ اندریوی تک کی پوری ہو جاوے) موکش (دنیا سے نجات) نہین ملتی لیس پہر فرور جنم ہوتے - دوسرا وہ ہے کہ کسی کامنا کی باسنا ہو تب بالضرور اس یوگ سے مکت ہو جاتا ہے

॥ श्रद्धा वीर्य स्मृति समाधि प्रज्ञा पूर्वक इतरे षाम ॥२०॥

نمبر ۲۰ - اتروان یعنی (ممکشو یوگی پرشون) کو پہلے ستوگنی شردہا - شردہا سے تدبیرات کی قوت - قوت سے سادھن کرتے سمرت (دہیان) کا درجہ ملتا ہے

پہلے سوتر مین جو پہلی قسم کے سکام جوگ کرنے والے اور اونکی گتی پہر سنسار مین جنم لینے کی کہی اون سے سوا ، جو جوگی خالص ممکشو (موکش کی اپہا والا - دوسری قسم کا) اوسکو اس سوتر مین لکہتے ہین -

ان ممکشو جوگی کو سب سے پہلے ستوگنی شردھا - نمبر۲ - شردھا سے تدبیر کی قوت (ویریہ) - نمبر۳
ویریہ سے سمرتی (دھیان) نمبر۴ - دھیان سے سمادہ ہوکر پوری سم پرگیات جلد حاصل ہو جاتی جسکے پہل
ہین وہ ہرگز جنم نہین لیتے سیدھے دنیا سے چھوٹ کر برہم روپ ہو جاتے ہین - ایسے لسنکام جوگی مجموعی تین قسم کی
ہوتے - ۱ - مرد - ۲ - مدہ - ۳ - اردہ ماترا - ازانجملہ پہلے مرد اُپاد کے تین بھید ہین - ۱ - مرد سم بگ
(بہت عرصہ مین جوگ سدہ ہو) ۲ - مدہ سم بگ (اوسط کے عرصہ مین جوگ سدہ ہو) ۳ - اردہ ماترا
سم بگ (بہت جلد جوگ سدہ ہو) اسی طرح دوسرے مدہ اُپای - اور تیسرے اردہ ماترا اُپای مین - تین تین جزو
جان لینا اور اسطرح سے کل نو قسم کے جوگی ہوتے ہین - جنکو پہلے سنسکار کے مطابق زیادہ عرصہ اور زیادہ
سے زیادہ عرصہ یا درمیانی اوسط یا زیادہ اوسط کے عرصہ - خواہ جلد بلکہ بہت ہی جلد اس جوگ کی سدھیان
حاصل ہوتی ہین جیسا آگے سوتر مین لکھتے ہین -

तीव्रसंवेगानामासन्नः ॥२१॥

نمبر۲۱ یعنے تیز جوگی کو جلد سمادہ پراپت ہو جاتی

جنکا تیز سم بگ اور تیز اُپاد انکو بہت ہی جلد اسم پرگیات سمادہ اور اوس سے فوراً موکش ملتی ہے اور
جیتے جی درجہ اول کے جیون مکت رہتے -

मृदुमध्याधिमात्रत्वात्ततोऽपि विशेषः ॥२२॥

نمبر۲۲ - تیز جوگیون کی بھی تین قسم ہین ۱ - مرد - ۲ - مدہ - ۳ - ادہی ماترا - چنانچہ
جو جس قسم کا اوسکو جوگ سے اوسی قسم کا درجہ مذکور ملتا ہے
بمقابلہ پہلے مرد اُپاد والے مندرجہ سوتر نمبر۲۱ کے - مدہ کو اور مدہ سے اردہ ماترا والیکو افضل
جاننا چاہیے -

ईश्वरप्रणिधानाद्वा ॥२३॥

نمبر۲۳ - ایشروتی دھیان یعنے بھکتی سے جلد جوگ سدہ ہوتا ہی

بمقابلہ مرد - مدہ - اردہ ماترا تینون قسم کی تدبیرات کے (ایشروتی دھیان) سے سبب جلد اور عمدہ جوگ

سدھ ہوتا -

क्लेशकर्मविपाकाशयैरपरामृष्टः पुरुषविशेष इश्वरः ॥ २४ ॥

نمبر ۲۴ - کیونکہ ایشر پرش آتما - کلیس - کرم بپاک آشیون سے مبرا ہے

وہ ایشر (جسکا وہ بیان کرنا تھا) تمام قسم کے کلیش - کرم - بپاک - آشیون سے رہت وشیش پرش ہے - کیونکہ انسان میں یوگ سے پہلے - رنج - فعل کرنا - تدبیر کرنا - تمنا کرنا ضرور رہتی جو یوگ سے دور ہوتی ہیں ایشر میں وہ چاروں عیب نہ کبھی تھے نہیں نہ ہونگے اسلئے وہ ایشر وشیش پرش (سب پرشون سے افضل تر) پرشوتم ہے

तत्र निरतिशयं सर्वज्ञवीजम् ॥ २५ ॥

نمبر ۲۵ - اور اوس ایشر میں اخیر درجہ کے گیان کا بیج ہے -

پس ایشر میں اخیر درجہ کے سروگ (ہمہ دان ہونے کا بیج ہے) حکمت میں دو قسم کے یوگی سروگ تھے ایک جنجان یوگی - جنکو ہر زمانہ کے سب حالات پر ہمہ دانی ہے مگر وہ جب جس شے جس امر کا خیال کریں اوس وقت وہ شے اونکے زیر نظر ہو - دوسرا حکمت یوگی سو سوا ایشر کے کوئی نہیں (جسکو ہر زمانہ کے تمامی اشیا و حالات ہر دم زیر نظر ہیں خیال کرنیکی کچھ ضرورت نہیں ہے -

स एष पूर्वेषामपि गुरुः कालेनानवच्छेदात ॥ २६ ॥

نمبر ۲۶ - ایشر کال اور پرمانون سے ہی مبرا - پہلے سب گیانیون کا گرو (افسر بالا) ہے

سب سے بڑے درجہ والے پہلے برہما - لیکن - سب ہوئے مگر وہ بھی کال اور پرمان (وقت مقدار) کے احاطہ میں ہیں کہ بقدر مقدرت اپنے کام کر سکتے اور کال پاکر نیست ہو جاتے - اس یوگ میں جس ایشر کا بیان کیا وہ - وقت مقدار سے بری - اور لازوال ہے اسلئے اون پہلے برہما وغیرہ کا بھی ایشر - گرو (افسر) ہے

तस्य वाचकः प्रणवः ॥ २७ ॥

نمبر ۲۷ - بولنے میں ایشر پرنو (اوم) ہے

اوس ایشر کا باچک یعنی نام - پرنو - اونکار (اوم) ہے

तज्जपस्तदर्थभावनम् ॥ २८ ॥

نمبر ۲۸ اوس اوم کا جپ ایشر کے ارتھ کا بھاؤ دینے والا ہے

لس ایشر کے نام اونکار کا جپ اور ایشر کی بہاونا کرتے ہوئے لوگی کو یہ لوگ سدہ ہوتا ہے

ततः प्रत्यक्चेतनाधिगमो ऽप्यन्तरायाभावश्च ॥ २९ ॥

نمبر ۲۹ لس اوم جپ سے چیتا ساکشات کار ہوکر بگہنوں دست جوادث کا ناس ہوتا ہے

لس اونکار کے جپ اور ایشر کی بہاونا سے لوگی قسم دنیا کے کلیش کی فکر سے بری ہوکر ایشر کے ساکشات کار (برہما کار برتی والا) ہوتا ہے

व्याधिस्त्यानसंशयप्रमादालस्याऽविरतिभ्रान्तिदर्शनालब्धभूमिकत्वानवस्थितत्वानि चित्तविक्षेपास्तेऽन्तरायाः ॥ ३० ॥

نمبر ۳۰ چت کے بہرشٹ (خراب) کرنیوالے بگہن یہہ ہیں ۱ - بیادہ - ۲ - ستیان
۳ - سنسے - ۴ - پرماد - ۵ - آلس - ۶ - ابرت - ۷ - بہرانت درشن - ۸ - البدہ
بہوم کت - ۹ - انب استہت

جوگ کریا میں جو بگہن (خرابیاں) عائد ہوتی جنسے جوگ بہرشٹ (بگڑ جاتا) اونکو دو سوتروں نمبر ۳۰ و ۳۱ میں لکھکر سوتر نمبر ۳۲ میں اونکا علاج لکھتے ہیں - اس سوتر میں نو بگہن کا بیان ہے -

۱ - بیادہ - (محسوسات کی لذات کیلئے - ذائقہ دار و قابض وغیرہ اشیاء خورد و نوش کے کھانے سے
سفرا - سودا - بلغم کی اوسط حالت افراط و تفریط ہوکر جسم میں ہر قسم کی بیماری پیدا ہوتی اوسکا نام بیادہ ہے

۲ - جس امر کے کرنیکو طبیعت تو چاہتی مگر اوسکے انجام کرنیکی مقدرت نہیں اسکا نام ستیان ہے

۳ - شبہ رہنا - سدھانت کے لکھنے والے شاستر اور کار آزمودہ بزرگ سمجھا دیں مگر ناتمام شاستر کی پڑہنے
اور ناقص بحث والوں باد بیاد کرنیوالوں سے سنتے ہوئے خلاف یا مسلہ اصلی امر میں شک پیدا کرنا -

۴ - پرماد - بیہودہ پن - کہ ایشر اور جوگ کے ارادھن مین محبت اور یقین نکرنا -

۵ - الہس (کاہلی وسستی) سے بمقابلہ جوگ سادہن کے تن اسانی مقدم رکھنا -

۶ - ابرت - جو امر دنیا وعقبے مین ناقص کہے جاتے اونکے کرنیکو خواہش کرنا - برے کام کرنے -

۷ - بھرانتی - بھرم - اپنے آتما اور ایشر کے سچدانند سروپ - جیو - اور بھید باد سے کچہہ کا کچہہ سمجہنا -

۸ - سمادہ کی اوستہا حاصل نہ ہولی - اسکا نام - (البدہ بھوم کت) ہے

۹ - چیت کا سمادہ مین مستقل نہ رہنا - اسکا نام - (انب استہت) دوش بگہن خرابی ہے

दुःखदौर्मनस्यांगमेजयत्वश्वासप्रश्वासा विक्षेपसहभुवः ॥ ३१ ॥

نمبر ۳۱ - دکھ - درمنیش - انگ مین جیت - سوالنس - پرشوالنس بکسیپ کے ساتھ ہوتا ہے

۱۰ - دکھ (جو تین تاپ کے کہے جاتے - ۱ - شریری ومانسی (جسمی وقلبی عوارض - ادہیاتمک تاپ جو اپنے جسم سے ہون - ۲ - چور - دشمن - شیر بھیڑیا - سانپ - حاکم کی دہشت - ادہ بھونک تاپ کہ دوسرے جسم سے اپنے جسم پر عائد ہون - ۳ - موسمی سردی گرمی وغیرہ سے جو دکھ ہو وہ ادہی دیو تاپ ہے -

۱۱ - درمن - حسب دلخواہ خواہش پورے نہ ہونے سے جو دل مین حسرت پیدا ہون یا اگلے پچھلے رنجکو یاد کرکے فکر پیدا ہونا -

۱۲ - جسم کا تھرتھرانا - ۱۳ - پورک (دم) کھینچنے کے بدون فضول دم کا نیچے کو اوتارنا - ٹھنڈی سانس لینا

۱۴ - سوالنس کا فضول جلد جلد باہر نکلنا - (جیسے زیادہ گوئی وسخت کلامی - دوڑنے میتھن مین) بقول بشٹے بارہ - پہلے اٹھارہ سوتے مین اکتیس ۳۱ - میتھن کرتے چونسٹھ چالین یون کہتے جلد لیس خلاصہ یہ کہ سنزلزل ولین یہ سب بگہن اور دکھ ہوتے ہین -

तत्प्रतिषेधार्थमेकतत्त्वाभ्यासः ॥ ३२ ॥

نمبر ۳۲۔ اون دکہون وغیرہ کے دور کرنیکے لئے ایک تتّ کا ابہیاس کرنا چاہیے۔
ان سب عوارض وخرابات کے دور ہونے دعائد نہ ہونیکے لئے ایک تتّ روپ پرماتما کے دہیان کا ابہیاس چاہئیے۔

मैत्री करुणा मुदितोपेक्षाणां सुखदुःखपुण्यापुण्य विषयाणां भावनातश्चित्त प्रसादनम् ॥ ३३ ॥

نمبر ۳۳۔ چیت کی خوشنودی اسطرح سے ہی ہوتی۔ کہ سکہی منکہون مین متر بہاو۔ دکہی منکہون مین دیا بہاو۔ دہرم کرنیوالون مین ہرش بہاو۔ اور ادہرمون مین اونسے اداسین کا بہاؤ رکہنا چاہئیے

اس سوتر مین۔ چیت کے شدہ اور ایکاگر۔ یعنی صفائی قلب و مستقلی دل، ہونیکی تدبیر کہتی ہین دنیا کے لوگون مین جو لوگ سکہی (آرام مین خوش گذران ہین) اون سے دوستانہ برتاؤ۔ دکہی لوگون پر رحم کرنا۔ دہرم کرنیوالے پن شیل لوگون کو دیکہکر خوشی ماننا۔ ادہرم کرنیوالون سے اداسی رہنا کہ اون سے علیحدہ رہنا اور اونکو بہلا برا کچہہ نہ کہنا۔ چونکہ دنیا مین یہی چار قسم کے لوگ ہین لیس قسم وار اونسے برتاؤ رکہنے سے صفائی و مستقلی قلب ہوجاتی ہے۔

प्रच्छर्दनविधारणाभ्यां वा प्राणस्य ॥ ३४ ॥

نمبر ۳۴۔ یا پران کے چڑہانے اور اوتارنے سے چیت کی خورسندی ہوجاتی ہے اور اوس برتاو کے سوا جو دوسرن سے گنا جاتا ہے اپنی دیہہ مین۔ پران کے ضبط کرنے سے جسکا نام پرانایام جوگ ہے کہ سوانس کو حسب قاعدہ روکنے اور خارج سے مستقلی و صفائی قلب کی ہوتی ہے

विषयवती वा प्रवृत्तिरुत्पन्ना मनसः स्थितिनिबंधनी ॥ ३५ ॥

نمبر ۳۵۔ یا بشے وتی پرورتی (یعنی اصلی اصلی۔ شبد۔ سپرش وغیرہ کی مستقل پرپتی دل کے قابو کرنیوالی ہے

اس سوتر کے معنی تو اسقدر ہین کہ لشے والی پرورتی اٹہن ہوکر دل کو مستقل کردیتی ہے پھر تیسرا پادہی
مگر اسکا مطلب شرح طلب ہے سو واضح ہو کہ پانچون گیان اندری کے بشئے آنند کے حاصل کرنیکے لیئے دل چلایمان
رہتا لیکن اوسمین بہت نقص ہین اول یہہ کہ حسب دلخواہ شئے ملنا غیر ممکن ۔ دوم حسب دلخواہ نہ ملنے اور ارادہ
و کوشش رائگان جانیمین آنند کے بدلے اور حسرت وغیرہ اور طرح طرح کے دنیوی جھگڑے پیدا ہو جاتے سیوم
اندریون کے ذائقہ کے صرف مین ساہوکار فقیر ہو جاتے ۔ چہارم ایک مرتبہ کے انند سے ہمیشہ کو سیری نہین ہوتی
پنجم ۔ جون جون بذریعہ اندریون کے ذائقہ لیتین تیون تیون زیادہ ہوس بڑھتی ہے ان سب کے عیوض پتنجلی
جی رشی ایسا سہج اپاد لکھتے ہین کہ سنساری ذائقون کی کیا حقیقت اندریون کے اصلی اصلی ذائقہ ملجاوین
اور ان پانچون نقایص مین سے ایک نقص بہی عائد نہ ہو ۔
کل اوسکا یہہ ہے کہ پانچون اندریون کا سنجم کرے اور جسکا مفصل جداگانہ اپاد واشر حسب ذیل ہے سنجم
نام چت کو یکسو کر کے ایکطرف قائم کرنیکا ۔
۱ ۔ ناسک کے اگربہاگ (ناسک کے بانسے کے اوپر) نظر جمانے سے ۔ سنجم ۔ دہارنا ۔ دہیان تینون ۔
یکجا ہو کر خود بخود ۔ خاص دب گندہ کا ساکشات کار ہو جاتا کہ اوسکے مقابل کسی خوشبو کے لیئے
دل مائل نہین ہوتا ۔
۲ ۔ جہیان (زبان) کے اگربہاگ مین سنجم کرنیسے اوسیطرح ۔ دب رس کا خود بخود ساکشات کار ہو کر کسی میٹھے
کہٹے وغیرہ ذائقہ کی خواہش نہین رہتی ۔
۳ ۔ تالو کے اگربہاگ مین سنجم کرنیسے بہی اوسیطرح خود بخود دب رس کا ساکشات کار ہو جانا ۔ ۴ ۔ جہیہا کے درمیان
۴ مین سنجم کرنے سے ۔ سپرش (لمس) کا ۔ ۵ اور جہیہا کے جڑ مین سنجم کرنیسے شبد کا سب سے زیادہ فائدہ ان
۵ سنجمون کا یہہ کہ اصلی اصلی دب وشئیون مین جلد پرورتی پیدا ہو کر ایشر کے دہیان اور یقین کیلئے
یہہ پرورتی کارن (سبب) ہو جاتی کہ ایشر مین دل مستقل اور ساکشات کار ہوکر وہ سب سے زیادہ دب یعنی
ازحد بہتر جو ۔ گندہ ۔ رس ۔ سپرس ۔ شبد ۔ روپ ایشر کے تھکے ذائقہ سے کامیاب ہوتا جسکے
مقابل دنیوی اشیاء کے ذائقہ کروڑوین حصہ نہین (یہہ سنجم جوگ ایک علیحدہ اور خاص جوگ ہے)

اسمین کسی اور طریقہ جوگ کی شاملات وضرورت نہین ہے -

विशोका वा ज्योतिष्मती ॥ ३६ ॥

نمبر ۳۶ بشوکا یا جوتسمتی سے بہی دل خوش ہوتا ہے

اس سوتر مین خاص دل کے سنجم کرنے سے دل کی (بشوک، وجوتسمتی - دوگنی ہوجاتی لکھتے ہین بشوک کے معنی مین (سب رنج فکر ندارد) جوتسمتی - کے معنی مین بڑہ سے بڑہ کے روشنی والا جسکے مقابل سورج کی بہی روشنی بے حقیقت ہو - اصلیت اسکی یہہ کہ -

ہروے (قلب) مین جو دل کے رہنے کا مقام مسکن مکان ہے وہ بصورت کنول آٹھ پکھری والیکے ہے اور اوسکے منہ پر نانک کی سکہمنا نامی رگ (ناڑی) جاکر ختم ہوئی ہے لیکن عموماً جوگ سادہنے والیکے سوا عموماً ہر شخص کے اوس کنول دل کا منہ - ادہو مکہہ نیچے کو رہتا کہ یہی وجہ دل کی مضمحل وملدر رہنے اور ہونیکی ہے - جوگی کو چاہئے کہ دہیان کے طاقت سے اوسکے منہ کو نیچے سے اوپر کیطرف کرکے - اوس سکہمنا رگ مین سنجم سے دل ساکشات کار ہوتا اور دل کے خاص روپ کے درشن ہوتے - لسکا یہہ نشان ہے کہ وہمین وہ دت روشنی ہوتی جسکے مقابل کروڑہا سورج وبجلی کی روشنی بے حقیقت ہے اور پہر اوس اشٹ دل کنول کے اور وہ مکہہ (اوپر کو منہ ہوجانے سے پہر دل مین - کسی رنج فکر وغیرہ کا شبہہ بہی لگا نہین ہوتا - یادداشت -

(سوتر نمبر ۳۵ - سن - گندہ - سپرش - رس - شبد - چارتن ماترا یعنی عناصر کے گنون کا ساکشات کار ہونا کہا تہا اس سوتر نمبر ۳۶ مین پانچوین - روپ گن ماترا کا بیان ہوا -

वीतरागविषयं वा चित्तं ॥ ३७ ॥

نمبر ۳۷ خواہ بیت راگ ہین چت سے

اس اصلی سوتر مین اسقدر لفظ ہین (بیت راگ بشیم وا - چیتم) وीतरागविषयं वा चित्तं ॥ ३७ सूत्र اوسکی بابت ایک بہاشکار یہہ لکھتے ہین کہ (بیت راگ والے بہاتما - شری بید بیاس جی - سکہدیو - سنکادرشی مین) ادن رشیون کے چت کا بارمبار دہیان کرنے سے اونکے مطابق پرورتی خود بخود ہوتی

یعنی دسونیم بہرہن ہو باقی ہے) - فقط - اور ایک بہاشکار فرماتے ہین کہ دبیاس - سکہدیو وغیرہ بیت راگ والے مہاتماؤن کے چت کا بہاؤ ویراگ ہے - پس جس جوگی کے چت مین ویراگ ہے وہ چت مستقل ہوجاتا ہے فقط) خاکسار مترجم - اردو ترجمہ ہذا کے نزدیک تنجلی جی مصنف کا منشا بیاس جی وغیرہ نے ویراگ کے شال یا بیا حسن جی وغیرہ کے چت دہیان کرنیکا نہین معلوم ہوتا - اس سوتر کا یہہ مطلب پایا جاتا ہے - کہ سوتر نمبر ۳۰ و ۳۱ مین جو - ۱۴ - بگہن کہکر - اون بگہنون کے دور کرنیکی تدابیر سوتر نمبر ۳۲ سے شروع کین جیسے ایک تدبیر تت دہیان کی سوتر نمبر ۳۲ مین دوسری دنیا کے ہر قسم کے لوگون سے برتاؤ سوتر نمبر ۳۳ - مین اور تیسری تدبیر پرانایام کی سوتر نمبر ۳۴ مین چوتھی تدبیر سنجم جوگ کی سوتر نمبر ۳۵ و ۳۶ - مین لکھکر اس سوتر نمبر ۳۷ مین ان سنجم جوگ کا نتیجہ کہتے ہین کہ سنساری شیئون مین جو دل مین براگ (محبت خواہش) رہتا وہ اس سنجم جوگ سے نہین رہتا ہے کیونکہ پانچون گیان اندریون کے جو اصلی اور دب بہوگ شبد وغیرہ ساکشات کار ہوجانے یعنی راگ دور ہوجاتا ہی لفظی معنی لفظ دبیت راگ کے ہین)

اور - سوتر مین جو لفظ (وا) ہونے سے اس سوتر والی تو علیحدہ پانچوین تدبیر کہی جاوے تو اسیقدر ارتھ ہین کہ - جوگی - کو بیت راگ چت والا ہونا چاہئے یعنی دنیا کے وشیون مین سے راگ محبت دل بستگی دور کرے -

स्वप्ननिद्राज्ञानालंबनं वा ॥ ३८ ॥

نمبر ۳۸ یا سپن والے گیان خواہ سکہپتی والے گیان کے آلمبن جوگی کے چت کے مستقل کرنیکے باعث ہوتے ہین

اس سوتر مین چھٹی اور تدبیر کہتے ہین کہ - سپن (خواب) اور سکہپتی (حالت خواب غفلت) مین جو گیان اوس گیان کے ابلمب (سہارے) سے چت مستقل ہوجاتا -

اس سپن گیان کے شرح مین ایک بہاشکار لکہتے ہین اکہ جوگی کو جب کبھی کسی دیوتا یا مہاتما کے نوہر روپ کا سپن مین درشن ہوجاوے جوگی اوسی سروپکا دہیان کرے ، دوسرے بہاشکار لکہتے ہین کہ

دسپن اور سکہپتی کے بہاو مین الوپ ہوکرنے اور اوس بہاو مین چت کے مضبوط لگانیسے چت مستقل ہوجاتا) (خاکسار مترجم اردو ترجمہ ہذا کے نزدیک بحوالہ ثبوت ویدانت شاستر مصنفہ شری ویدیار جنکے اس سوتر سے تنجلی رشی مصنف کا یہہ منشا پایا جاتا ہے کہ دسپن کیوقت سنساری پدارتہون سے بیت راگ رہتا اور اسوجہ سے سپن کیوقت کوئی سنساری کام نہین ہوتا۔ اوسیطرح جوگی جاگرت استہا مین قطعی بیت راگ رہے یعنی سپن مین جو بیت راگ ہوے کا گیان اوس گیان کا اب لمب کرے اور سکہپتی اوستہا کی بابت بحوالہ ویدکی شرتیون کے کہتے ہین کہ سکہپتی کیوقت جیواپنے اتم سروپ نرنکار کا درشن کرتا بہ نیوجہ جاگرت یا سپن کیطرح اوسوقت کسی امر مین چت کی برتی نہین جاتی بلکہ خالص آتم سروپ کا گیان ہوتا اسیطرح سکہپتی والے اتم سروپ کے گیان کا جوگی کو اب لمب رکہنا چاہیے جس سے چت استہر دل مستقل ہو۔

यथाभिमतध्यानाद्वा ॥ ३९ ॥

نمبر ۳۹۔ یا جہانتک ممکن ہو دہیان سے

اس سوتر مین ساتوین تدبیر کہتے کہ یا بہت دہیان سے یعنی جسکو چت چاہے اور جسمین پریت ہو اوسکا دہیان کرنیسے چت مستقل ہوجاتا ہے مطلب یہہ کہ اوسی ایک مرغوب کے سواء پہر دوسرے کسی کا دہیان نہ کرے کیونکہ آتما برہم سب شے مین ویاپک ہی اسلیے جس شے مین چت لگایا جاوے اوسمین پرماتما جلوہ گر نظر آجاتا ہے۔

परमाणु परम महत्वान्तोऽस्यवशीकारः ॥ ४० ॥

نمبر ۴۰۔ ویرم مہت تت کے اخیر تک اسکا لبسی کار ہے۔

ان تدبیرات سے جو سوتر نمبر ۳۲ سے ۳۹ تک کہین نتیجہ لکہتے ہین کہ۔ باریک سے آخر درجہ کا باریک جو۔ پرمانو۔ اور موٹے سے اخیر درجہ کا موٹا جو مہت تت جنکے اندر سب دنیوی اشیا شامل تک کے ہین وہ سب پرمانون سے مہت تت تک کے پدارتہہ چت مستقل کے لبسی (تابع) ہوجاتے کہ پہر کسیکی طرف مطلق توجہ نہین کیا

اور اسحالت مین جوگی کو کسی کرم اور ابہیاس کی ضرورت نہین رہتی -

---

क्षीणवृत्तेरभिजातस्येवमणेर्ग्रहीतृग्रहणग्राह्येषुतत्स्थतदंजनतासमापत्तिः ॥४१॥

نمبر ۴۱ - جہین برت چت کا نہایت درجہ والے شفاف جواہرات کے مانند - اور - لینا - لینے والا - جسکو لیا جاوے ان تین صیغون مین قیم ہونا اور اونکے سروپ کے اکار ہونا درجہ سماپت کا ہے اس سوتر مین اخیر حد کہے کہ را جیسے سوتر ۳۶ مین - من سنجم سے - صفائی دل کی کہی اوسیطرح جسکا چت (سنساری برتیون سے علیحدہ ہوکر مستقل ہو جاتا) وہ چت مستقل ہی دل کیطرح صاف شفاف ہو جاتا تب - اوسکو - خیال - خیال کرنے والا - جسکا خیال جاوے یہہ جو بحالت تنزلی چلائمان ہونے چت کے - دوئت روپ یعنی تین صیغہ جداگانہ معلوم ہوتے سو یہہ وہ بھی نہین ہتی بلکہ ایک صیغہ وحدانیت مین - خیال - خیال کرنیوالا - جسکا خیال کیا جاوے مطلق کسیکا کچہہ وجود معلوم نہین ہوتا کیونکہ آتما برہمہ - ایک ہوکر خالص ایک برہمہ روپ رہجاتا ہے -

तत्रशब्दार्थज्ञानविकल्पैः संकीर्णासवितर्का समापत्तिः ॥४२॥

نمبر ۴۲ - ازانجملہ شبد - ارتہہ - گیان کے بکلپون سے ملی ہوئی سبترک سماپت ہے پہلے اس سے سوتر نمبر ۱۷ مین جو جوگ کو پہلی قسم کا (سمپرگیات) اور سمپرگیات کے - سبترک وچار آنند - اسمتا - چار درجہ کہے تہے اونمین سے پہلے درجہ سبترک کا ختم ہونا اس سوتر مین کہتے ہین کہ شبد - ۱ - ارتہہ - ۳ - گیان یعنی ۱ لفظ ۲ معنی ۳ مطلب یا ۱ پرمان (ثبوت) ۲ پرماتا (ثبوت کرنیوالا) ۳ - پرمیہ (جسکو ثابت کیا جاوے) خواہ گیان (جاننا) ۲ گیاتا (جاننے والا) ۳ گیہ (جسکو جانا جاوے) جیسے ۱ - دہیان (مراقبہ) ۲ دہیاتا (مراقبہ کرنیوالا) ۳ دہیہ (جسکا دہیان

کہا جاوے) یعنی ۱ بہید ۔ ۲ چیو ۔ ۳ برہمہ ۔ یہہ جو تین تین صیغہ سو سب کا ایک صیغہ رہجاوے
یہہ نشان ختم ہونے پہلے درجہ بترک نام کا منجملہ چار درجہ سم پرگیات نامی جوگ پہلے درجہ یعنی نترک کی

स्मृति परिशुद्धौ स्वरूपशून्येवार्थमात्रनिर्भासा निर्वितर्का ॥ ४३ ॥

نمبر ۴۳ سمرتی پرشدہ ہونیمین سروپ شون ہونا نربترک سمادہ ہے

بترک سمادہ کا خاتمہ تو سوتر نمبر ۴۲ تک کہا اس سوتر مین نربترک سمادہ کا سروپ لکہتے ہین کہ سمرتی کے پورے سدہ ہو جانیمین (دہیہ سروپ ۔ جسکا دہیان کیا جاتا) براہ نام سون ارتہہ والی بہاست باقی رہ جاتی ۔ یعنی جسکا دہیان کہا جاتا اوسکا کوئی روپ رنگ عضو کلپنا کرنے ماترا ور دیکہنے مین نہین آتا جسکا اسیقدر ارتہہ کیا جاسکتا کہ سون ۔ گویا ندارد ہے) ۔ اوسکو برہمہ نرگن روپ کہا جاتا ۔ پس یہہ درجہ نربترک کا ہے لفظ نربترک کے بہی لفظی معنی یہی ہین کہ جسمین مطلق ترک نہین یعنی کچہ کہنے مین نہین آسکتا ۔

एतयैव सविचारा निर्विचारा सूक्ष्मविषया व्याख्याता ॥ ४४ ॥

نمبر ۴۴ ایسی ہی ۔ سبچارا ۔ نربچارا بہید سے ۔ سوکشم وشے روپ سماپت بیان کیگئی ہے

سترہوین سوتر مین سم پرگیات سمادہ کا دوسرا جزو جو بچار نام والا کہا اوس بچار کا سروپ یہہ کہا تہا کہ بترک مین جو استہول کے مورتیمان سروپ کا دہیان کیا اوسکو چہوڑ کر امورتیمان (بے شکل صورت بے عضو) کا بچار کر کے دہیان کرنا چاہیے ۔ اوسکی گتی اس سوتر مین لکہتے ہین کہ جیسے بترک کے بترک نربترک دو نو قسم کے سروپ اور گتی کہی اوسیطرح بچار کے بچار نربچار دو نو قسم کے بہید سے ۔ سوکشم وشے روپ یا سوکشم وشے والی خاتمہ ہے یعنی بچار دسا مین ہی ابتدائی کہنے ماترہ نرگن ایسا کہا جاتا مگر آخر پر خاتمہ کی بچار نام والی وہ حالت ہوتی ۔ کہ نرگن بہی نہین کہ سکتے کیونکہ نرگن بہی ایک گن شمار مین آجاتا ہے ۔

सूक्ष्मविषयत्वंचालिङ्गपर्य्यवसानम् ॥ ४५ ॥

نمبر ۴۵ سوکشم وشے ہونیکی مرجاد (حد) النگ تک ہے

کیونکہ سنساری پدارتھہ بمقابلہ ایک کے دوسرے زیادہ سے زیادہ سوکشم (باریک) ہین سو جہان تک
کوئی قسم کا لنگ (نشان) دیکھنے مین آتا وہان تک اوسکو اخیر درجہ کا سوکشم نہین کہینگے جیسے کہ سگن مین پہلی
برہمہ کو کسی روپ والا پہر اوس سے زیادہ سوکشم برہمہ کو بے عضو مگر صرف ست رج تم گونون والا پرکرتی پرش ماتر
پہر اوس سے زیادہ سوکشم برہمہ کو نرگن کہا۔ تو نرگن ہی ایک قسم کا لنگ (نشان) ہے اسلئے نرگن ہی
برہمہ کا سوکشم روپ نہین جب نرگن لنگ سے آگے کلپنا کرو اور کچھہ کلپنا نہو سکے تب ہی کہنا ہوگا کہ
النگ (یعنی نرگن سے بہی پرے) کا سوکشم ہے۔ پس اخیر پر جو۔ النگ کہا۔ یہ النگ ہوتا سوکشم کا اخیر
درجہ ہے چنانچہ وچار والے جزو مین۔ اوسی النگ تک حد پہونچی اور تب اوسکو شل النگ کے وچار کہتے
ہین تاکہ جیسے کوئی لنگ نہین تیسے وہ وچار مین بہی نہین آسکتا۔

ता एव सबीजः समाधिः ॥ ४६ ॥

نمبر ۴۶ وہی سبیج سمادہ ہے۔

یہہ۔ سمادہ سبیج کے ہے یعنی کسی ایک شے مین چت لگا کر باقی سب شیون سے چت کو ہٹا دینا
یہہ جو۔ (کسی ایک شے مین چت کا لگانا) وہی باقی سب شیون کے ہٹا دینے کے لئے بیج ہے۔

निर्विचारवैशारद्येऽध्यात्मप्रसादः ॥ ४७ ॥

نمبر ۴۷ نروچار کے صاف و پاک ہونیمین خود بخود پرکاس روپ آتما کی خوشنودی
ہوتی ہے

اوس دو قسم کی ستبرک نرتبرک اور دو قسم کے وچار ہین مجموعی بیج روپ کا پہل نروچار ہے۔ کہ نروچار
نروچار کے صاف پاک ہونے مین خود بخود پرکاش روپ پرسنتا (انند) کی پراپتی ہو جاتی ہے۔ جو
آنند۔ اس سمپرگیات سمادہ کا تیسرا جزو (دیکہو سوتر نمبر ۱۷) کا ہے۔ یعنی اوس پرکاس مین آتما کا
درشن ہوکر پرانند پراپت ہوتا ہے۔

ऋतंभरा तत्र प्रज्ञा ॥ ४८ ॥

نمبر ۴۸ تسمین پرگیا کی رتمبہرا سنگیا ہوتی ہے

اور نشمین پرگیا۔ کی تمبہر اسنگیا ہو جاتی ہے

ऋतंभरा तत्र प्रज्ञा ॥ —

شرح۔ اوس وچار سمادہ سے مہا پرکاس روپ پرگیا (بمعنی بدہ عقل) ہو جاتی یعنی عقل نہایت روشن ہو جاتی۔ اور تمبہر اسنگہا کا مطلب یہہ ہے۔ کہ لفظ (رت) کے لغوی معنی ست (یعنی حق) کی ہین چنانچہ وہ بدہی بہی ستّ روپ اسنگیا (برحق نوع والی) ہوتی۔ جس پرہ کا سمان بدہی مین وہ جوگی خاص ست ابرہمہ برحق کے درشن کرتا ہے اور اوسوقت اوس بدہی مین۔ بہرم (شک شبہ) اگیان (بے علمی) مطلق نہین رہتی۔ جس سے برہمہ کی کچہہ شک رہی یا برہمہ کا علم نہ ہو بلکہ بے شک بے شبہ۔ برہمہ سروپ کا گیان (پورا علم) ہو جاتا ہے۔ اور تب چت کا یہہ سبھاو ہو جاویگا کہ پرکاسمان ست روپ بدہی کے ذریعہ سے صرف ایک ست کی طرف جاویگا۔ کسی ست پدارتہ کیطرف چت قطعی مائل نہ ہوگا۔

श्रुतानुमानप्रज्ञाभ्यामन्यविषया विशेषार्थत्वात् ॥ ४९ ॥

نمبر ۴۹ وشیش ارتہ ہونے شرت پرگتا و انمان پرگیان سی علیحدہ وستے روپ ہے یہہ بیان مندرجہ سوتر نمبر ۷ کے جو پنجلی رشی نے۔ پرتکیش۔ انومان۔ اگم۔ تین قسم کے پرمان یعنی (ظاہری قیاسی۔ نقلی۔) تین قسم کے ثبوت قرار دیتے ہین سو اس سوتر مین لکھتے ہین کہ انومان پرگیان (تخمینی ثبوت) شرت اگم پرگیا (یعنی وید مین جو مندرج وہ نقلی ثبوت کہا جاتا غرض۔ انومان و اگم دونو پرمانون سے بڑھکر اور خاصکر یہہ علیحدہ۔ گویا ساکشات پرتکیش پرمان ہے۔ کیونکہ وید کے شبد سے سامان گیان ہوتا ہے (یعنی وید سے اسیقدر جانا اور سمجہا جایگا) کہ برہمہ کوئی ہے۔ خاص برہمہ کو وید کے شبد دکھا نہین سکتے وجہ یہہ کہ وید کے شبد جڑہ روپ ہین اسلئے اپنے حد کے اندر جڑہ روپ ہی گیان کرادینگے کہ برہمہ کوئی ہے۔ وید چیتن نہین جو چیتن برہمہ کا درشن ساکشات کرادیوے۔ اسی طرح انومان سے وہ شے جانی جاسکتی ہے کہ وہ شے پہلی کبہی معلوم ہوے جزویات کے دیکہے ہوے کسی جزو کو دیکہکر انومان کرسکتے کہ وہ شے یہان ہے تاہم انومان مین ساکشات درشن یقینی ہوتا البتہ شے کی موجودگی کا سراغ ملسکتا ہے۔ اور اس وچار سمادہ مین ساکشات برہمہ کا درشن ہو جاتا اسلئے انومان والے

اور ویدکے ثبوت سے اچہا بالا تر یہہ باتخیص علیحدہ ساکشات گیان ہوتا بلکہ پرتکیش بہی برہ کا ہے کیونکہ پرتکیش
مین - نظر - ناظر - منظور - تین ۳ ہوتے ہین یہان تینون ایک ہی ہین کہ آتما برہمہ اپنے سروپ کو ساکشات
خود درشن کرتا - اور جسکے امداد مین - کوئی شے شش آئنہ کے ہی نہین -

तज्जः संस्कारोऽन्यसंस्कार प्रति बुधी ॥५०॥

نمبت ۵۰ یس سے جو سنسکار پیدا ہوا وہ دوسرے سنسکار پیدا ہونیکا بندش کرنیوالا ہے
یہہ رتمبہرا - سنسکار باقی سب سنسکارون کا روکنے والا ہے کہ جب یہہ رتمبہرا سنسکار پیدا ہوگی تب
پہر کسی قسم کا سنسکار پیدا نہین ہوتا نہ پہر کسی سنسکار کی سم پرگیات سمادہ کیلئے جوگی کو ضرورت رہتی -

तस्यापिनिरोधे सर्व निरोधान्निर्वीजः समाधि ५१

نمبر ۵۱ پہر اوس سنسکار کے بہی نرودہ ہونیمین سبکا نرودہ ہوجاتا اور تس سے نربیج سمادہ ہوتی ہے
چونکہ یہہ سم پرگیات سمادہ بیج روپ لکھی گئی اسلئے - یہہ جو کسیقدر بیج روپ سنسکار اوسکا ہی اخیر نرودہ ہوتا ہے
ہے اسلئے اس پاد کے اس اخیر سوتر مین لکھتے ہین کہ - اوس بیج روپ سم پرگیات کے نرودہ (ضبط) ہونے سے
جب سبکا نرودہ ہوجاتا تب - نربیج سمادہ ہوتی ہے جسکا نام سوتر نمبر ۱۸ مین اسم پرگیات لکہا -

پاتنجلی جوگ شاستر کا پہلا - سمادہ نام پاد (ادہیاء) ختم ہوا

अथसाधनपादप्रारम्भ

تمہید - پہلے پاد مین سمادہ کا روپ بیان ہوا اب اوسکے سادہن کہتے ہین -

دوسرا پاد - سادھن نام شروع ہوا -

तपः स्वाध्याये श्वर प्रणिधानानिक्रियायो
गः ॥१॥

تپ۔ سوادھیا۔ ایشر پرنی دھیان۔ یہ تین جزو کریا جوگ کے ہین یعنی سمادہ جوگ کیلئے ۔ ۱ ۔
تپ (جسم کا قابو کرنا) ۲۔ سوادھیا (وید شاستر برہمہ ودیا اور اوم سے لیکر جو منتر تنکا روزانہ پاٹ
اور جپ کرنا۔ یہہ۔ سوادھیا دوسرا سادھن اور تیسرا سادھن۔ ایشر پرنی دھیان ہے کہ (سب اندرونی
وبیرونی کریا)۔ جسمی بیوہار کو ایشر مین اپن کرکے ایشر کا دھیان کرنا۔

ان سب کی شرح اگلے سوترون مین ہین۔ اسموقع پر۔ تپ کریا کی بابت اسقدر قابل یادداشت ہے
کہ نہ کھانے سے بدن کا سکھانا۔ یا کمر مین رسی باندہ الٹے لٹک کر جسم کو تکلیف دینا۔ گرمی کے موسم مین پنچاگنی
سے جسم کو تپانا۔ سردی کے موسم مین علی الصباح ہزار گھڑونکے پانی سے نہانا وغیرہ وغیرہ اسکا نام تپ اس جوگ
شاستر مین نہین ہے۔ بلکہ تپ سے یہہ مطلب ہے کہ برہمچریہ رکھکر جسم کو ذی طاقت رکھنا۔ نطفہ کو ضائع نکرنا
اوسط کے اشیاء متعلقہ آرام کا اوسط سے کھانا پینا جس سے بیماری پیدا ہون وغیرہ وغیرہ اور اکو شش کا
سوتر ہے तपविमर्शयो معنی تپ نام جارکا ہے کہ برہمہ ودیا کا بچار کرنا یہہ تپ ہے۔

समाधिभावनार्थः क्लेशतनूकरणार्थश्च ॥ २ ॥

نمبر ۲۔ وہ جوگ کی کریا سمادہ کی پراپتی اور کلیش کے نسبت نابود ہونیکے لئے ہین
جوگ کی تین کریا جو پہلے سوتر مین کہین وہ۔ سمادہ کی پراپتی اور سب کلیش دور ہونیکے واسطے ہین

अविद्याऽस्मितारागद्वेषाभिनिवेशाः पंचक्लेशाः ॥ ३ ॥

نمبر ۳۔ وہ کلیش پانچ ہین ۔ ۱۔ اودیا۔ ۲۔ اسمتا۔ ۳۔ راگ۔ ۴۔ دیش۔ ۵۔ ابھی نویس
جن کلیشون (رنج۔ تردد۔ افکار) دور ہونیکو یہہ تین کریا ہین وہ کلیش یہہ ہین ۔
۱۔ اودیا (بے علمی)۔ جس وجہہ سے اپنے آتم سروپ کو پرماتم سے جدا جیو تام والا قرار دینے سے دنیا کے
تمام قسم کے دکھ درد۔ اوٹھانے اور نرک تناسخ مین آنا جانا پڑتا کبھی نجات نہین ہوتی ۔
۲۔ اسمتا۔ ہر جسم کے اندر کے آتما کو ایک نہ سمجھکر کسی کو کم کسی کو زیادہ درجہ والا ماننا کسی سبب کبھی پیدا ہوتے

۳ ۴ } راگ دنیا کے اشیا مین سے کیسکو سکھ روپ سمجھکر محبت کرنا کیسکو دکھ روپ سمجھکر نمبر ۴ نفرت - دویش رانا

۵ ابھی نویس - اپنے کیے اور رکھے سمجھے ہوئی کی برداشت نہ کرنا -

جس فعل مین ان پانچون مین سے ایک دوش بھی ہو وہی محل بندھن کا باعث ہوتا ہے

अविद्याक्षेत्रमुत्तरेषां प्रसुप्ततनुविच्छिन्नोदा
राणाम् ॥ ४ ॥

نمبر ۱ پرسپت تن چھن اودار روپ چارون والون کا چھیتر اودیا نمبر ۱ ہے

ان پانچون کلیش مین سے پہلی اودیا - بنیاد - بیج اور باقی چار اوس بیج سے پیدا ہوئے درخت کی گویا چار شاخ ہین - وجہ صاف ہے کہ - اپنے کو جیو روپ فعل کرنے و ثمرہ پانیوالا گردانا - تو تمام دنیا کا بوجھا اپنے سر آیا - اور صرف جیو - کو قایم کرنیسے دنیا بڑھتی چلی جاتی - مرنے تک کبھی نجات نہین ملیگی اسلیئے سب کلیش بلکہ دنیا کی بنیاد اودیا (بے علمی) ہے جس سے اپنی کو جیو گردانا - اب باقی چار کلیشون کی صفت لکھتے ہین -

اول تو یہ چارون اسمتا - راگ - دویش - ابھی نویس - اور انکے افعال پرسپت تن (سوتے ہوئے) کی مثال ہین کہ جیسے - سپن مین جاگرت کے سب اشیا مثل معدوم - اور سکھوپتی مین جاگرت سپن دونون کے سب اشیا مثل معدوم بلا نام ہو جاتے مگر جب جاگتا تو پہلے - جاگرت کے سب اشیا بجنسہ طور پر رہتے اور معلوم ہوتے ہین اسیطرح جو شخص جسم موجودہ سے (ان چارون کلیش سمیت) فوت ہوتا تو گو بظاہر منست نابود ہوتا مگر فوراً ہی دوسرا جسم قبول کرکے وہ سب ہمیشہ بدستور نمایان ہوتے ہین -

دوم - راگ نمبر ۳ - دویش نمبر ۴ - چھن اور اودار دو صفت والے ہین - یعنی - چھن کے معنی مخفی - اور اودار کے معنی ہویدا کے ہین مطلب یہ کہ جب جسطرف راگ پریت (محبت رغبت) ہو تب او سوقت اوسطرف - دویش (نفرت) نہین ہوتی - اور جب جسطرف نفرت ہو اوسوقت اوسطرف - رغبت نہین ہوتی تا وقتیکہ الیسا موقع ہو کہ رغبت و نفرت دونوں شامل ہو جاتی ہے

अनित्याशुचिदुःखानात्मसु नित्यशुचिसुखात्मख्यातिरविद्या ॥ ५ ॥

بمنشہ یعنی اپنا اور اوروں کے شریر جو ناپاک محض دکھ روپ فانی تا ہین تنہین آتم بوجھی ہونا اودیا ہے

سوتر نمبر ۳ کی شرح مین اودیا روپ مختصر اُپرمارتھ گت والی پرمیتہ کا نام کہا اب اس سوتر مین اودیا کا روپ متعلق

سنساری بیوہار اور پرمارتھ کے لکھتے ہین کہ جسم۔ انت (بازوال)، اشچ (ناپاک)، ۲۔ دکھ (رنج تن رنج

امیز)، ۳۔ اناتما ہے برعکس اسکے جسم مین۔ بے زوال۔ پاک۔ سکھ روپ اور اپنا اتما (آپا)، ہونا سمجھنا۔ اسکا

نام اودیا (بے علمی) ہے۔

दृग्दर्शनशक्त्योरेकात्मतेवास्मिता ॥ ६ ॥

بمنشہ دِرک شکتی والا جو آتما اور درشن شکتی والا جو بدھہ تن آتما و بدھ کو ایک جاننا یہ اسمیتا نمبر ۲ ہے

اس سوتر مین دوسری نمبر کی کلیش اسمتا نام والیکو لکھتے ہین کہ دیکھنے والا۔ آتما پرش اور جسکے ذریعہ سے دیکھا

جاتا وہ بدھی (عقل)، جداگانہ دو شے ہین مگر دونوکو ایک ہی جاننا اسکا نام اسمیتا کلیس ہے۔ یعنی

سکھ دکھ۔ نندہ وغیرہ اشیاء کو بدھی معلوم کرتی۔ آتما پرش پر سکھ دکھ وغیرہ کا مطلق اثر نہین ہوتا

کہ آتما بذاتہ۔ دکھ و نندہ سے بری خالص اصلی سکھ روپ اور نت مکت (عین سرور و لازوال) ہے۔ بھرم سے

معلوم کیئے ہوئے دنیوی اشیاء کے سکھ دکھ کو۔ آتما اپنے آپے کی نسبت عائد کرتا یعنی ایسا ماننا کہ مین

سکھی مین دکھی مین بندہ۔ مین گیانی مین اگیانی۔ مین برہمن وغیرہ برن۔ مین گرہست وغیرہ اشرمی

مین منشی۔ مولوی۔ پنڈت وغیرہ وغیرہ)، پاپی مین دھرمی وغیرہ وغیرہ ہون)، یعنی ان سب کا انبھو کرنیکا

کارن روپ بدھی ہے مگر بجائے بدھی کے آتما کو کارن روپ ماننا۔ یہ اسمتا دوش کلیش۔ یادداشت

سوتر نمبر ۳ کی شرح مین پرمیہ گت والی اسمیتا کہی تھی اس سوتر مین پرمان گت والی اسمیتا بیان ہوئی

सुखानुशयी रागः ॥ ७ ॥

نمبر ۷ - پہلے جو کسی عیش و عشرت کیئے اونکا پھر یاد کرنا اور اب اونکی عدم موجودگی سے حسرت رکھنا اسکا نام راگ نمبر ۳ ہے

تیسرے - راگ کا سروپ اس سوتر مین کہتے ہین - کہ جو جو سکھ دنیوی پہلے ہو گئے اونکو پھر وقتاً فوقتاً یاد کرنا یا جن جن اشیاء دنیوی کو سکھ دینے والا سمجھا ہے - اون سکھون کے حاصل کرنے کے لیئے - ہوا ہوس ترشنا - لوبھ - حرص - طمع - کرنا اسکا نام راگ (رغبت) ہے یہی راگ سب قسم کے دنیوی جھگڑون کی بنیاد ہے -

दुःखानुशयी द्वेषः ॥ ८ ॥

نمبر ۸ - پہلے جو کبھی دکھ اوٹھائے ہیں اوس قسم کے اور جو دکھ یا دکھ ہونیکا موقع پیش آوے اوس سے نفرت کرنیکا نام دویش نمبر ۴ ہے (نفرت)

پہلے کبھی جو دکھ ہوا اور جس شے سے دکھ ہوا - اوس دکھ اور دکھ دینے والے اشیاء کو یاد آجانے سے اوس شے سے نفرت کرنیکا نام دویش ہے -

स्वरसवाही विदुषोऽपि तथारूढोऽभिनिवेशः ॥ ९ ॥

سُو نمبر ۹ - جو مرنیکا خوف سوَرس باہی (یعنی پچھلے جنم کے بہت مرتبہ مرنیکے دکھ معلوم ہونے سے اور اونکی باسنا سے خود بخود ہونیوالا) اگیانی اور گیانی کو جو اوسیطرح ہوتا اوسکا نام ابھی نویس نمبر ۵ ہے

پچھلے کیئے ہوئے افعال کے سنسکار (ذخیرہ) سے جو سورس باہی سنسکار یعنی بلا طلب بلا تدبیر خود بخود ضرور پیدا ہونیوالا) جس سے لازمی طور پر ضرور بار بار جنم مرن ہوتا - اوسکا نام - ابھی نویس کلیس نمبر ۵ ہے اور یہی نویس کلیس اگیانی (بے علم) شخصون کو تو ضرور ہی ہوتا رہتا مگر گیانی (با علم) لوگ بھی ایسکے احاطہ سے باہر نہین جاتے - یعنی باوجودیکہ گیانی نے اچھی طرح سمجھ لیا ہے کہ جسم جو پیدا ہوا وہ ضرور ضعیف ہوگا اور آخر میں ضرور نا پید ہوگا پس اسکی بابت کچھ فکر نہ ہونا چاہئے تاہم گیانی بھی تن پروری سے باز نہین رہتے اور جسم کا فکر و حسرت رکھتے اور چاہتے کہ موت نہ آوے بہت جیوین چنانچہ یہ امر خصوصاً گیانی کے بھی بار بار جنم لینے کا

باعث ہوجاتا ۔ اسلئے اس ابہی نوئیس کلیس سے بچنا ضروری ہے ورنہ گیانی کو بہی اسکا گیان رہتا ہا بن افسوس کے
بقولہ بہت سارو ئے اون پر جو اس جینے پر مرتے ہین ۔

ते प्रतिप्रसवहेयाः सूक्ष्माः ॥१०॥

نمبر ۱۰ ۔ پانچو کلیش سوکشم لے ہونے سے چہوڑ نیکے لائق ہین

سوتر اس دوسرے ادہیاد کے سوتر نمبر ۳ سے سوتر نمبر ۹ تک جو پانچ کلیس بیان ہوئے ۔ وہ پانچون یا اونمین سے
جو کوئی کلیش وقت وفات تک جسمین موجود رہتا اوسکا نام اپنی جسم موجودہ کا مردہ نابود ہوجانا جیسا کے
جیسا حالت موجودگی جسم موجودہ کے بیکہتی اوستہا کو سکہیتی کے وقت سنسار معدوم سا رہتا مگر اصلیت مین جیسا پانچ
جاگ کر بجنسہ سب بیوہار جاری رہتے اسی طرح گو یہہ ظاہری جسم اپنے میعاد پر بہیست نابود سا معلوم ہوتا مگر اصلیت مین
وہ فوراً دوسرا جسم قبول کر کے جیسا پرکرتی مین لے ہوا ویسا ہی پرکرتی مین ظہور پذیر ہوتا رہتا ۔
اگر مانا جاوے کہ سرگ مین پہونچا تو بہی یہہ ممکن ہے کہ فوراً دوسرا جسم نہ لیوے مگر یہہ لازمی ہے کہ جسقدر میعاد کیلئے سرگ مین
گیا اوسی میعاد کے ختم پر ضرور پہر دوسرا جسم قبول کریگا ۔ بلکہ سمجہنا چاہئے کہ سرگ مین پہونچنا ہی دوسرا جنم ہے ۔
اندرینصورت پتنجلی مہاراج اس سوتر مین تاکید اً فرماتے ہین ۔ کہ (یہہ پنچ کلیش بنام جسم موجودہ کے وفات پر گیانی
تک کے پرکرتی مین لے ہوتے اصلیت مین بنے رہتے اسلئے انکا سروپ پہچانتا گیا ضروری سے زیادہ ضروری ہے ۔

ध्यानहेयास्तद्वृत्तयः ॥ ११ ॥

نمبر ۱۱ ۔ اور وہ برتیان بذریعہ دہیان چہوڑ نیکے لائق ہین

اون پانچون کلیشون کا تیاگ ناس (چہوڑنا) بذریعہ مستقل چیت صرف الیشر کے دہیان سے ہو سکتا ہے اور
کسی طرح نہین ۔

क्लेशमूलः कर्माशयो दृष्टादृष्टजन्मवेदनीयः ॥१२॥

نمبر ۱۲ ۔ جسکی بنیاد کلیس ایسا کرم آشے درشٹ و ادرشٹ جنم بیدنیہ یعنی دو طرح کا ہوتا ہے

اون کلیشون کی بنیاد - کرم آسی - (نیتجہ افعال نیک بد) ہے کہ افعال کے نتیجے سے کلیس نصیب ہوتے
چنانچہ وہ کرم آسی دو قسم کے ہوتے - ایک درشٹ دوسرے ادرشٹ
شرح پہلے درشٹ وہ جنکا ثمرہ جسم موجودہ مین ہی ملجاوے معدوم ہوجاوے - دوسرے ادرشٹ وہ
جنکا ثمرہ جسم موجودہ کے بعد جو آیندہ جسم ہونگے اونمین ملیگا معلوم ہوگا -

सतिमूलेतद्विपाकोजात्यायुभोग:॥१३॥

نمبر ۱۳ - کرم آشے کا ثمرہ - پیدائش و عمر و بھوگ ہوتا ہے یعنی جس قسم اور درجہ کا کرم ویسی قسم کا جنم اوسی قدر عمر -
اور ویسا ہی بھوگ ملتا ہے

وہ سب افعال نیک و بد جو کلیش کی بنیاد ہین اونکا ثمرہ تین تعداد کا ہے - ۱ - جات کہ اونکے باعث دوسرا جنم ضرور
ہوتا - ۲ - آیو - بڑی عمر والا گویا امر ہے کہ بڑے تک نابود نہین ہوتا کسی نہ کسی ضرور بدلا ملتا - ۳ - بھوگ
کہ ضرور بھوگنا پڑتا ہے -

तेऽह्लादपरितापफला:पुण्यापुण्यहेतुत्वात्॥ ॥१४॥

نمبر ۱۴ - وہ کرم پن و پاپ کے باعث ہونے سے سکھ دکھ پھل والے ہین

وہ افعال نیک و بد باعث - ثواب و عذاب (پن پاپ) کے ہین اسلئے نتیجہ مین ثواب کا ثمرہ سکھ - عذاب
کے ثمرہ دکھ ملتا ہے -

परिणामतापसंस्कारदु:खैर्गुणवृत्तिविरोधाच्च दु:खमेवसर्वंविवेकिन:॥१५॥

نمبر ۱۵ - اگیانی لوگ دنیا مین دکھ و سکھ دونو کو مانتے - گیانی انجام دیکھنے والے
کے نزدیک سب کام انجام دکھی ہی ہو

پچھلے سوتر نمبر ۱۵ مین جو سکھ کہا اوس سکھ کو اگیانی سکھ مانتے او. نہ اصلیت یہہ ہے کہ دونو قسم کے نیک و بد افعال دنیوی بظاہر سکھ دکھ دینے والون مین سے انجام کو-۱- تاپ-۲- سنسکار مطابق سوتر نمبر ۹-۳- گنون کی برتیون کا اختلاف نکلتا او. یہ تینون امر انجام والے تمامتر دکھ روپ ہین اسلئے واقعی امر یہہ ہے کہ سکھ مطلق نہین. بالکہ گیانی کے لیئے اسکی بنیاد- شاخ- ثمرہ سب خالص دکھ ہی دکھ ہے

हेयं दु:खमनागतम् ॥ १६ ॥

نمبر ۱۶- آنیوالا دکھ چھوڑنیکے لائق ہے

جو دکھ ہو چکا یا ہو رہا ہے وہ چھوڑنے لائق نہین بلکہ جو دکھ آئندہ ہونیوالا ہے اوسکو تدبیر کرنے سے چھوڑ نا چاہیئے

द्रष्टृदृश्ययोः संयोगो हेयहेतुः ॥ १७ ॥

نمبر ۱۷- درشٹا و درس کا سنجوگ (تیاگ ہیتو د باعث) ہے

درشٹا دیکھنے والا جو چیتن پرش) اور درس جو ترگناتمک (صفات ثلاثہ والے) اندریون کے وشئے بھوگ- ان دونون درشٹا و درس کا سنجوگ ہیہ ہیتو- چھوٹنے کا سبب ہے-

प्रकाशक्रियास्थितिशीलं भूतेन्द्रियात्मकं भोगापवर्गार्थं दृश्यम् ॥ १८ ॥

نمبر ۱۸- جو گیان پرکاس سبھاؤ ستوگنی اور کریا سبھاؤ رجوگنی- اور اگیان سبھاؤ تموگنی روپ بھوت اور اندری آتمک ہے اور نیز بھوگنے اور موکش کیلئے ہے وہ سب اندر حد درس کی ہے

سوتر گذشتہ نمبر ۱۷- مین لکھے ہوئے درشٹا و درس مین سے- درس کی اصلیت لکھتے ہین کہ جہانتک دگیان پرکاس سبھاؤ والے ستوگن- کریا سبھاؤ والے رجوگن- استھت سبھاؤ والے تموگن- یعنی ترگن

تمک روپ ہے تب تک سامیہ اوستہا یعنی تینون گن بدرجہ مساوی اوس مجموعی ترگنا تمک
کا نام پردہان ہے اور اوسیکو پرکرتی بھی کہتے - پہر اوس پردہان پرکرتی مین سے تینون گن کی
کمی بیشی کی حالت مین اکاس بایو وغیرہ بہوت پنج عناصر - اور پہر اون پانچون عناصر سے جو پیدا ہوے
گیان اندری کرم اندری بدہ وغیرہ انتہ کرن میزان یعنی منجملہ ۱۹ لنگ والے سوکشم

۵	۵	۴	۱۴ عدد

شریر کے باقی ہیں ۔ لنگ جنسے بہوگ ہو گا جاتا - اور نیز بہوگ جو بذریعہ ۱۴ لنگ سوکشم شریر کے
بہوگے جاتے - اور پہر ستوگنی گیان سے اونکا تیاگ واسطے ملنے اپ برگ - یعنی موکش - نجات از دنیا
کے - یعنی -

گن	عناصر	سوکشم شریر	سوکشم شریر کے بہوگ	موکش	میزان
۳	۵	۱۴	۱۴ قسم کے	۱	۳۷

یہہ سب - درس کے صیغہ مین ہین اور اسمین سے - ایک موکش - دنیا سے نجات کے لیے اور
باقی ۳۶ - دنیا مین بندہ ہونیکے لیئے ہین - ان سب کی ایک بدہ عقل ہی کارن ہے کہ واقعی بدہ کو
ان سب اور انکے نتیجہ بندہ موکش کو جانتی مانتی جب تک بدہی مین بھرم ہے - مگر چونکہ بدہی بذاتہ جڑ
ہے چیتن نہین چنانچہ اتما یعنی چیتن کی روشنی سے بدہی اونکا انوبہو کرتی - اور آتما پرش جو اس
بدہی کے درس کو دیکہتا - اسیقدر درس سنجوگ سے وہ آتما پرش موہ مین آکر اپنے کو بندہ موکش
مین مان لیتا اور اسی مین کہتا کہ مین گیانی مین اگیانی مین بندہ مین مکت - اور اگر اسقدر موہ سے
بدہی کے فعل کا اپنے کو فاعل وغیرہ پانیوالا مانے تو آتما جیسے کا تیسا نت مکت روپ ہے

विशेषाविशेषलिङ्गमात्राऽलिङ्गानि गुणपर्वाणि ॥१९॥

بمنبر ۱۹ - وشیش - اوشیش - لنگ ماتر اور النگ گن کی پر نام ہین
ابتدائی - پردہان یا پرکرتی نام والے تینون گن کے پرنام چار قسم کے ہین یعنی منجملہ ۳۷ عدد مندرجہ
بالا کے تین گن تو کارن روپ اور یہہ چار قسم والے مفصلہ ذیل اون کارن روپ گنون کے

کارج مین جن سب کی مفصل تعداد باقیمانده ۲۴ ہے ۔

چاردن کارج روپ والون کے مجملاً نام مندرجہ سوترہذا یہ ہین لشیش ۱ البشیش ۲ لنگ ماتر ۳ النگ ۴

جداگانہ شرح چارون کے یہہ ہے ۔

لبشیش ۱) اکاس وغیرہ عناصر ۵ اندری ۱۱ میزان ۔ یہہ ۔ سولہ عدد والے ۱۶

کرم اندری گیان اندری من ۱۶

انکی پیدائش کی ترکیب ۔ بیوہار (تصرف) ۔ اور بیوہار کا کارج جو استھول روپ مین لشیشتا ہی

بہ نوجہ انکی لشیش سنگیا (نوع) ہے کیونکہ ان سب کا ابتدائی کارن ۔ اہنکار ۔ اور اہنکار

کے کارج عناصر ۔ عناصر کے کارج اندریان اور اندریون کارج ہر اقسم کے بہوگ ہین اور اہنکار کارن

ترگناتمک پرکرتی اسطرح یہہ سولہ ۱۶ عدد اصلیت مین گنون کے پرنام کارج اور سب کا کارن تین گن ہین

البشیش ۔ اویمن سے اہنکار ۔ اور پانچون عناصر کی تن ماترا ۔ شبد ۔ سپرش ۔ روپ ۔ رس

نطق ۔ لمس ۔ صورت ۔ ذائقہ ۔ بو

گندہ ۔ یہہ چہہ اشیاء ۔ البشیش ہین ۔ کہ ان چہو کا کارن مہت تت ہے کہ یہہ چہو مہت تت میں

سے نمایان ہوئے ۔ کسی ترکیب سے ان چہو کی پیدائش نہین جیسے ۔ عناصر و اندریون کی پیدائش ترکیب

و ترتیب سے ہے ۔ کیونکہ مہت تت اتی سوکشم روپ (الوہان بیان کے حد سے بہی باہر) محض

ست روپ ہے جس مہت تت سے اہنکار ۔ اور اہنکار مین سے وہ پنچ تن ماترا شبد وغیرہ نمایان ہوتی

ہین اسلیئے یہہ چہہ پدارتھہ مہت تت کے پرنام البشیش نام ۔ اور سولہ ۱۶ پدارتھہ مندرجہ بالا لشیش نام ۔

گنون کے پرنام ہین لشیش ۔ البشیش دو قسم ہونیکی علت خاص دو ہین ۔

ایک یہہ کہ وہ سولہ پدارتھہ لشیش صورت اور بکار والے ہین اور ان چہو ۔ مین ۔ صورت کی لشیشتا

اور بکار نہین ۔ دوم ان سولہ ۱۶ ۔ پدارتھون مین ۔ شانت ۔ گہور ۔ موڈھتا کے لکشنون کی

لشیشتا ہے ۔ ان چہو مین ۔ شانت ۔ گہور ۔ موڈھتا لکشنون کی لشیشتا نہین ۔ بدیں وجوہ

وہ سولہ ۱۶ لشیش قسم والے اور یہہ چہہ البشیش قسم والے کہے جاتے ہین ۔ شرح ۔ انتہ کرن کی

من بدھ وغیرہ چار جز ہین اس شاستر مین ایک من کے نام سے انتہ کرن کو لکھا ہے ۔ دوم ۔ انتہ کرن

واندریون کے بھوگ اونہین کے ذیل مین سمجھنا چاہئے جیسے اہنکار کے ذیل مین پنچ تن ماترا
کو کہا۔ ۳ **لنگ ماتر**۔ چونکہ شدہ برہم چیتن کی پرکرتی پردہان نام والیکا پرنام سب سے پہلی
مہت تت ہوا یعنی۔ پرکرتی سے سب سے پہلے مہت تت نمایان ہوا۔ بعد کو یکے بادیگرے یعنی
مہت تت سے اہنکار۔ اہنکار سے عناصر۔ عناصر سے اندری وانتہ کرن ظہور پذیر ہوئے۔
اور مہت تت سے جو یہ سب ظہور پذیر ہوئے تن سب کی ات سوکشم صورت نہین بلکہ یہ سب
استہول روپ والے ہین مگر مہت تت اتی سوکشم ہے اسلئے مہت تت کو لنگ ماتر۔ نوع
کا کہا جاتا ہے کہ سمجھنے ماتر ہے دیکھنے وغیرہ مین نہین آسکتا یعنی مہت تت کا نشان صوری نہین
معنوی ہے۔
۴۔ **لنگ** پرکرتی کی النگ سنگیا نوع ہے کہ جسکا نشان صوری و معنوی کچھ کھنے مین نہین آتا
نتیجہ اس پرسنگ کا یہ ہے کہ جیسے حسب مصرحہ بالا۔ پرکرتی سے ابتدا کر انتہا او سکے درجہ بدرجہ
جگت ہوا ویسے پرلے مین لوٹ کر۔ جگت پنج عناصر مین۔ عناصر۔ اہنکار مین۔ اہنکار مہت
تت مین مہت تت اوسی پرکرتی مین لے ہو جاتا اور مکرر بلکہ بار بار سرشٹی مجدد آمین اوسی پرکرتی
سے جو سنسکار جیسے لے ہوئے وہی پہر نمودار ہو کر بار بار جگت نمایان اور لے ہوتا رہتا ہے۔
اسلئے پردہان پرکرتی تک سب درس روپ تیاگنے کے لائق ہین۔
۲۔ پرکرتی محض جڑہ اور است روپ ہے چیتن اور بذاتہ کارن نہین یعنی پرکرتی کا ست اور چیت
روپ نہین بلکہ پرکرتی کا سوکشم است روپ ماتر ہی او نہان سے فرض کیا گیا اور اوس فرضی از
پہیلاد سے جگت تک کلپنا کیا گیا کیونکہ بدون کچھ پرکرتی روپ ست فرضی ماننے کے خالص است
(معدوم) سے کسی ہستی کا سبب ہوتا۔ سبب نہین پس سمجھو کہ پرکرتی کو چیتن نمت کارن
(علت فاعلی والا) نہین مانا گیا بلکہ پرکرتی کو فرضی اُپادان ماتر کارن روپ ہونا فرض کیا گیا
جیسے ریکھا گنت علم اقلیدس مین فرضی نقطہ اور فرضی خط کو اُپادان فرضی مانکر اسقدر اشکال کلپنا
کرینگی جسکے اشارہ مقالہ مین۔ اسیطرح فرضی پرکرتی نقطہ روپ اور فرضی مایا۔ خط روپ سے جگت کا

اوہیاروپ (پہیلاؤ) لاتعداد اشکال - واشیاء فرضی نمایان ہ ہے - پرکرتی کی مراد خاصہ طبعی خالق
اور مایا مراد قدرت الہی ہے کہ اصلیت مین خالق - نہ طبعی - قدرت کا کوئی وجود ہنین -

نمبر۱۸ - اصلی ست چت روپ آتما پرش برہمہ ہے کہ وہی پرکرتی کا درشٹا دیکھنے والا - اور پرکرتی سے
نمایان ہوئے ہر پدارتہ کے اند - پرتیک آتما نام وہی آتما پرش برہمہ ہر پدارتہ کے کرم دہرم کو بذریعہ بدہی
کے دیکھنے والا ہے جسکا بیان سوتر نمبر ۶۸ مین ہوا - اسلئے نتیجہ مین پرکرتی تک سب درس روپ
سنگیا والے قابل چہوڑنے او ایک درشٹا آتما برہمہ قابل لینے کے ہے -

द्रष्टादृशिमात्रः शुद्धोपिप्रत्ययानुपश्यः ॥२०॥

نمبر۲۰ - درشٹا دیکھنے والا آتما چیتن ماتر شدہ ہی لیکن بدہی کیطرح جاننے دیکھنے والا ہے

پچھلے سوتر کے نتیجہ مین نمبر۳ جیسا بیان ہوا وہی اس سوتر مین پتنجلی جی فرماتے ہین کہ - آتما برہمہ
پرش دیکھنے والا - چیتن ماتر شدہ ہے لیکن بدہی کیطرح - جاننے والا اور دیکھنے والا ہے - غرض آتما و
بدہ کے سنجوگ سے - جاننا اور دیکھنے اور ماننے کا بیوہار ہے بذاتہ نہ بدہی کا وہ بیوہار کہ بدہی جڑ ہے
بلا چیتن آتما کے دیکھنا وغیرہ ہنین ہوسکتے - نہ آتما کا بیوہار ہے کہ بذاتہ آتما نربکار ہے بدہی کے سنجوگ
کا بکار اوسکے نسبت - دیکھنے وغیرہ کا بکار مانا جاتا ہے -

तदर्थएवदृश्यस्यात्मा ॥ २१ ॥

نمبر۲۱ اوسیکے لیئے درس کا آتما سروپ ہے

نوٹ - یہ شرشٹی پرکار کمترین بہوانی پرشاد مترجم شاستر بذا نے (ترجمہ برہمہ سوتر ویدانت شاستر مصنفہ شری وید
بیاس جی مولفہ و مترجمہ اپنے کے اخیر پر بطور ضمیمہ کے اسکا جزو جزو بحوالہ شرتیوں ویدکے مفصل شامل کیا ہے وہان
ضروری لاحظ طلب ہی - اس موقع پر مفصل بخوف طوالت کے ہنین لکھا - اس سرشٹی پرکار مین شری ویدبیاس جی اور پتنجلی رشی
مہاتماؤنکی رای مین ہمہ کل اتفاق ہے مطلق اختلاف ہنین -

پس اوسی آتما پرش کیلئے (پرکرتی سے لیکر تمام جگت درش نوع والیکا) آتما سروپ ہے۔ یعنی فرضی درشٹا کیلئے یہہ سب جگت فرضی درس ہے اور فاعل ہونیکا ماننا اور درس مین باسنا قائم کرنےسے جگت ہے ورنہ جگت واقعی کوئی شئے نہین واقعی ایک آتما شچدانند ہے۔

कृतार्थं प्रतिनष्टमप्यनष्टं तदन्यसाधारणत्वात् ॥२२॥

نمبر ۲۲۔ کرتارتھ پرت نشٹ ہونے پربھی وہ ان برت سادھارن ہونیسے نشٹ نہین ہوتا

صرف کرتارتھ پرش کا (جو گیان پاکر درس روپ جگت سے نجات ہوئے) یہہ درس روپ جگت نیست ونابود ہوجاتا۔ اونسے سوا، باقی دیوتاؤن سے لیکر کسی سنساری ذی روح غیر ذی روح اگیانی (بے علمون) کا یہہ درس جگت کبھی نیست نابود نہین ہوتا۔ ازل سے ابد تک بلکہ باربار سرشٹی مین اونکے لیئے جگت بنا رہتا ہے۔

स्वस्वामिशक्त्योः स्वरूपोपलब्धिहेतुस्संयोगः ॥२३॥

نمبر ۲۳۔ اپنے اور سوامی (مالک) دونو کی شکتیون کے سروپون کے پراپت کا ہیتو سنجوگ ہے

خلاصہ یہہ کہ• درس روپ فرضی پرکرتی پردھان کے جڑہ استؔ روپ شکتی اور درشٹا روپ پرش آتما برہم کے چیتن روپ شکتی کی پراپتی کا ہیتو وجہہ سنجوگ ہے (یعنی ستا و است دونون کے ملاپ) سے ہے۔

तस्य हेतुरविद्या ॥२४॥

نمبر ۲۴ اور اوسکا ھیتو اودویا ہے

اور سنجوگ کا ھیتو۔ اودیا (مول اگیان) ازلی نادانی ھے۔

तदभावात्संयोगाभावोहानंतद्दृशेः कैवल्यम् ॥२५॥

نمبر ۲۵۔ پس اودیا کے نرھنے سے سنجوگ کی نابودی اور سنجوگ نرھنے سے جو دکھ کا ناس ہوتا ہی پرش کا موکش ہے

جبکہ جگت کا ھیتو ست است کا سنجوگ اور ست است کا سنجوگ مول اگیان ہے اسلئے اوس مول اگیان اودیا کے دور ہونے سے سنجوگ کا بہی سنجوگ کے دور ہونے سے جگت کا ابہاؤ اور جگت کے ابہاؤ سے سب دکہون کا ابہاؤ ہے یہی حقیقتن پرش کا موکش ہے کہ (مول اگیان کا دور ہونا) اوسکے سواہ موکش کوئی اور خاص شئے ہنین ہے۔

॥ विवेकख्यातिरविप्लवाहानोपायः२६ ॥

نمبر ۲۶ بیبک (جسمین متھیا گیان مطلق نہ ہو) کہبات کے نابود ہونیکا اپاد (تدبیر) ہے

یہہ امر واقعی ہیہ ہے کہ گیان (علم) کی موجودگی مین اگیان اودیا، مایا (بے علمی) کا نشان بہی ہنین رہتا اس بنا پر اس سوتر مین کہتے ہین کہ تمام تر گیان علم (جسمین بے علمی کہ واسطے ذرا بہی مہلت فاصلہ۔ موقع ہنو) اگیان روپ (پرکرتی سے لیکر جگت تک کے ہمیشہ نابود ہونیکا محض اگیان ہے) اپاد تدبیر ہے۔

तस्यसप्तधाप्रान्तभूमिः प्रज्ञा॥२७॥

نمبر ۲۷۔ اوس بیبکی یا گیانی کی پرگیا (بدہی) سات درجہ کی ہوتی ہے

سوا اوس گیان کی جس سے اگیان ہنیست و نابود ہوتا سات پرگیا (سات قسم کی سمجہہ عقلی)
ہے یعنی علم کے سات درجہ ہین - اور اگرچہ خاص ہوا اگیان اخیر ساتوین درجہ والے گیان
سے ہنیست نابود ہوجاتا تاہم اوس ساتوین منزل پر پہونچنے کے لیئے ابتدائی و درمیانی چہہ درجہ
اور ہوتے اسلیئے وہ ساتون درجہ ایک ہی نوع مین مانے جاتے ہین اور درمیانی نوع اونکی یہہ
بہی ہے - کہ منجملہ ساتون درجہ کے - تین درجون سے چت بکت یعنی طبیعت سب حوادث
دینوی سے خالی - اور چار درجون سے کارج روپ جگت کی ہنیست نابود کی مستقل طور پر یقینی
ہوجاتی - مختصر شرح اونکی یہہ ہے -

۱- پہلا درجہ یہہ کہ جو کچہہ جاننے کے لائق تہا وہ سب جان لیا پر شبہہ نرہنا کہ اب کچہہ اور جاننے
کے لائق ہے اور وہ جاننے کے لائق یہہ امر ہے کہ جیسا سوتر نمبر ۶۶/۱۵ مین کہا کہ مایا سے لیکر سب
موجودات دکھ روپ ہے اسلیئے اسکو ضرور چہوڑنا چاہیئے اور پہر کسی حالت مین اسکے کسی جزو کو سکہہ
روپ نہ ماننا -

نمبر ۲- دوسرا درجہ یہہ کہ پہلے درجہ کے سمجہہ سے - راگ (رغبت)، دنیش (نفرت)، - پانچون
کلیس ہر حد سوتر نمبر ۳/۱۵ کا قطعی عائدہ نہ ہونا -

۳- تیسرا درجہ یہہ کہ - تت گیان (اخیر درجہ کا علم) جو جان لیا اوس سے نرہ کا اور کسی علم کو نہ ماننا

۴- چوتہا درجہ یہہ کہ - سوتر نمبر ۲۱/۱۹ مین جو پرکرتی اور پرش کی اصلیت بیان ہوئی اوسکے نتیجہ
سے دنیا کو خواب کیطرح یقین کرنا

نوٹ ان چار درجون سے کارج روپ جگت کا پرگیا نامی عقل سمجہہ عقیدہ مین نام و نشان باقی
ہنین رہتا آیندہ نمبرہ ۵ سے نمبر ۷ تک - مابقی تین درجہ کہتے ہین جس سے - عقل - سمجہہ - عقیدہ کا بہی
نام نشان ہنین رہتا جسکو چت بکت کہتے

۵- پانچوان درجہ - بدہ چرتارتہ ہونا - یعنی تمام سنساری بشنون سے ٹہیک چت کا مرف مکت -
دنیا سے نجات ہونیکے لیئے خواہش وتدبیر کرنا اسکے سوا کسی امر کی اپنی خواہش وتدبیر نکرنا -

نوٹ - اسی بناء و الفاظ سے انسان کا نام مکشو عرف سنکہ غلط العام کہا جاتا ہے یعنی اس درجہ مین جو مُوکش کو جاتے وہ انسان ہے اور جو اس درجہ والا نہین وہ واقعی انسان نہین -

۶ - چہٹا درجہ - چت مین ست - رج - تم گنون یا اونکے کسی جزو کا نام و نشان نہین گنا بت رہ جاوے -

۷ - ساتوان درجہ - آتما پرماتما کے ابہید تا سے آتم سروپ مین مستقل رہنا اور پہر جیو روپ ہونے کی بہراَنتی مطلق براے نام نہ ہو -

योगाङ्गानुष्ठानादशुद्धिक्षये ज्ञानदीप्तिराविवेकख्यातेः ॥२८॥

نمبر ۲۸ جوگ انگون کے انشٹہان سے اشدہ ناپاک بسنے بہوگ واگیان ناس ہوتے اور بیک کہیات سے گیان کی روشنی بڑہتی ہے

جوگ کے انگون ہر جزو کے ادا کرنیسے - تمام ناپاک بسنے بہوگ و بے علمی بنیست نابود ہوکر باتمیز ہوجانیکی حالت مین گیان (علم) کی روشنی جلوہ گر ہوتی ہے چنانچہ اس جوگ کے آٹھ انگ ہین جنکو آگے لکھتے ہین -

यमनियमासनप्राणायामप्रत्याहारधारणा-ध्यानसमाधयोऽष्टावङ्गानि ॥२९॥

نمبر ۲۹ جوگ کے آٹھ انگ ہین اونکی نمبروار یکے بعد دیگرے انشٹہان بدہ کا بیان کیا جاتا ہے

جوگ کی آٹہ انگون آٹہ اقسام کے نام یہہ ہین - ۱ - یم - ۲ - نیم - ۳ - آسن - ۴ - پرانا یام ۵ - پرتیاہار - ۶ - دہارنا - ۷ - دہیان - ۸ - سمادہی - انکی شرح نمبر وار اگلی سوترون مین لکھتے ہین

अहिंसासत्यास्तेय ब्रह्मचर्य्यापरिग्रहायमाः ३०

نمبر ۳۰ ۔ ۱ ۔ اہنسا ۔ ۲ ۔ ست ۔ ۳ ۔ استے ۔ ۴ ۔ برہمچرج ۔ ۵ ۔ اپرگرہ ۔

یہہ پانچ تو پہلے انگ ۔ یم ۔ نامی جوگ کے انگ کے جزو ہین

پہلے یم ۔ نام جوگ کے انگ کے پانچ جزو ہین ۔ ۱ ۔ اہنسا (کسی کو مارنا مطلق ہنین بلکہ کسی سے عداوت دل آزاری بہی نکرنا ۔ کیونکہ مارنا جسمی ہنسا اور عداوت دل آزاری باطنی ہنسا ہے ۔

۲ ۔ ست ۔ تا حد علم و یقین اپنے سچ بولنا سچ بیوہار کرنا مگر یہہ سچ اپنے بہلے ہونیکے لئے ہے اور جس سچ مین کسی دوسرے کا نقصان ہو وہ پاپ مین داخل ہے ۔ ۳ ۔ استے (چوری نکرنا) ۴ ۔ برہمچرج سب محسوسات کو قابو کرنا خصوصاً ۔ اوباشی کے جو آٹھ جزو ہین ان سب سے قطعی پرہیز کرنا ۔ وہ یہ

۱ سروئن ۔ عورت کے اوصاف سننا
۲ سمرن ۔ اونکو یاد کرنا
۳ کیرتن ۔ اونکا کہنا
۴ چھون ۔ لجاوے تو نظارہ بازی کرنا
۵ بات اکنت ۔ علیحدگی مین اوس سے بات چیت کرنا
۶ ڈرہ سنکلپ ۔ ملاقات کا اقرار واثق کرانا و کرنا
۷ اور پرجتن پن ۔ ملاقات کی تدبیر کرنا
۸ پراپتی اشٹ کہنت ۔ ملاقات کرکے تامتر بہرشٹ ہونا ۔

۵ ۔ اپرگرہ ۔ دنیوی اشیاء مین نوع بنوع کے دوش ہین ان دوشون کو یاد کرکے شیون کو جمع نکرنا اسطرح ۔ پہلے ۔ یم نام جزو کے یہہ ۔ اہنسا ۔ ست ۔ استے ۔ برہمچرج ۔ اپرگرہ پانچ جزو ہین

نوٹ ۔ ان جوگ کے آٹہون انگون کی بابت پتنگ جوگ باشٹ کے اپشم نامی پرکرن کے سرگ نمبر ۲۰ مین کہا ہے کہ جس ترتیب سے حسب سوتر نمبر ۲۹ مندرجہ بالا کے یہہ آٹہ نام لکہے ہین اوسی ترتیب سے نمبر وار انکی تعمیل کرنا چاہئے ایسا ہرگز نہو کہ اگلے پیچہے نمبر سے استعمال ہو یا اونہین سے کسیکو چھوڑکر کسیکو استعمال کرنا ۔ کیونکہ جسکو چھوڑو گی اوس سے اگلے نمبر کے انگ کبھی نہ بن سکینگے ۔ یہان تک لکھے ہین کہ بلا ترتیب استعمال سے جوگ سدہ ہونا درکنار ۔ ساتہ ہی بدولت ہر قسم کے امراض جسمی موت تک آجاتی ۔ جیسے کہ ۔ ۱ ۔ یم ۔ ۲ ۔ نیم کو چھوڑا تو اوسکا آسن نمبر ۳ ۔ ہرگز ٹھیک ہوگا یم نیم

آسن - تینون کو چھوڑا یا اونپر پورا عمل نکیا اور چوتھے نمبر کے (پرانایام) کا استعمال کرنے لگنے تو ضرور ہر قسم کے بیماری جسمی پیدا ہوجاوینگے - سب جوگ بھرشٹ اور بجاے فائدہ کے بیماریون کے علاج مین روپیہ ووقت ضائع جاویگا بلکہ مخفی بیماری لاعلاج پیدا ہوجاویگی اور موت آجاویگی

जातिदेशकालसमयानवाच्छन्नाः सार्वभौमाम हाव्रतं ॥ ३१ ॥

نمبر ۳۱ - اہنسا وغیرہ یم کے جزو جات - دیس کال - سمے کے نیم و پرمان جکت نہ ہون اونکا سب دیس - کال - سمے مین پالن کرنا مہابرت ہے

ان - یم - نامی انگ کے پانچون جزو مین - جات - دیس - کال - سمے کا اب جہن جوگی کو مطلق نہونا چاہئے یہہ جوگی کا سب سے بڑہ کا مہابرت ہے - یعنی جوگی کو یہہ نہ سمجہنا جاے کہ جسوقت یوگ کریا مین مشغول ہو اوسوقت ہی ان سے پرہیز کرے بلکہ ابتدا شروع کرنے جوگ سے آخر عمر تک - کسی جات دیس - کال - سمے مین برا نام اسکے خلاف عمل نہ کرے -

शोचसंतोषतपस्वाध्यायेश्वरप्रणिधानानि यमा: ॥ ३२ ॥

نمبر ۳۲ - جوگ کا دوسرا انگ نیم - اوسکے بہی پانچ انگ مین - ۱ - شیوچ ۲ - سنتوش - ۳ - تپ - ۴ - سوادہیاے - ۵ - ایشر پرنی دہیان

سوتر نمبر $\frac{۳۱}{۳۰}$ $\frac{۳۲}{۳۱}$ مین پہلے یم انگ کا معہ اوسکے پانچ جزو کے بیان ہوا اس سوتر مین دوسری انگ نیم نامی کو کہتے کہ نیم کے بہی پانچ جزو ہین - ۱ - شئوچ - ۲ - سنتوش - ۳ - تپ - ۴ - سوادہیاے ۵ - ایشر پرنی دہیان - واضح رہے کہ - پہلے یم کے پانچون جزو کا اثر و تعلق اپنے سے سوا دوسرے پر ہوتا - اور اس دوسرے نمبر کے نیم انگ کا اثر و تعلق خاص اپنے اوپر ہے پہلا جزو شئوچ (پاک صاف

بدن اور کپڑے وغیرہ استعمالی اشیا بیرونی کو پاک صاف رکھنا کسی قسم کی ناپاکی نہ ہو اور جسم کے اندر قلب کو
بداندیشی وغیرہ سے پاک صاف رکھنا۔ دوسرا۔ سنتوش (صبر)۔ اسکی بنیاد تقدیر ہے کہ دنیا مین جسقدر
ہر روز ہر وقت جو کچھ بیوپار اپنا دنیوی اشیا سے اور دنیوی اشیا کا بیوپار اپنے سے ہوتا اوس سب کو
تقدیر ہر دم ہر کام مین سمجھتا رہے بلکہ جو سکھ دکھ ملا ہو اوسکو تقدیری ثمرہ اور باقی ہر وقت کے بیوپار کو
اوس ثمرہ والے سکھ دکھ کا سامان سمجھے تب صابر ہو سکتا ہے۔ تیسرا تپ۔ اسکی شرح اسی
دوسرے ادہیاء کے سوتر نمبر ا کی شرح مین مفصل مندرج ہے۔ چوتھا سوادھیا۔ پانچوان
ایشر پرنی دہیان بشرح صدر دیکھو اس ادہیاء کا سوتر نمبر ا۔

वितर्कबाधने प्रतिपक्षभावनम ॥ ३३ ॥

نمبر ۳۳۔ جبوقت کوئی وترک دل مین اوٹھے اوسکو ترک کے خلاف کی اوسوقت بہاونا کرنا چاہئے۔

جب کبھی وترک اتفاقیہ دل مین اوٹھے یعنی کسی برے کرم کرنے برے بات کہنے کیسے ساتھ برائی کرنیکو طبیعت
چاہے۔ تو فوراً اوس وترک کو دور کرے اوس فعل کو سرزد نہ ہونے دے اور وہ وترک اوسکے خلاف بہاونا
سے دور ہوتی ہے جیسے کہ وترک کے وقت یہہ سمجھکر کہ بھلا جایگا برا کرم۔ بری بات کسیکی ساتھ برائی کرنا بری
بہاری برائی برا پاپ ہے خوف برائی کے ارادہ کے وقت وہ برائی اچھی معلوم ہوتی مگر اوس بھلائی کے
خلاف اوسکو برا ہی سمجھنا چاہئے۔

वितर्काहिंसादयः कृतकारितानुमोदितालोभ
क्रोधमोहपूर्वका मृदुमध्याधिमात्रा दुः
खाज्ञानानन्तफला इति प्रतिपक्षभाव
नम ॥ ३४ ॥

نمبر ۳۴۔ لوبھ۔ کرودھ۔ موہ پوروک۔ مرد۔ مدھ۔ ادھماتر سنجلت۔

جو خود کیئے گئے - دوسرے سے کرائے گئے - اچھے سمجھے گیئے - جو ھنسا وغیرہ ہتر ک بیشمار دکھ اور اگیان پہل والے ہین ایسا بچار کرنا پرتکش کی بھاونا کرنا ہے -

پچھلے سوتر نمبر ۳۳ مین جو اونکے بپریت بھاونا کا سروپ اس سوتر مین لکھتے ہین کہ - پانچون جزو - یم انگ کے خلاف (ھنسا کرنا - جھوٹ بولنا - چوری - عیاشی - لشیون کا جمع کرنا - ہے - اور اونکا مجموعی ہتر ک نام ہے سوان سب ہتر کون کو جوگی نہ خود کرے نہ دوسرے سے کراوے نہ اونکے کرنیکا کسیکو مشورہ دے اور اگر اونکو - بوجہ غصہ - یا طمع - یا الفت محبت - خواہ اگیان (نادانی بے علمی) سے تھوڑا - یا اوسط یا زیادہ درجہ کا استعمال کرے - درجہ غایت سے دکھ دینے والے ہین ایسا ہمیشہ دلین خیال کرتے رہنا اور کسیطرح استعمال نہ کرنا - اسکا نام - بپریت بھاونا ہے اس بپریت بھاونا سے آہستہ آہستہ برے کرم کا استعمال بلکہ اونکا خیال بھی چھوٹ جاتا ہے - اسکا ثمرہ آگے لکھتے ہین -

अहिंसाप्रतिष्ठायांतत्सन्निधौवैरत्यागः ॥३५॥

نمبر ۳۵ - اسکی نچار سادھن سے کبھی ہنسا کا بھاو اودے ہو ایسی جوگی کے سامنے بیر بھاو مطلق پیش نہین آتا

پہلے اہنسا کا ثمرہ لکھتے ہین کہ جس جوگی کی ھنسا سے قطعی طبیعت اٹھ گئی اوسکے پاس یا اوسکے کٹی - مکان مین - ھنسا کرنیوالے آدمی یا جانور مثل شیر - سانپ - بچھو - کانتر - بھیڑیو - کھٹمل تک نہین آتے نہ کوئی آدمی اوس سے دشمنی کرتا - اور بالفرض اونمین سے کوئی اتفاقیہ آجاوے تو ہرگز کوئی جانور اسکو نہین کاٹتا - یہی وجہ ہے کہ جنگل مین رشیون کے مقام پر اونمین سے کیسکی دہشت نہین ہوتی - بلکہ جانورون مین جو باہم ایک دوسرے کے کھانے والے - جیسے بکری کو شیر - چوہا کو بلی - بلی کو کتا - مچھلی کو بگلا - چوہا وغیرہ کو سانپ - سانپ کو نیولا وغیرہ وغیرہ - اگر ایسے جوگی رشی - اہنسا تمک کے آشرم مین آجاوین تو وہ بھی اوسموقع پر دشمنی چھوڑ دیتے اور مثل شیر و شکر یکجا رہتے

اوسی موقع کا یہ مثل ہے کہ شیر بکری ایک گھاٹ پانی پیئے۔

सत्यप्रतिष्ठायांक्रियाफलाश्रत्वम् ॥ ३६ ॥

نمبر ۳۶۔ دوسری ست کی پرتشٹھا مین کریا اور پھل کا آشریہ ہونا سدھ ہوتا ہے

دوسرے ست کا ثمرہ کہتے کہ جسکا سچ بولنے سچ بیوہار کرنیکا معمول یعنی جو شخص راست گفتار۔ راست باز ہی اوسے جو فعل سرزد ہوگا وہ پورا ہوگا کبھی ادہورا نا تمام نرہیگا اور سہل مین جو بات منہ سے نکلجاوے وہ سچ پوری ہوکر رہتی۔ یہی وجہ ہے کہ مہاتما کی دعا بددعا کا اثر ضرور ہوتا۔ ایسا ہی سمجھکر مہاتما لوگ یکایک بے سمجھے بوجھے گفتگو نہین کرتے بلکہ مونن (خاموشی) اختیار کرلیتے ہین۔

अस्तेयप्रतिष्ठायांसर्वरत्नोपस्थानम् ॥ ३७ ॥

نمبر ۳۷۔ تیسرے چوری نہ کرنیکی پرتشٹھا مین جوگی کیلئے سب طرف و سب مقام رتن استہفان ہوتا ہے

تیسرے استیہ کا ثمرہ کہتے کہ جس جوگی کے دلین کسی شخص کے کسی شے کے لینے پر طبیعت تک نہین چلتی۔ چوری یا جبر و فریب سے تو لینا بہت ہی بُرا کام ہے۔ ایسا مہاتما۔ جس کسی ہیرا لال جواہرات تک پر دل چلاتا وہ شے خود بخود اوسکے سامنے آجاتی ہے۔ پچھلے رشیو مین اسیکا پرتاب۔ چمتکار۔ اثر تھا۔ کہ اوکے آشرم مین بظاہر تو کوئی شے موجود نہین مگر جب کبھی چاہئے جسقدر بیشمار رسادہو فقیر یا کوئی بڑا آدمی بلکہ راجا وغیرہ وقت معہ بیشمار فوج وغیرہ آدمیون و ہاتھی گھوڑون وغیرہ کے آجاوین اون سب کی حسب دلخواہ سامان خورد و نوش (اچھا بہوجن) سے وہ رشی کئی کئی دن تک برابر دعوت کرتے تھے۔

نوٹ (اسکو سادہن ودیا نہ سمجھنا چاہئے کہ سادہن ودیا اسکی تقلید اور محض ناپاک ہی اور سادہن ودیا مین یہ قدرت نہین کہ بیشمار آدمی و حیوانات کو اچھا بہوجن کرادیوے صرف استیہ بہاونا کی یہ حکمی تاثیر ہے۔

ब्रह्मचर्यप्रतिष्ठायावीर्यलाभ: ॥३८॥

نمبر ۳۹ چوتھے برہمچرج کی پرتشٹھا مین ہر امر کی انجام دینے کی قوت ہو جاتی ہے

چوتھے برہمچرج مین ثابت قدم رہنے سے - بیرج نطفہ کا حصول ہوتا ہے - یعنی جوگ سادہنا کے وقت جس جوگی کی کسی استری کیطرف مطلق ہرا نام بہی رغبت نہین ہوتی اور نطفہ کو اخراج سپن یہہ بہی نہین ہوتا کیونکہ سپن یا جاگرت مین بیرج کے خارج ہونے کا باعث استری سے رغبت کرنیکا ہے - کہ اوسی رغبت کے سنسکار سے جب کبہی خواب مین مرغوبہ استری کیطرف توجہ ہوتی ضرور احتلام ہو جاتا ہے - پس جس جوگی کا بیرج بحالت بیداری یا خواب کے ضائع نہین ہوتا - اوسمین پرانا نام کرنیکی طاقت ہوتی کہ پرانا نام کے وقت اونکا ایک ایک سواس ابتدا مین ایک ایک پہر دماغ مین قائم رہتا اور رفتہ رفتہ سے وہ ایکدم دماغ مین ہی چہوڑ دیا جاتا جو بلا ارادہ کیئے - صدہا برس تک اترے اور یہہ بہی باعث ہوتا جس سے جوگی ہزارہا برس زندہ رہتے کہ جب تک دم خارج نہ ہوگا ہرگز موت نہ آویگی اور جسم بدستور قائم رہیگا - اور آخیر درجہ بیرج امول رتن دیش قیمتی جواہر) کا ہوتا ہے کہ جسکی روشنی درجہ غایت کی دماغ مین رہتی اور اوسمین جوگی - النگ آتما برہمہ کا درشن کرتا - بلا ضبط کیئے ہوئے نطفہ کے ہرگز نہ پرانا نام ہوگا نہ برہمہ درشن ہوسکیگا - اس زمانہ مین یہی وجہ ہے کہ پرانا نام کی کریا نیست نابود ہو رہی ہے یعنی اسکا عامل یکا یک کوئی نظر نہین آتا اس زمانہ کے لوگ مزا اوڑاتا اور پرانا نام کرکے برہمہ کا درشن بہی فوراً ایک ہی دن مین چاہتے ہین - ویسی ہی اس زمانہ کے رشی اچارج مین کہ جدید قاعدہ قائم کیا ہے - کہ منتر کے جپ یا اگنی ہوم کرنے سے پہلے تین مرتبہ ناک پر اونگلی رکھکر - ایک آدہ منٹ دم کو روکو بس پرانا یام ہو گیا اور سب جوگی بنگئے - اور ایشر برہمہ کے درشن کے چاہنے کی سوا اونکو ضرورت ہی نہین ہے وہ کہتے ہین کہ ہمارے سوامی کہہ گئے ہین اور بتا گئے اور لکہہ گئے ہین کہ ایشر نراکار نرا بادھک ہے اور ہر کوئی سو بادھک یا اونکا اوتار ہونا ماننے سب غلط ہے پس ایسا ہی ایشر کو ہمنے ایک مرتبہ سمجہ لیا ہے اب ہمکو کیا ضرورت ہے کہ پہلے سو بادھک جیتن کے دہیان و پرسنش مین عمر خراب کرین اور سو بادھک جیتن کے دہیان

دہیان پوجن سے ایسے نرک کے جانیکا سامان کرین اور اصلیت مین دیکھو تو یہہ بیچارہ سوامی کے
پہیر دو کیا جاے خود سوامی جی کو تمیز نہین ہے کہ برہمہ والیشر مین سے کون نراپاد یک کون سوپادھک
ہے کیونکہ اونہون نے نہ جوگ سادہ کیا نہ اونہونے برہمہ یا الیشر کے کبہی درشن کیئے زبانی بادبیاد جاہئے
جیسا ہوجاوے ویدکے حالانکہ اونہونے وید کے مطلب کو ہی نہین سمجہا نہ وید پڑہا افرین ہے نہایت چہوٹی
پریکشا امتحانی پریکشا یہہ ہے کہ یہہ درجہ برہمہ چرج کا تو ہوتا ہے اونکا عمل پہلی ہی درجہ اہنسا کا درست
نہین ۔ اسوجہہ سے وہ کتا وغیرہ تک سے ڈرتے اور اوسکے دہمکانے ومارنیکو ۔ لکڑی کا لٹہہ (جسکا نام
ڈنڈ ہے) اپنے پاس رکھتے اور دنڈی سوامی کہلاتے مزید بران جب وہ ست شاہت کے تقریر
و تحریر مین اپنے مت کو بے عیب اور باقی مت مذہب کی بابت وہ کلمہ استعمال مین لاتے جس سے
عام کی دل آزاری ہے اور اسی سے نوبت کشت خون کی پہونچ جاتی بلکہ اسی خوف سے وہ سرکاری
سپاہی اور بہت اپنے معتقدان کی جماعت اپنے ساتھہ رکھتے کہ ہم سے کوئی جہاد نکرے اور کرے تو صدہا
شخصون کا اودہر اودہر ہردو جانب سے ۔ کشت خون کرا دیوین وا) بہرحال معتقدان کے کہ اونکو نہ سوامی
جی کے برابر علم اور عقل ہے نہ عمل ہے اور باتین سوامی جی سے بڑہ کے بتاتے ۔

अपरिग्रहस्थैर्ये जन्मकथन्तासम्बोधः ॥३९॥

نمبر ۳۹ پانچوین اپرگرہ کی پرتشٹھا مین پچہلے سب جنمونکے گیان یا بچار ہوجاتا ہے

اس سوتر مین پانچوین اپی گرہ کا پرتاپ کہتے ہین کہ اپی گرہ کے یم دہارن ویورن ہونے سے پیشہ ہو گیا
تو برا ہے بشیون کیطرف طبیعت راغب ہی نہین ہو کر بیت لبشنے رہت ہوجاتا ۔ تب جوگی کو اپنے
جنمانتر کے سب دون کو (کہ عرصہ لاتعداد ابتداء سرشٹی سے جو جو جیسے جیسے جسم کے جنم ہوئے اور جیسے
جیسے افعال کئے ثمرہ پائے اور جن افعال کا ثمرہ آیندہ کو باقاعدہ سنچت (امانت) کے باقی ہے
سب ہوا ہوا ۔ معلوم ہوجاتا ہے اور تب وہ حسب قاعدہ اوسکے خلاف فعل کرکے باقیماندہ سنچت کرم کو

اول ناس ہنیت نابود کرکے پیچھے بحالت ترکال درشٹی کے جیون مکتی و بدیہ مکتی اور برہم درسن کیلئے
پرانایام کی کریا شروع کرتے ہین ۔ فی زمانہ پرانایام کرنا اور روگ بھی کرنا لڑکیون کا کھیل ہو رہا ہے
یا پوری کے اوپر کا پوا کہ غپ کہا گئے ۔

शौचात्स्वांगजुगुप्सापरैरसंसर्गः ॥४०॥

نمبر ۴۰ نیم کی پانچون انگ مین سے پہلے شَوچ سے اپنے اور دوسرونکے انگونمین جس
قدر ناپاکی سے نفرت پیدا ہوتی ہے

یم کے پانچون انگ کا ثمرہ لکہ چکے اب ۔ نیم کے پانچون انگ کا ثمرہ لکھتے ہین ۔ پہلے شَوچ (صفائی و پاکی
اندرونی و بیرونی) کے پورے ہونے سے جوگی کے جسم بیرونی و قلب اندرونی مین ذرا بھی ناپاکی ہو فوراً
رفع کر دیتا ہے اور اوسکو دوسرے کے جسم کے باہر و اندر جسقدر ناپاکی ہے سب معلوم ہو جاتی اسلئے وہ
ایسے دوسرے شخص ناپاک اندرونی یا بیرونی والے سے نفرت کرکے ملاپ نہین کرتا علیحدہ رہتا ہے ۔
فی زمانہ یہہ امر اس درجہ کو پہونچا ہے کہ رشیون نے جو آشنک دہرم بھرت کھنڈ مین ۔ جہونٹے سکہرے کا تمیز
قائم کردیا ۔ اوس تک کو ۔ پوپ لیلا مانکر ۔ برہمن تک ۔ جہونٹے سکہرے بے چوکا بے کریا ۔ بھنگن
ابھگتن ۔ چمار تک کے ساتھ کہانے مین ۔ نفرت نہ مانکر حسب دلخواہ کہاتے پیتے اور عمدہ خلط کھتے
کہ ہم نے وید مین دیکہا ابتدائی مین سب ایک جات تہی اور رشیون و پچھلے بزرگون نے جو بعد مین تفریق
کی ۔ وہ اونکی بیوقوفی تہی اسلئے اب ہم وید مارگ پر چلتے اور اسلئے پرہیز و نفرت کوئی شے نہین ہے

सत्वशुद्धिसौमनस्यैकाग्र्येंद्रियजयात्मदर्शनयो
ग्यत्वानिच ॥४१॥

نمبر ۴۱ اور شَوچ سے جو ستمہ یا انتہ کرن کی صفائی پیدا ہوتی اوس سے من کی
پرسنتا ایکاگرتا اندریونکا جیتنا ۔ آتم گیان کے جوگ ہونے کا پہل ہوتا ہے

یہہ نہیں جانتے کہ باہر کی جسمی پاکی اور اندر کے باطنی پاکی سے - دل کی خورسندی ہے اور دل کی
خورسندی سے محسوسات کا قابو کرنا اور محسوسات کے قابو کرنے سے آتم گیان ہونیکا پھل ملتا ہے -
یعنی آتم گیان ملنے کی بنیاد اول صفائی بیرونی و اندرونی و پرہیز و نفرت ہی ہے چنانچہ ظاہر ہے کہ جو جسم
کو مکان اور آتما کو مکین سمجھے وہ صفائی سفائی آتما کے لیئے جسم و اندرونہ کو پاک صاف رکھے تب
اونکو آتما کا درشن ہوتا اور جسکو پرہیز و نفرت مرجہ ملا نہیں اونکی بابت صاف بات ہے کہ آتما کو
مطلق نہیں جانتے جسم کو آتما جانتے اپنے جسم کے تندرستی رکھنے کسی ناپاک چیزین ناپاک جسم سے پرہیز و نفرت نہیں
کرتے مثلاً وہ نفرت کرین تو گوشت کھانیکو کیسے ملے جس سے وہ سمجھتے کہ گوشت کے کھانے سے جو طاقت آتی وہ کسی شے
شے سے نہیں آتی یا سب اونچ نیچ ذات کو وہ ایک سمجھیں پرہیز کرین تو اونکا فرقہ کیسے بڑی جماعت کا ہو چنانچہ دیکھو
ہر ملت مرتب لعبرت کنندہ اہل اسلام میں اسی یہ پرہیزی سے جماعت بڑہی ہی کیونکہ بسکی عقل لوگ تو علیحدہ رہتی
نادان لوگ انکے پھندے مین پھنس جاتی اور خوش ہوتے کہ اب ہمارا فرقہ بہت بڑہ گیا ہمکو بڑی طاقت ہو گئی ہے

संतोषादनुत्तमस्सुखलाभः ॥४२॥

نمبر ۴۲ نیم کے دوسرے انگ سنتوکھ سے از حد بہتر سکھ ملتا ہے

نیم کے دوسرے جزو سنتوکھ (صبر) کا ثمرہ لکھتے ہین کہ صبر سے حرص طمع حسرت بخوبی نابود ہو کر درجہ
اعلیٰ کا سکھ ملتا ہے -

कायेन्द्रियसिद्धिरशुद्धिक्षयात्तपसः ४३

نمبر ۴۳ نیم کے تیسرے انگ تپ سے تمام ناپاکی دور ہو کر شریر و اندریان قابو مین جاتی ہین
تیسرے جزو تپ کا ثمرہ یہہ کہ تپ سے جسم اور محسوسات و قلب صاف ہو کر قابو مین آجاتے - اور بھوک پیاس سردی
گرمی و حوادث دنیوی کے برداشت کرنیکی طاقت ہو جاتی ہے -

स्वाध्यायादिष्टदेवतासंप्रयोगः ॥४४॥

نمبر ۴۴ - نیم کے چوتھے انگ سوادہیائے دِشٹ دیوتا کا سمپریوگ ہوتا ہے

ہوتے سوادہیا، منترکے جپ سے جس دیوکا اشٹ ہو اوسکا ساکشات درشن ہوجاتا ہے اور اوس مین لاجنب محبت ہوجاتی -

समाधिसिद्धिरीश्वरप्रणिधानात् ॥ ४५ ॥

نمبر ۴۵ - نیم کے پانچوین انگ ایشر پرنی دہیان سے جوگی آسانی سے سمادہ کو پراپت ہوتا ہے

پانچوین ایشر کے دہیان سے - سمپرگیات سمادہ کی سدہی ہوجاتی ہے -

स्थिरसुखमासनम् ॥ ४६ ॥

نمبر ۴۶ - آرام سے مدت دراز تک شریر اور آتما مستقل رہین وہ آسن یوگ کا تیسرا انگ ہے

اصلی اشٹانگ جوگ یعنی جوگ کے آٹھ جز مین سے ا یم - ۲ - نیم کی سوا اونکے پانچ پانچ حصہ کا بیان ہوچکا - اب تیسرے - آسن انگ کا بیان ہے کہ - جس مقام پر اس جوگ کا منتر و دہیان پرانایام وغیرہ کرے اوس مقام نشست کا نام - آسن - ہے اور وہ آسن ایسا ہو کہ جسکے امداد سے جسم اور آتما - نہایت آرام سے مستقل رہین اگر آسن و طریقہ نشست ٹھیک نہوگا تو جسم اور آتما کو تکلیف ہونے سے یوگ نہوسکیگا - شریح -

بوریا وغیرہ بچھاکر جسپر بیٹھتے اوسکا نام آسن ہے سوادل تو وہ مقام نشست نہ اونچا ہو نہ نیچا بلکہ مسطح ہو اور دیوار کی مینڈہ پر یا چارپائی وغیرہ ایسے موقع پر نہ بچھاوے کہ جسپر سے گرنہ پڑے اور لچک کر جسم ٹیڑہا سیدہا غار سے مین نہ جاپڑے - زیادہ دہوپ نہ آوے کہ تپش آفتاب سے دردسر وغیرہ ہوکر طبیعت منتشرب نہ ہوجاوے بارش کے پانی کا صدمہ نہو کہ یوگ اور سمادہ چھوڑکر اٹھنا پڑے - زمین کے اوپر اول کسا - دگہاس ایکقسم کی جو لمبی ہوتی) یا چٹائی خواہ اون کا اور اوسکے پر ہرن یا شیر کے کہال اور اوسپر سوت کا کوئی نرم کپڑا بچھاوے یہہ آسن بہی اونچا نیچا اور چھوٹا نہ ہو - مطلب یہہ کہ یہہ کام - گہڑی دو گہڑی کا نہین بلکہ ایک آسن پر

کہ سمادہ مین صدہا ہزارہا برس تک گذر جاتی ہین۔ طریقہ نشست بھی ضمیمہ آسن کا ہے سو یوگیون نے ہر طرح نشست کرکے چوراسی قسم سے طریقہ نشست شمار قائم کر لیتے ہین اور وہ طریقہ زیادہ تر جانورونکی نشست پر بیٹھتے ہین مگر ایک پدم آسن دوسرا سکھاسن طریقہ نشست عمدہ تجربہ مین آیا ہے اور اخیر پر حکم ہے کہ جس طریقہ نشست سے جسم مین تکلیف اور چت مین بیقراری نہ پیدا ہو اوس طریقہ سے بیٹھے اگرچہ کھڑے ہو کر حکم نہین ہے کہ اول تو زیادہ عرصہ تک کھڑے رہنے سے جسم کا خون جھول کر پانونمین اتر اکٹھا ہو جاویگا جس سے پانو بھاری ہو جاوینگے اور طاقت کھڑے رہنے کی نہ ہوگی دوسرے کھڑے رہنے سے جسم ضرور ڈگمگاویگا بلکہ ورتی اتما مین محو ہو کر جسم کا الو سندہان نرہنا تو گر پڑیگا۔

پدم آسن جو زیادہ آرام دینے والا اور ہر کسی سے بن سکتا ہے اوسکی مختصر ترکیب یہہ ہے کہ۔ اول بایان پانون سکوڑ کر داہین جانگہ پر پہر اسیطرح داہان پانون سکوڑ کر بائین جانگہ پر۔ یا اسکے برعکس پہلے داہان پانون بائین جانگہ پر۔ بعدہ بایان پانون داہین جانگہ پر رکہے۔ عموماً عوام کے استعمال کے لائق یہی پدم آسن زیادہ مفید ہے اور یہی رواجی ہے باقی آسن مین جسم کو زیادہ سادہنا و کسنا اور اون آسنون کو سیکہنا و مزاولت کرنا پڑتا ہے جسکو لوگ مہاتما زبانی بتا اور اپنے سامنے اونکا استعمال کرا سکتے ہین وہ آسن ایسے بھی ہین کہ جسم مین جو عارضہ پیدا ہو اوسکے لیئے جدا قسم کا آسن منجملہ ۸۴۔ آسنون کے معین ہے کہ ذرا دیر اوس طریقہ سے بیٹھنے سے وہ عارضہ رفع ہو جاتا ہے خاکسار مترجم کا ارادہ کہ جملہ اقسام کے آسن کا طریقہ اور فوائد و وجہ فوائد مفصل لکہون لیکن خیال طوالت سے دل کا دل مین ہی رہا کہ اوسکے تحریر مین چہارم حصہ اس ترجمہ کا بڑہ جاویگا۔

प्रयत्नशैथिल्यानन्तसमापत्तिभ्याम् ॥४७॥

نمبر ۴۷ پرجتن کی ستہلتا وانت پرماتما مین چت ایکاگر کرنے سے آسن جت ہوتا ہے

پرجتن کی ستہلتا یعنی جسم اور چت کے مستقل رکھنے کی تدبیرات مین کمی و کاہلی نکرنا ، اور انت چ

پرمیشر اسمین مستقل چت لگانے سے۔ آسن مستقل ہوتا ہے اور اگر اسکے خلاف ہو تو جسم کے ڈگمگانے یا عارضہ وغیرہ سے اور دل کے تنزل رہنے مین نشست لاجنب نہین رہتی۔

ततोद्वन्द्वानभिघातः ॥४८॥

نمبر ۴۸۔ آسن جت ہونے سے دنیوی حادثون سے کچھ باد شار تکلیف نہین ہوتی جب نشست لاجنب ہوگی تو کسی حادثہ سے۔ تخدوش نہ ہوگا۔

तस्मिन्सति श्वासप्रश्वासयोर्गतिविच्छेदः प्राणायामः॥४९॥

نمبر ۴۹۔ آسن مین مستقل ہو کر سوانس و پرسوانس کی چال کا روکنا پرانایام یوگ کا چوتھا انگ ہے

اب چوتھے پرانایام یوگ کے انگ کا بیان ہوتا ہے جسکا ذکر اس سوتر مین اور مفصل اگلے سوترون مین لکھتے ہین کلیہ یہ۔ کہ لاجنب آسن پر بیٹھکر سوانس جو اوپر کو جاتے اور نیچے آتے اون دونون قسم کے دم کے روکنے (ضبط کرنیکا) نام۔ پرانایام (حبس انفاس) ہے۔

वाह्याभ्यन्तरस्तंभवृत्ति देशकालसंख्याभिः परिदृष्टोदीर्घसूक्ष्मः ॥५०॥

نمبر ۵۰۔ دیش کال سنکھیاؤن سے بڑے سی بڑا اور چھوٹے سی زیادہ چھوٹا ظاہر ہوتا ہے پرانایام کی دم کے تین قسم کی چال ہے۔ اندر سے اٹھنا۔ کچھ دیر جسم مین ٹھیرنا۔ باہر کو خارج ہوتا سو اس پرانایام کی کریا مین دیش کال (مکان و زمان) کا تعلق ہے تب وہ استھول سے سوکشم (باریک سے زیادہ باریک) ہوتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ جسم کے اندر جو سوانس (دم) پران نام

والے اپنے آپ چلتے اور نکلتے رہتے - وہ باعث حیات ہر کسیکے ہین کہ دم کے موجودگی تک جسم کی موجودگی وابستہ ہے - اور افراط تفریط سے جو بیماری مین ہوجاتی ہین جسم کی محسوسات کی پژمردگی اور دم نکلجانے مین جسم کی ممات ہوجاتی - چنانچہ صحیح المزاج انسان کے دم چلنے کی تعداد ایک دن رات مین بقدر اکیس ہزار چھہ سو مرتبہ کے ہے - اور ایکدن رات چوبیس گھنٹہ اور ایک گھنٹہ ساٹھہ منٹ کا ہوتا اسطرح ایکدن رات مین ایکہزار چار سو چالیس منٹ اور اکیس ہزار چھہ سو دم ۲۱۶۰۰ کا معمولی عمل رہتا جسکا حساب سے ایک منٹ مین پندرہ بار دم کا چلنا ظاہر ہے - گر یہہ معمولی چال صرف واسطے حیات جسم کے متعلق و مفید ہے - اس سے آتما کے درشن چت کی استقلال زندگی کے عرصہ کے بڑھنے کا فائدہ نہین ہے چنانچہ رشیون نے جیسے محسوسات کے ضبط سے فائدہ نکالے ویسے اس پران کے ضبط سے - اول چت کے استقلال دوم آتما برہم کے درشن ہونے سوم عرصہ حیات کے بڑھنے یعنی بجاے ایکسو برس کی عمر طبعی کے اسی جسم موجودہ مین ہزارہا برس کی عمر ہونا - تینون فائدہ حاصل کیئے اور اوس عمل کی خاص اچارج پتنجلی رشی ہوئی - اسکو یون سمجھنا چاہئے کہ بحساب گروہ بالا جب معمولی طور پر ایک منٹ مین پندرہ بار دم چلتا تب بالضرور ایکسو برس کی عمر طبعی ہوتی جسکے کل دمون کی تعداد بحساب فی یوم ۲۱۶۰۰ کے ۳۶۰ یوم یعنی پورے ایکسال مین بقدر (۷۷۷۶۰۰۰) اور ایکسو سال مین (۷۷۷۶۰۰۰۰۰) ہوتی - اور جب بجاے فی منٹ پندرہ دمون کے حسب قاعدہ پرانایام - فی دم - پندرہ منٹ گذرین تو وہ ستتر کروڑ چھتیر لاکھہ دم بجاے ایکسو سال کے - بائیس ہزار پانچسو برس مین چلینگے گویا لازمی طور پر (۲۲۵۰۰) برس کی عمر ہوگی یہہ حساب تو چھوٹے درجہ کا ایک گھنٹہ مین چار دم چلنے کا اور جب فی گھنٹہ ایک دم تو چہار گونہ ہونے سے کچھہ کم ایک لاکھہ برس کی عمر تک نوبت پہونچیگی - لیکن اسکی فرادلت فوراً ہی نہین ہوسکتی آہستہ آہستہ دم روکنے کا ربط بڑھانے سے جسقدر عرصہ تک دم رو کیگا اوسیقدر ترقی عمر ہوگی اسلئے پتنجلی مہاراج اچارج نے اسکا درجہ ابتدائی مین یہہ قائم فرمایا ہے کہ پرانایام کے عرصہ کی تعداد کو - اوم - منتر کے لیہ کے عرصہ سے قائم کیے یعنی کم سے کم درجہ یہہ ہے کہ جسقدر دیر مین - ۱۲ - مرتبہ اوم کہا جاتا اوسیقدر دیر مین تو تمام سانس سے سوانس کو اٹھاکر بہرے - جسکو کمبہک کہتے - اور جسقدر عرصہ مین - ۳۲ - مرتبہ اوم کہا جاتا اوسقدر

دیرنگ دماغ میں سوانس کو روکے جسکو پورک کہتے - اور جسقدر عرصہ میں ۲۰ - مرتبہ اوم کہا جاتا اوسقدر دیر
میں آہستہ آہستہ سوانس کو اتار کو سکہمنا کے راستہ سے خارج کرے جسکو ریچک کہتے - گویا اسطرح ایک دم کو اوسقدر
عرصہ لگا جسقدر عرصہ میں - ۶۴ - مرتبہ اوم کہا جاتا - پھر رلیطہ بڑہا کر - ۱۶ - میں پھر ۶۴ میں روکنا - ۳۲ - میں
نکالنا تب ایک دم میں اسقدر عرصہ لگیگا جسقدر عرصہ میں ۱۱۲ - مرتبہ اوم کہا جاتا - اسی طرح تینوں مرتبہ دم کو
بڑہاتا جاوے - مگر احتیاط رہے کہ جہانتک ممکن ہو - دم کے روکنے یعنی دوسرے نمبر کی پورک کہ یا میں عرصہ
بڑہے - اسطرح تنجلی جی فرماتے ہیں کہ آہستہ آہستہ رلیطہ کرتے کرتے - اوّل درجہ ایک دم کو ایک دن رات
پھر ایک دم کو پندرہ دن اور اوسط سے ایکدم کو ایک مہینا - یعنی سال بھر میں صرف بارہ ہی دم چلینگے
اور اوس درجہ ساوہ کا کسقدر عرصہ قائم کیا جاوے کہ ایک بتہ کا دم چڑہایا یا پورک کیا ہوا - برسوں میں
اوترے - غرض دیس اور کال کے سمبندہ سے پرانایام ہوسکتا ہے سوکال (وقت عرصہ) کی تعداد
اوپر بیان ہوئی دیس مقام یا نفس تین ہیں پہلا ناف جہانسے دم کو اوٹھانا - دوسرا دماغ جہاں
روکنا تیسرا ناک کی سکہمنا رگ جسکے راستہ سے دم باہر کو کیا جاوے اس کریا (استعمال) سے ہر قسم میں
جو استہول روپ سے دم چل رہا ہے وہ نہایت سوکشم روپ ہوجاویگا - جیسا اوپر بیان ہوا کہ -
(۷۷۷۶۰۰۰۰) کو صرف ایکسو برس کا عرصہ لگا یہ استہول روپ ہے اور اسیقدر کو جب بجاے ایکسو سال کے
ایک لاکہ برس لگیں تو وہ سوکشم روپ درجہ اوسط کا اور جب اوسی تعداد کو کروڑہا لاتعداد برس کا عرصہ
گذرے تب وہ اتی سوکشم روپ ہے -

वाह्याभ्यन्तरविषयाक्षेपी चतुर्थः ५१

نمبر ۵۱ علاوہ تین قسم کے پرانایام مصرحہ سوتر نمبر ۴۹ کے چوتہا قسم کا پرانایام
یہہ علیحدہ ہے کہ باہر لیتے اور اندر لیتے میں آپ روپ ہی پوروک وا گتی کی گت
کا روکنا

باہر اور اندر بشیا کشیپی विषयाक्षेपी نام والا چوتہی قسم کا پرانایام ہے --

مطلب یہہ کہ پہلے سوتر مین پرانایام تین قسم کا لکھا اس سوتر مین چوتہی قسم کا لکھتے ہین پہلے تین قسم والیکی شرح یہہ ہے۔ پہلی مرتبہ جب اندر سے باہر کو سوانس چلنے لگے ہوا وسوقت باہر ہی روک دی یہہ پہلا پرانایام اور جب باہر سے اندر کو سوانس آوے تب اوسکو اندر ہی روک دینا یہہ دوسرا پرانایام ہے۔ تیسرا۔ استمبہ برت نام والا پرانایام یہہ ہے کہ۔ بائو کو نہ اندر سے باہر کو نکالے نہ باہر سے اندر کو لیجاوے بلکہ جتنی دیر تک ممکن ہو جہان کا تیون روکے رکہے۔ چوتھا بکشیا کشیپی نام والا پرانایام یہہ ہے کہ تہوڑا تہوڑا آہستہ آہستہ محاورہ سے بائو کو باہر نکال کر اسیطرح اندر لیجا کر روکے پہر باہر اور اندر کی چال کو محاورہ و تدبیر سے روک کر قائم کرے اسطرح چار قسم کے پرانایام ہین۔

॥ ततः क्षीयते प्रकाशावरणम् ॥५२॥

نمبر ۵۲ اوس سے پرکاس گیان کی اوپر کا پردہ اوٹھ جاتا ہے

اس پرانایام کا ثمرہ یہہ ہے۔ کہ گیان کی روشنی جو ڈھک رہی اور اوس سے گیان پر تاریکی ہو رہی ہے وہ تاریکی بنیست نابود ہو کر پوری روشنی گیان کی جلوہ گر ہو آتی ہے۔

स्वविषयाऽसंप्रयोगे चित्तस्य स्वरूपानुकार इवेन्द्रियाणां प्रत्याहारः ॥५३॥

نمبر ۵۳ بشیون سے چت کے اپنے لوٹ ہونیمین چت سروپ کے اکار کی سمان اندریونکا ہونا یہہ جوگ کا پانچوان انگ پرتیاہار نام والا ہے

چوتہے پرانایام نام والے جوگ کے انگ کا بیان ہو چکا اب پانچوین پرتیاہار نام والے انگ کو لکھتے ہین کہ چت جب بشیون سے خالی ہوا یعنی جب کسی شے کیطرف چت نہین چلتا اپنے برتی مین چت مستقل رہے تب محسوسات کی برتی بہی مثل چت کے رہ جاوین۔ یعنی جیسے کسیکی تصویر۔ یا کسیکا سایہ کہ۔ دیکھنے مین تو اوس اصل کے عضو عضو معلوم ہون مگر تصویر یا سایہ کا کوئی عضو کسی اپنے کار متعلقہ کو انجام نہین دے۔

سکتا کہ ۔ تصویر یا سایہ کے آنکھ ۔ کان ناک ۔ منہ ۔ دیکھ ۔ سن ۔ سونگھ ۔ بول نہین سکتے ویسے تصویر نقش بہ دیوار کیطرح اصلی آنکھ ۔ کان ۔ منہ وغیرہ دسون محسوسات اور من ۔ بدھ ۔ چیت ۔ اہنکار چار ولن انتہ کرن کی برتی رہجاتی ہین کہ یہہ سب جسم مین اصلی موجود مگر وہ اپنے کار متعلقہ کے انجام دہی سے معذور رہین اسکا نام پرتیاہار ہے ۔

तत: परमा वश्यतेन्द्रियाणाम् ॥ ५४ ॥

نمبر ۵۴ ۔ اوس پرتیاہار سے اندریون کی بشی تا ۔ غایت درجہ کی قابو مین آجاتی ہے

پتنجلی جوگ شاستر کے دوسرا پاد سادھن درشن نام ختم ہوا

॥ अथविभूतिपादतृतीयपादप्रारंभः

تیسرا پاد بہوت درشن نام شروع ہوا

॥ देशबंधश्चित्तस्यधारणा ॥ १ ॥

نمبر ۱ ۔ چیت کو کسی دیس مین باندھنا ۔ دہارنا جوگ کا چھٹا انگ ہے

اشٹانگ یعنی جوگ کے آٹھ انگون مین سے ۔ یم ۔ نیم ۔ آسن ۔ پرانایام ۔ پرتیاہار پانچ انگون کا بیان دوسرے پاد کے سوتر نمبر ۲۹ سے سوتر نمبر ۵۴ تک ہوا اب اس تیسرے ادہیاے مین باقی نمبر ۶ دہارنا نمبر ۷ دہیان نمبر ۸ سمادہی تین انگ لکھے جاتے ہین چنانچہ اس سوتر مین دہارنا کا بیان ہے سوتر کے اصلی الفاظ کے معنی ۔ چیت کو کسی شے مین لگانا ۔ دہارنا ہے اسکی چھوٹی شاخ علم مسمریزم ہے ۔ علم مسمریزم مین چیت کو بیرونی اشیا پر ۔ جو محض چڑہ روپ مایا دی ہین لگایا جاتا ہے ۔ اور اس سے پہلے پانچ درجہ یم وغیرہ کا استعمال مطلق نہین ہے بدیں وجہ وہ علم ناتمام اور ثمرہ اوسکا صرف

دینوی اشیا ۔ مایادی تک مین ختم رہتا ۔ اس اسٹانگ جوگ مین بعد طے دکہۃ ہوجانے پانچوین
منزل ابتدائی یم وغیرہ کے جسمین پراناپام تک ہوگیا ۔ چھٹے درجہ پر یہہ انگ دہارنا کا ہے بدینوجہہ یہہ
علم تمام اور ثمرہ اوسکا دنیا سے نجات اور واصل بحق ہونیکا ہے ۔ سو واضح ہو کہ اپنے جسم کے اندر
قدرتی جو نمبر ۷ موقع جات ۔ ناف ۔ ہردے ۔ گلا ۔ دماغ مین ۔ یا ناک ۔ جیبھہ (زبان) کے اگلے
حصہ ۔ خواہ زبان کے جڑ ۔ مین چت کو ستر لرلی سے روک کر لگانا یعنی اون سات موقعون مین سے کسی
ایک موقع پر چت کو افراط تفریط سے روک کر قائم اور مستقل کرنا اور اوسوقت اوم منتر کا جپ اور سب کا
نتیجہ یہہ کہ اوم منتر کے معنی جو پر برہمہ پرماتما کے اوس پرماتما کا بچار اور دہیان کرنا ۔ اسکا نام پرتیاہار ہے

तत्र प्रत्ययैकतानता ध्यानम् ॥ २ ॥

نمبر ۲ ۔ دہارنا مین دھیہ پدارتھہ مین ہی چت کی ایکاگرتا اور مگن رہنا دوسری
طرف نہ جانا دہیان یوگ کا ساتوان انگ ہے

ساتوین دہیان انگ کو اس سوتر مین کہتے ہین کہ ۔ دہارنا مین عقل اور چت کی یکسوئی و مستقر ہے چت کا
صرف دھیہ (پر برہمہ) مین ہی مگن رہنا کسی اور شئے پر مطلق خیال نہو ۔ اسکا نام دہیان ہے

तदेवार्थमात्रनिर्भासं स्वरूपशून्यमिव समाधिः
॥ ३ ॥

نمبر ۳ ۔ سپروشون ہونیکی طرح دہیان کا ہی ارتھہ ماتر دھیہ کا رہنا ہونا سمادہ
یوگ کا اٹھوان انگ ہی

اٹھوین سمادہ انگ کا بیان اس سوتر مین کہتے کہ ۔ پر برہمہ جو نرا کار شکل سون (ندارد) کے سے اوس
دہیان کا ارتھہ ماتر ۔ پر برہمہ روپ معلوم ہونا اسکا نام سمادہ اور جوگ کا اخیر درجہ ہے اسوقت اسمو قع
کا نشان (شناخت) (علامت) یہہ ہے کہ جب دہیان ہی دھیہ کے شکل سے معلوم ہو یا سب
صاف یقین اور ظاہر ہوتا کہ مجہہ دہیان کرنیوالے (دہیاتا) اور دھیہ جس پر برہمہ کا دہیان کرتا ہون

دونوں میں وحدانیت ہے مطلق دوئی نہیں نوٹ دہیان اور سمادہ میں صرف اسقدر تفاوت
ہے کہ جب تک یہ انگ مستقل نہ ہو تب تک - دہیاتا - دہیان - دھیہ تینوں کو جداگانہ سمجھتا ہیان
تک دہیان کا درجہ ہے اور جب تینوں میں جداگانہ ہونیکا خیال نرہے یقینی طور پر وحدانیت
رہجاوے اوسکو سمادہ کہتے ہیں

त्रयमेकत्र सयमः ॥४॥

نمبر ۴ - ایک میں تینوں (دہارنا - دہیان - سمادہ) کا ہونا سنجم ہے

اس تیسرے ادہیا میں شروع سے جو - دہارنا - دہیان - سمادہ - تین ۳ انگ کہے ہیں ان تینوں انگ کا
ایک پر برہم میں ایک ہوجانیکا مجموعی ایک نام (سنجم) جوگ - اس شاستر میں آتا ہے - پس آئندہ
اس شاستر میں بجائے جداگانہ تین نام دہارنا - دہیان - سمادہی لکھنے کے صرف ایک سنجم لفظ لکھا
جاویگا اس علامت کو یاد رکھنا چاہئے -

॥ तज्जयात्प्रज्ञालोकः ॥५॥

نمبر ۵ - اوسکی جتنے سے سمادہ پرگیا کا پرکاش ہوتا ہے

سنجم کے کامیابی سے بدہی اور گیان کا نرمل دبے لوث (بے غدود) پرکاش ہوتا ہے -

तस्य भूमिषु विनियोगः ॥६॥

نمبر ۶ - سنجم کا بہومیوں میں سمبندہ ہے

سنجم کا بہومیوں میں سمبندہ (تعلق) ہے - یعنی اس جوگ شاستر کے پہلے ادہیاے کے سوتر
نمبر ۱۷ میں (سم پرگیات لوگ) کے جو - ۱ - سوترک - نروترک - سبچار - نربچار - چار بہومی
چار جزو کہے اون کے تکمیل کا اس حد جا شتانگ لوگ کی تکمیل کے بعد موقع آتا اور اوسمیں ہی یہ

شرط ہے کہ درجہ بدرجہ یعنی سنجم سے پہلے استہول بہومیون - سبترک وسبچار کو اور پھر سوکشم بہومیون - نربترک ونربچار کو قابو کر کے فتح وکامیابی حاصل کرے نتیجہ یہہ کہ ابتدا ہی جیسے تک سو پر دہک چیتن برہمہ کے سنجم سے استہول بہومی پر کامیاب نہ ہوگا - تیرا پاد کہ چیتن برہمہ کے سنجم اور سوکشم بہومی پر ہرگز کامیابی نہ ہوگی -

॥ त्रयमन्तरंगं पूर्वेभ्यः ॥ ७ ॥

نمبر ۷ پورب والے سے یہہ تین انترنگ ہین

مجموعی اشٹانگ جوگ مین سے پہلے - یم - نیم - آسن - پرانایام - پرتیاہار - پانچ انگ سمپرجنات دوم تو سم پرگیات سمادہ کے بہیرنگ بیرونی سادہن اور یہہ - دہارنا - دہیان سمادہ تین انگ (مجموعی سنجم نام والے) اوس سم پرگیات سمادہ کے انترنگ (اندرونی) سادہن ہین -

॥ तदपि बहिरंगं निर्बीजस्य ॥ ८ ॥

نمبر ۸ مگر نربیج سمادہ یعنی اسم پرگیات کا بہیرنگ ہین

اور یہہ تینون دہارنا - دہیان - سمادہ تینون انگ (مجموعی سنجم نام والے) جو سم پرگیات سمادہ کے انترنگ سادہن وہی سنجم - دوسری اسم پرگیات سمادہ کے بہیرنگ (بیرونی) سادہن کیونکہ اسم پرگیات سمادہ مین سنجم کا بہی ہونا ضرورت نہین ہے بلکہ سنجم بہی نیست نابود ہوگا -

व्युत्थाननिरोधसंस्कारयोरभिभवप्रादुर्भावौ निरोधक्षणचित्तान्वयो निरोधपरिणामः ॥ ९ ॥

نمبر ۹ بیوتھان ونرودہ سنسکارون کا جیے واودی ہوتا ہے اور نرودہ کے وقت چیت کا الوے وہ نرودہ کا پرنام ہے

وجہ یہہ کہ بیوتہان و نرودہ سنسکاروں یعنی - چت کی برتیوں کا اٹہنا اور اسم پرگیات کے انترنگ
سادہن سنجم تک برتیون کا ضبط کرنا - ہوتا ہے - اسلئے یہہ سب دہن اوستہا ہے - اور سدہ اوستہا
وہ ہے جسمین چت کی برتیون کا معدوم کرنے اور اونکے ضبط کرنیکے کسی سادہن کے کرنیکا موقع نہ آوے

तस्य प्रशांतं वाहिता संस्कारात् ॥१०॥

نمبر ۱۰ - اوسکے سدا شانت سے رہنے کی اوستہا سنسکار سے ہوتی ہے

نتیجہ یہہ کہ بیوتہان و نرودہ سنسکارونکے بعد ہمیشہ شانت برہمہ روپ اونکی اوستہا رہتی ہے -

सर्वार्थतैकाग्रतयोः क्षयोदयौ चित्तस्य समा-
॥ धिपरिणामः ॥११॥

نمبر ۱۱ - سرارتہتا و ایکاگرتا کا چہے و اودے ہونا چت کا سمادہ پرنام ہے

غرض چت کے سب ارتہوں کی معدومیت اور یکسوئی پیدا ہونیکا انجام سمادہ ہے -

ततः पुनः शांतोदितौ तुल्य प्रत्ययौ चित्तस्यै
काग्रतायाः परिणामः ॥१२॥

نمبر ۱۲ - اوس سمادہ سے پھر شانت و اودت پتیون کا ایک سمان ہونا چت کی
ایکاگرتا کا پرنام ہے

پھر سمادہ سے - شانت و اودے کا یکسان ہونا چت کے یکسو ہونیکا انجام ہے -

एतेन भूतेन्द्रियेषु धर्म लक्षणावस्था परिणा
माव्याख्याताः ॥१३॥

نمبر ۱۳ - اسکی سمان بہوت و اندریون مین دہرم لچھن واوستہا پرنامون کا بیاکہیات سمجہنا چاہئے

جیسے چت کا انجام (شانت واودے کا یکسان ہونا) کہا گیا - اوسیطرح - پانچون عناصر اور محسوسات کا انجام سمجہنا چاہئے - کہ پہر عناصر و محسوسات کا اودے و شانت کچہہ ہی نہین ہوتا اسیکا نام بدیہہ کہتی ہی کہ جسم موجودہ کے بعد پہر کوئی کسی نوع کا جسم و محسوسات پیدا و ناپید نہین ہوتا -

शान्तोदितोऽव्यपदेश्यधर्मानुपातीधर्मी ॥ १४ ॥

نمبر ۱۴ - بہوت بہوشت پرتمان ہر مونمین جو الوے ہی وہ دہرمی ہی

اس یوگ شاستر کے بعض جلد مین اسیقدر الفاظ ہین शान्तोदितोऽव्यपदेश्यधर्मानुपातीधर्मी ॥ और بعض جلد مین اسقدر योग्यतावाच्छिन्नाधर्मिणः शक्तिरेवधर्मः ॥ १४ ॥ الفاظ اور زیادہ ہین - اسلئے پورے پدونکے معنی لکہے جاتے ہین - کہ شانت اور اودے اور ماضی حال مستقبل ہر سہ زمانہ کے حالات کا جو معلوم کرنیوالا - وہ - دہرمی اور دہرمونکی پیدائش و معدومی معلوم کرنا یہہ اوس دہرمی کی سکتی (طاقت) ہے -

क्रमान्यत्वंपरिणामान्यत्वेहेतुः १५

نمبر ۱۵ - پرنام کے ان ہونیمین کرم کا ان ہونا کارن ہے

کرم سادہن) کے نوع بنوع ہوجانیکی وجہہ - نوع بنوع کا انجام ہے - یعنی جیسا نوع بنوع کا انجام ہوتا ویسے نوع بنوع کے سادہن ہوتے - جیسے مٹی کا انجام نوع بنوع برتن بنانا - ویسے ہر برتن کے بنانیکی ترکیب بہی نوع بنوع ہے یہہ نہین ہوسکتا کہ سب برتن ایک ہی ترکیب سے بنجاوین -

परिणामत्रयसंयमादतीतानागतज्ञानम् ॥१६॥

نمبر ۱۶ - تین پرناموں کے سنجم سے بہوت و بہوشٹ کا گیان ہوتا ہے ۔

تین پرناموں کے سنجم سے اتیت و اناگت کا گیان ہوتا ہے ۔ شرح - دھارنا - دھیان - سمادہی یہہ تین اور - دھیانا - دھیان - دھیہ کے ایک ہونے کا نام سنجم ہے اور یہہ سب - سادہن کے مڈمین ہین - اس سنجم سے - ۱ - دہرم - ۲ - لکشن - ۳ - اوستھا - جو یہہ تین پرنام روپ انجام کی مڈمین ہین تین دہرم - لکشن - اوستھا کو ساکشات (ظاہر) کر لینے منجلہ تین ۳ گن کے - رج - تم - دو گن نیست نابود اور تیسرے ستوگن کے پرکاس کا اودے ہوتا ہے بدیں وجہہ ستوگن کی روشنی مین ہر سہ ۳ زمانہ کے حالات جاننے کا گیان ہو جاتا ہے - یہہ پہلی ببھوت ہے ۔

शब्दार्थप्रत्ययानामितरेतराध्यासात्सङ्करस्तत्प्रविभागसंयमात्सर्वभूतरुतज्ञानम् १७

نمبر ۱۷ - شبد - ارتھ - بودھ کے پرسپر کا ادہیاس روپ سنکرت سے جو پرسپر کا اتی جوگ اوسکے اتی بہاگ کے سنجم سے سب ہی زوحون کی آواز کا گیان ہوتا ہے

شبد ارتھ - پریتہ یعنی - لفظ - معنی - مطلب کو باہم ایک ساتھ ہونے سے مخلوطی ہوتی اوراسوجہہ سے ہر شخص کو ہر قسم کے جانوروں کے آواز کی شناخت نہین ہوتی یعنی ان تینوں لفظ - معنی - مطلب کا اصول معلوم ہو جاتا اور جوگی ان ہر سہ لفظ معنی مطلب ہر ایک کا جدا جدا سنجم کرنے - اسوجہہ سے جوگی ہر جانور کے آواز کو پہچان لیتے ہین - جوگی ان لفظ - معنی مطلب تینون کا جدا جدا سنجم سطرح کرے - کہ انکی اصول کو سمجھے اور وہ اصول یہہ ہے کہ منجلہ پانچون عناصر کے ایک اکاس عنصر کا گن یعنی دُھن ہے یعنی خلا مین قدرتی آواز ہر وقت ضرور نوع بنوع کی ہوتی رہتی (جسکو اناہد شبد کہتے ہین)

اور وہی اناہد شبد والی آواز ہر شخص کے دماغ مین نوع بنوع کی ہوتی ہجو کان سے سنی اور ۔ ہردے ۲۔ گلے ۔ ۳۔ سر ۔ ۴۔ زبان کی جڑ ۔ ۵۔ دانت ۔ ۶۔ ناک ۔ ۷۔ ہونٹھ ۔ ۸۔ تالو ۔ آٹھ مقامات کے کسی نہ کسی مقام سے نکلتے ہے ۔ رشیون نے اوس بیرونی خلا اور اندرونی خلا دماغی کو جیسے ہے پہچانی اور جن آوازونکا اون آٹھون مقامون مین سے جس مقام سے صحیح نکلنا ثابت ہوا اوسکو اوسی مقام کے متعلق کیا ۔ جس سے ۔ سب اون ۵۲ قسم کی آواز شمار مین آتی اور ان ناد کے منجملہ ۵۲ قسم کی آواز کے ۱۶ قسم کی آواز کو سولہ سر کے نام سے اور ۳۶ قسم کی آواز کو ۳۶ بینجن کے نام سے موسوم کیا یہانتک بہی وہ سب ۵۲ قسم کی آوازین محض کارن روپ ہین جب سے کسی لفظ ۔ معنی ۔ مطلب کا مطلب نہ نکلا ۔ تب ہر بینجن کو متعدد بینجن جداگانہ دو سے زیادہ اور ہر سُر کو اون بینجنون کے آگے پیچھے اوپر نیچے فرضی قائم کیا جس سے ہر قسم کے لفظ فرضی قائم ہو گئے ۔ اس عمل سے وہ آوازین ایک درجہ بڑہکر بجائے کارن کے سوکشم روپ ہوئین ۔ اور اصلی غرض یہ تہی کہ سب قدرتی موجودات کے صورت کی شناخت کی اور کرائی جاوے تو وہ بدون قائم کرنے اوس صورت کے فرضی نام کے ممکن نہ تہی ۔ اسلئے دنیا کے جسقدر قدرتی اشیاء اوسیقدر نام فرضی قائم کرنے لازمی ہوئے اسی بناء پر سُر اور بینجنونکے ترتیب سے لفظ اور لفظ کے فرضی معنی واسطے ہر ایک صورت کے نام کے اور معنی سے مطلب فرضی قائم کیا کہ فلان لفظ اور اوس لفظ کے فلان معنی اور اس معنی کا مطلب فلان شے ہے اخیر پر جو شے سے مطلب تہا وہی مطلب والاضمیر اوس شے کا نام قائم کرکے فرضی سُر ۔ بینجن لفظ معنی تحریر مین بہی فرضی قائم کردے گئے تب وہ ایک اکاشی آواز کروڑہا لفظ ۔ معنی ۔ مطلب سے بیشمار نوع کی فرضی قائم ہو کر پوری استہول روپ ہوئی ۔ پس جوگی ان سب فرضی اعراب ۔ حرف لفظ ۔ معنی ۔ مطلب کو فرضی اور خالص سب کو ایک آواز واقعی سمجہتا یعنی جوگی کے چت کی برتی ان لفظ ۔ معنی ۔ مطلب مفروضہ کے طرف سے ہٹ جاتی او لفظ معنی ۔ مطلب کا سنجم ہونے پر اوسکے عقیدہ مین ایک قدرتی آواز رہجاتی اسکے نتیجہ سے اس موقع پر قدرتی تاثیر ہے کہ جوگی سب جانورون کے آواز کی حقیقت کو پہچان لیتا ۔ اس بناء پر اول ویدبانی بہر دیوبانی بہر سنکسرت

بانی فرضی قائم ہوکر - وید شاستر - تمام قسم کی کتب اور پہر اوسکے استنباط سے - عربی - فارسی - انگریزی - سریانی وغیرہ صدہا قسم کے علوم قائم ہوگئے - اور یہی وجہہ متعدد اقسام کے علوم ہونیکی ہی کہ ہر علم کے موجد نے سادہ ہنین - اعراب - و حروف سے بنوع دیگر لفظ - معنی - مطلب نام جداگانہ نوع سے فرضی قائم کرلیئے - جیسے - دیوبانی مین - ر - م - دو ہنجن اور اونکے درمیان مین - ا - ایک سر فرضی قائم کرکے ایک لفظ (رام) معنی اوسکے (رمنے والا) مطلب اوسکا برہمہ سے فرض کرکے برہمہ کا نام - رام - فرضی قائم کردیا - اوسی رام کو اوسی ترکیب سے عربی و فارسی علم والے موجد نے تو بدستور رکھا مگر اوسکے معنی تابعدار - اور اوسکا مطلب اوس شخص سے کہ جو مطیع ہو اور وہ نام خدمتگار کا فرضی قائم کیا - یا جیسے علم اہل اسلام کے موجد نے - اپنی علمی ترکیب سے ایک لفظ - ہندو - اور اوسکے معنی کافر کے اور اوسکا مطلب خدا سے منکر شخص سے اور وہ نام تمام اریہ ورت کے اشٹک مت (خدا کو ایک جاننے والون) کا فرضی قائم کردیا -

پس جو جاہل ہین اور جنہون نے اسکی اصلیت اور - اعراب - حروف - لفظ - معنی - مطلب - نام جنہو سکا ایک قدرتی آواز پر سنجم ہنین کیا وہ لفظی بحث کرتے اور لفظونکے معنی و مطلب فرضی معنیہ سے کہی ہوئی بات سے برا بہلا مانتے - سمجہو کہ (جیتے رہو) یہہ دعائیہ لفظ قدرتی ہنین جسکے سننے سے بہلا مانکر خوش ہوجاتے اور (مرجاؤ) یہہ لفظ بہی قدرتی ہنین جسکے سننے سے برا مانکر ناخوش ہوتے - غرض جو اصول سے بے علم وہ فضول بحث خوشی ناخوشی مین دن رات لگے رہتے اونکو سواء اوسی ایک زبان انسانی کے جو اونکی مادری ہے یا جس علم کو تحصیل کیا باقی جملہ علوم انسانی کو بہی ہنین جانتے پہر وہ اور جانورون کے آواز کو کیسے پہچانینگے اور جنکو اس اصول کا علم ہے وہ سب یعنی آوازون لفظی مفروضہ اور اوسکے مطلب و نام اور اوسکے نتیجہ مین خوش ناخوش ہوتے آباد ہون سے بری - پاک بے باک رہتی اونکو تمام اقسام کے قدرتی جانورون کے قدرتی آوازن پر قادر مطلق کی قدرت کے عنایت سے خود بخود تمام تر علم ہوجاتا ہے - پس جیسے پچہلے سوتر مین تینون زمانہ کے حالات معلوم ہونیکی بہبوت جوگی کو حاصل ہونا کہا تیسے لفظ - معنی - مطلب کے سنجم سے جوگی کو اس سوتر مین - سب کی آواز پہچاننے کے بہبوت کا حاصل ہونا بیان کیا ہے یہہ دوسری بہبوت ہے غرض جو بہبوت (قدرت)

پربرہمہ مین ہین وہ سب بھوت جوگی مین برہمہ روپ ہونیسے عود کرآتی ہین ۔

संस्कारसाक्षात्कारणात्पूर्वजातिज्ञानम् १८

نمبر ۱۸ سنسکارون کے ساکشات کرنیسے پچھلے جنم کا گیان ہوتا ہے

سب سنسکار سنجم کرنیسے ساکشات (جوگی کے براۓالعین پیش نظر) ہوکر معلوم ہوجاتے ہین

شرح ۔ سنسکار ۔ اپنے اور دوسرے اشخاص کے دو دو قسم کے ہوتے ۔ یعنی وہ افعال کئے ہوئے اندر جسم ماضیہ کے پہلے خواہ بُرے جو معلوم نہین ہوتے پرکرتی پر بصیغہ امانت جمع ہین ۔ جنکا ثمرہ ابھی نہین ملنے کو باقی ہے اوسکا نام سنسکار اور وہ دو قسم کے ہین ۔ ایک وہ جو برہمہ ودیا کی اودیا یعنی علم الٰہی کے بےعلمی نادانی سے اپنے یا دوسرے کو ایسی دعا یا بددعا دی جو باعث آیندہ جنمون کا ہو ۔ دوسرے وہ جو واسطے حصول عیش و عشرت دنیوی بادشاہ وغیرہ یا بابت اولاد وغیرہ کے پیدا ہونیکے لیئے افعال مثل جگ تپ وغیرہ کے کیے جنکا ثمرہ جسم موجودہ مین ملنا غیر ممکن اور فعل کا ثمرہ ضرور کبھی نہ کبھی ملتا اسلیئے بالضرور اونکا ثمرہ آیندہ کسی جسم مین ملیگا جب اوسکی باری آویگی ۔ چنانچہ سنجم کرنیسے جوگی کو اپنے دونون قسم کے سنسکار معلوم ہوجاتے اور اسیطرح جب وہ جوگی جس کسی دوسرے کے ہر دو قسم کے سنسکارون کو سنجم کریگا وہ سب بھی پیش نظر ہونگے جنکو وہ کہدیگا اور یہ بھی اونکو اپنا معلوم ہوجاتا اور دوسرے کا کہدیتے کہ فلان سنسکار کا ثمرہ فلان وقت فلان جسم کا فلان موقع و محل پر ظہور پذیر ہوگا ۔ اور ایسا پہچان کر جہان تک ممکن ہو جوگ یا گیان مارگ سے اونکا اپنے آپ دفعیہ کرلیتے کہ پھر آیندہ جسم نہ ہو یا پانے ثمرہ کے ثمرہ کا اثر مفقود ہوجاوے یہ تیسری بھوت ہے چونکہ جوگی دو قسم کے ہوتے ایک جگت جوگی جسکو اپنا اور تمام کائنات کا سب موقع ہر سہ زمانہ کا بھوت بھوشت کا ہر وقت پیش نظر و دل نہاد خاطر رہے سوالیا جگت جوگی صرف ایک ایشور ہے جل شانہ البشر ہے اسی بنا پر ایشور کو سرب سکتیمان کہا جاتا ۔ دوسرے جنجان جوگی کہ جسوقت جس امر کو دریافت کرنا چاہین وہ اور بھوشت ہمیشہ اونکے پیش نظر ہو (جیسے (جگیشت و بیاس بششٹ وغیرہ پہلے بہت رشی ہوئے) ۔

تمس سنسکار کے سنجم سے۔ جنجان جوگی ہونیکی بھبوت (قدرت) حاصل ہوتی ہے۔ (بھاشکارون) نے اس سوتر کی شرح مین مثلاً ایک (جیگیشٹ رشی) जेगीवस्य کا حال لکہا ہے کہ اونکو دس کلپ گذشتہ تک کا اپنے جسم وافعال ماضیہ معلوم ہوگئے اور اونہون نے ہرایک جون کے دُکھ سُکھ کو بیان کر کے نتیجہ مین آپٹ رشی سے کیا تہا کہ کوئی نوع ایسے نہین جو بہ سُکھی ہو بلکہ سب مین دکھ ہے اور سنسار مین جسکو سُکھ مانا جاتا وہ بہی نتیجہ مین دکھ روپ ہے یہانتک کہ موکش کی خواہش بہی دکھدائی ہے۔

प्रत्ययस्य परचित्तज्ञानम् ॥ १९ ॥

نمبر ۱۹ چت کی برتی کی سنجم سے دوسریکی چت کا گیان ہوتا ہے

مختصر یہ کہ چت کی برتی کے سنجم سے دوسرے کے چت کا گیان ہوتا ہے۔

कायरूपसंयमात्तद्ग्राह्यशक्तिस्तंभेचक्षुः प्रकाशासंप्रयोगेन्तर्द्धानम् ॥ २० ॥

نمبر ۲۰ شریر روپ مین سنجم سے اوسکے گراہی سکت کے روکنے پر نیتر کے پرکاس کا تشٹے نہ ہونیسے انتردھیان ہوتا ہے

جسم اور صورت کے سنجم کرنے سے (دوسرا شخص جو انکہون سے جوگی کو دیکہتا) اوسکے آنکہون کے طاقت رک جاتی اسوجہہ سے ایسے جوگی جسم اور صورت کے سنجم کیئے ہوئے کا جسم دوسرے کو مطلق معلوم نہین ہوتا یہہ تو انکہون کا روکنا ہے جو اگنی عنصر کی روک کہلاتی۔ اسیطرح باقی اکاس۔ بایو۔ جل۔ پرتہوی عنصر کے سنجم سے جوگی کو۔ شبد۔ سپرس۔ رس۔ گندھ سے دوسرا شخص معلوم نہین کر سکتا اسکا نام انتردھیان جو بہی بہوت ہے۔ جیسے کہا جاتا کہ فلان مہاتما ابہی موجود تہے دیکہتے دیکہتے نمعلوم کہان غائب ہوگئے یہ انتردھیان بہوت ہے۔

सोपक्रमनिरुपक्रमञ्चकर्मतत्संयमादपरा

तज्ञानमरिष्टेभ्योवा ॥२१॥

نمبر ۲۱ سوپ کرم ونروپ کرم بہید سے جو دو طرح کا کرم اوسکی سنجم سے مرنے کا گیان ہوتا ہے

سوپ کرم اور نروپ کرم جو دو پرکار کے کرم (قاعدہ) تنکے سنجم کرنیسے جوگی کو وقت وفات کا معلوم ہوجاتا ہے یہہ پانچوین بہوتی وقت وفات معلوم ہوجانیکی ہے۔ شرح۔

علاوہ تمام افعال کے جیسے سکھ ہوتا۔ جنم۔ مرن کے دینے والے افعال خاص ہوتے جنکے ثمرہ سے دوسرا جنم ہوتا اور جسم موجودہ مرجاتا۔ اونکے سنجم سے وقت وفات معلوم ہوتا اور وہ دو قسم کے فعل مین ایک وہ جو جلد۔ دوسرے وہ جو دیر مین جنم مرن کا ثمرہ دینے والے ہوتے۔ جیسے تمثیلاً سمجھو کہ ایک کپڑا کو بھگو کر تو دہوپ مین پھیلا دیا وہ جلد خشک ہوجاویگا۔ دوسرے کپڑے کو بھگو کر لپٹا ہوا سایہ مین رکھ چھوڑین تو بہت دیر مین خشک ہوگا۔ پس جسکا ثمرہ جلد ملے اوسکا نام سوپ کرم اور جسکا ثمرہ دیر مین ملے اوسکا نام نروپ کرم ہے اونکے سنجم سے وقت موت معلوم ہوتا۔ اب دوسری نوع بھی لکھتے ہین کہ۔ بیماری کے قسم و درجہ کی شناخت سے۔ جوگی سے سواء حکیمون بلکہ عام ہر شخص تک کو بیمار کے زندہ نرہنے کا یقین ہوجاتا ہے جیسے اکثر مہلک مرض ہوتے یا جیسے پیر را فالج و جوان را دق۔ خواہ درد قولنج۔ درد گردہ۔ ہیضہ۔ مرض وباے وغیرہ خواہ بیماری کی حالت جان کندنی ہے آنکھین وغیرہ بیٹھ گئین۔ اور دہ سائش جلنا وغیرہ وغیرہ خصوصاً نبض سے۔ اور وہ مرض تین قسم کے ہوتے۔ ایک ادہیاتمک جیسے نبض کا نہ چلنا جگہ چھوڑ دینا یا۔ کان کے سوراخ بند کرنے سے دماغ مین جو پران بائو کا اہند شبد ہر دم ہوتا رہتا معلوم ہوسکتی ہے یا جیسے دہرو قطب شمالی ستارہ کا نظر نہ آنا وغیرہ وغیرہ۔ جو بیمار کے جسم کے اندر کے نشان سے موت آنا معلوم ہوتا۔ دوسری ادہ بہوتک کہ۔ جم کے دونون یامرے ہوے تیر دنکا یکایک نظر آنا۔ تیسرے ادہ دیوک یکایک۔ سرگ۔ بکنٹھ۔ یا۔ سدہون کا دیکھنا وغیرہ وغیرہ۔ دیدل ایک رجا

جنکا نام - مرت لانگول ہے -

॥ॐ॥ सत्यं परः ब्रह्म पुरुषं कृष्णपिंगलं ऊर्द्ध्वलिंगं विरूपाक्षं वि
श्वरूपं नमोनमः اس منتر کو ہر کوئی جیتے جی روزآنہ کم سے کم تین وقت معمولاً کچہ

کچہ جپا کرے - اسکے تاثیر سے چہ مہینے پہلے جینے والیکو اپنا وقت وفات اسطرح معلوم ہو جاتا کہ -
اس منتر کے نو حصہ ہین اوسمین سے پہلا حصہ لفظ (اوم) چہہ ماہ پہلے دوسرا (ستیم) پانچ
مہینے پہلے - تیسرا (پربرہمہ) چار مہینے پہلے - چوتہا (پرشم) - تین مہینے پہلے - پانچوان (کرشن پنگلم
دوماہ پہلے - چہٹا (اوروہ لنگم) ایک ماہ پہلے - ساتوان (ببروپاکشم) پندرہ دن پہلے - آٹھوان
(بسورپم) ایک ہفتہ پہلے - روز وفات سے - نوان (نمونمہ) وقت دم وابسین یاد سے جاتا
رہتا - رشیون نے اسکو اچہی طرح امتحان کرکے صرف اسی رچا کی شرح مین ایک خاص اپنشد
(اوسی مرت لانگول) نام سے لکہی ہے جو شمار (۵۰) اپنشد کے اندر ہے - اندنون جو خاکسار نے
بارہ اپنشدون کا برہمہ کیا اوسکے شامل اس اپ نشد کو بہی مفصل معہ معنی جملہ الفاظ رچا ندا کر لکہا ہے

॥ मैत्र्यादिषुबलानि ॥२२

نمبر ۲۲ - میترا وغیرہ مین بل ہوتا ہے

سوتر کے لفظی معنی اسیقدر ہین کہ (میترا وغیرہ مین طاقت ہوتی ہے) شرح اسکی یہہ کہ دنیا مین
جسقدر پرانی (انسان حیوان چرند - درند - پرند جانور) ہین اون سب مین سوہرد بہاؤ رکھنا یعنی
سب کو عزیز رکھنا - اس سے جوگی مین میترا کی طاقت - اور سنسار مین جنکو کچہ دکھہ ہے اونکو دکہی
دیکہکر اونپر رحم کرنا تشفی دینا ممکن ہو اونکے دکہہ کے دفعیہ مین مدد کرنا - اس سے جوگی کو - رحم -
کی طاقت - اور دہرم کرنیوالے شخصون مین جو سکہہ اوس سکہہ کی بہاونا کرنیسے جوگی مین خود خوش
رہنے اور دوسرے کو سکہ دینے کی طاقت حاصل ہوتی ہے - ادہرمی لوگون سے جوگی پرہیز رکھتا
بدینوجہ ادہرمیون کے چت سے جوگی اونکے ادہرمی برتی کو ہرگز حاصل نہین کرنے - غرض - لقاعد

بالامرتاد رہنے سے - ستر تا - رحم - شکیہ بیہوت جوگی کو ملنے مین یہہ چہی ہوتے ہین -

बलेषुहस्तिबलादीनि ॥२३

نمبر ۲۳ - بلون مین سنجم کرنیسے ہاتھی وغیرہ کی برابر طاقت ہوجاتی ہے

ہاتھی - شیر - وغیرہ جانور یا بہت زیادہ طاقتور انسان کے طاقت مین سنجم کرنیسے جوگی کو -
بقدر طاقت ہاتھی وغیرہ کی طاقت کی ساتوین بیہوت حاصل ہوتی ہے -

प्रवृत्त्याऽऽलोकन्यासात्सूक्ष्मव्यवहितवि प्र
॥ कृष्टज्ञानम् ॥२४

نمبر ۲۴ - پرورتی کے پرکاس کو پرتا کرنیسے جو شے کسیکے آڑ مین چھپے یا دور ہے
اوسکا گیان ہوتا ہے

جو تسمتی پرورتی ، جو پہلے بیان کرچکے ، اوسکی جوت کو جوگی سنجم کرے تو اوسکو چھپی ہوئی شے (جیسے
زمین کے اندر کا گڑا ہوا خزانہ دیرینہ) اور جو شے چاہے جسقدر دور ہو وہ - سب اشیا ، جوگی کو اپنی
مقام پر بیٹھے ہوئے سب معلوم ہوجاتے ہین - یعنی جوت کے سنجم سے چھپے ہوئے اور دور کے موجود
اشیا ، کے معلوم ہونکی بیہوت حاصل ہوتی یہ آٹھوین بیہوت ہے -

भुवनज्ञानंसूर्य्येसंयमात् ॥२५॥

نمبر ۲۵ - سورج مین سنجم کرنیسے چودہ ۱۴ بہون کا گیان ہوتا ہے

سکھمنا ناڑی کے ذریعہ سے اپنے ہردے اور آکاس مین سورج کا سنجم کرنیسے (جن جن لوکون یعنی
بہور - بہوے - سوہ ولنصف مہہ لوک تا زمین والے ساڈہی تین ۳۱/۲ لوک و - اتل - بتل بہول
و نصف تلاتل یعنی ساڈھے تین ۳۱/۲ لوک زیر زمین کل سات لوک مین مع منجہ لوک کے جو سورج کی

روشنی ہے) اون ساتون لوکون اور تمام منجہہ لوگ کو اپنے مقام پر بیٹھے ہوئے دیکھہ لینے کی بہوت
حاصل ہوتی ہے یہہ نوین بہوت ہے۔

चन्द्रे ताराव्यूहज्ञानम् ॥२६॥

نمبر ۲۶ چندرمان مین سنجم کرنیسے ستارونکی رچنا کا گیان ہوتا ہے

اوسیطرح چندرمان مین سنجم کرنے سے جوگی کو چندر منڈل اور تمام ثوابت وسیارہ ستارونکی شکل نوین بہوت کیسے تمام رچنا کی کیفیت اپنے انکہہ سے دیکہہ لینے کی دسوین بہوت حاصل ہوتی ہے

نوٹ چہ جوگیون کو۔ان بہوتی مصرحہ سوتر نمبرن ابتدا ۱۶ لغایت سوتر نمبر ۲۶۔پر کامیابی ہوئی اور اونہون نے تمام مراتب وا شیادنیوی مندرجہ وید کے اپنے آنکہہ سے دیکہکر۔جو تمام حالات منجہہ لوک اور چودہ لوک بالاے وزیر زمین کے زیب قلم فرمائے۔تمامتر صحیح ہین پس ایسے چشم دید تجربہ کے مقابلہ مین نادان لوگ (جیسے فی زمانہ ہین) ناقص عقلی دلیلون سے جو اونکے تجربہ تحریر کو بعید از قیاس فرماتے ظاہر ہے کہ ان نادانون بادیون کی سراسر غلطی وبیہودہ پن ہے۔ (ہان اگر ایک امر کو ایسے رشیون نے بنوع دیگر شاد ونادر لکہنا معلوم ہوتا ہو) تو اوسکو سوتہ پران وید اور پرتہ پرمان سمرتی سے ثابت کرنا چاہئے۔

॥ ध्रुवे तद्गतिज्ञानम् ॥२७॥

نمبر ۲۷ دہرو مین سنجم کرنیسے اونکی گت کا گیان ہوتا ہے

دہرو قطب شمالی کے سنجم کرنے سے۔دہرو کی تمامی کیفیت اور تمام ستارون کی گردش مجنسہ دریافت ہونیکی بہوت گیارہوین حاصل ہوتی ہے۔

नाभिचक्रे ताराव्यूहज्ञानम् ॥२८

نمبر ۲۸ ناف کی چکر مین سنجم سادھن سے شریر کی رچنا کا گیان ہوتا ہے

ناف چکر کے سنجم کرنیسے ۔ جسم کے اندرونی و بیرونی رگ رگ کی کیفیت معلوم ہوتی یہہ بارہوین[۱۲] بہوتی ہے واضح رہے کہ وئیدک علاج ہر عارضہ والا ایسے مہاتماؤنکا مجربہ و محربہ ہے ۔

कण्ठकूपे क्षुत्पिपासानिवृत्तिः २९

نمبر ۲۹ کنٹھ کوپ مین سنجم سے بہوکھ پیاس دور ہوجاتی ہے

جیبھیا (زبان) کے ، نیچے تنت اور تنت کے نیچے کنٹھ (گلا) ۔ گلے کے نیچے کوپ (غار) جسم کے اندر ہے اوس کنٹھ کوپ مین سنجم کرنیسے جوگی کو بہوکھ پیاس ہرگز نہین لگتی ۔ کہ اوس کوپ مین امرت (آبحیات) کی تاثیر ہے جسکو پاکر بہوکھ پیاس سے سیر رہکر (بوجہ نملنے غذا و پانی کے جو سولہوین ن ہر کوئی مرجاتا) جوگی ہزارہا برس نہ کھاوے نہ پیوے مرتا نہین یہہ بارہوین بہوتی ہے ۔

कूर्मनाड्यां स्थैर्य्यम् ॥ ३० ॥

نمبر ۳۰ کورم ناڑی مین سنجم سے استہرتا ہوتی ہے

اوس کوپ مندرجہ سوتر نمبر ۲۹ کے نیچے ہردے مین ایک کورم ناڑی (کچھوا کے شکل) کی ہے ۔ اوس کورم ناڑی کے سنجم سے مستقلی بہوت تیروین[۱۳] حاصل ہوتی کہ ایسا جوگی مثل پہاڑ کے لاجنب رہتا

मूर्द्धज्योतिषि सिद्धदर्शनम् ॥ ३१ ॥

نمبر ۳۱ موردہ جوت مین سدہون کا درشن ہوتا ہے

دماغ کے اندر ایک سوراخ وہ مثل جوت کے منور ہے اوسیکو سکھمنا ناڑی کہتے ہین ۔ اوس جوت کے سنجم کرنے سے سب سدہی جو زمین و آسمان مین گشت کرتی رہتی ۔ (اور وہ سدہیان سوا جوگی کے کیکو

نظر نہین آتی، جوت کے سنجم کرنیسے جوگی کو صاف جو جو جس مقام پر ہین سد ہی نظر آتی ہین یہہ پوتہو تہین بہبوتی ہے۔

॥ प्रातिभाद्वासर्वम्॥३२

نمبر ۳۲ یا پراتبہہ سے سب گیان ہوتا ہے

پراتبہہ प्रातिभ سے گیان ہوتا ہے۔ شرح۔ اس تیسرے ادہیا مین انیک قسم سے سنساری پدارتہون کے جاننے کی جسقدر بہبوت کہین وہ توجا انکا نہ قسم کے سنجمون سے حاصل ہوتی۔ اس سوتر مین وہ پرکار کہتے ہین کہ جس ایک ہی پرکار سے وہ سب قسم کی بہبوت حاصل ہوجاوین یہہ کہ ببیک (برہم گیان) کے دو نام ہین ایک تارک (جگیاسو کو سنسار سے تار دینے والا) دوسرا نام۔ پراتبہہ (روشنی دینے والا) اور وجہہ تسمیہ لفظ۔ پراتبہہ کے یہہ ہے کہ۔ سورج جب طلوع ہونے کو ہوتا تب طلوع سے پہلے سورج کے کرنون کی چاندنا پربہار روشنی دنیا مین ہوجاتی جسکو زبان فارسی مین صبح اور زبان سنسکرت مین (پراتبہہ) کہتے وہی حالت ببیک گیان کی ہے کہ اصلی معدم تمام روشنی کا جو برہم اوسکے ساکشات ہونیسے پہلے۔ جگیاسو کے ہردے مین برہم کا چاندنا (روشنی) سبط ہوجاتی جس روشنی مین وہ جگیاسو اون جملہ اقسام کے بہبوتون کو پالیتا اور اوسکو کوئی ضرورت کسی قسم کے سنجم کے نہین رہتی بلکہ جیسے سورج اچہی طرح عالمتاب ہوتا تیسے جگیاسو خاص پربرہم کا ساکشات اور جگیاسو خود برہم روپ ہوجاتا تب اوسکو بہبوتون کی ضرورت نہین رہتی کہ مثل جگت جوگی الیشر کے وہ ہمہ دان سرب شکتیمان ہوجاتا ہے۔

हृदयचित्तसवित ॥३३॥

نمبر ۳۳ ہردے مین چت کا گیان ہوتا ہے

پہیلے مہاراج مہرشی سوتر نمبر ۳۲ کے لیئے ابتدا مین صرف ایک سنجم کرنا چاہئے کہ ہردے مین جو کنول

اوس کنول کا مُنہ اگیان اوستھا تک نیچے کو رہتا ہے یعنی اگیانی کو برہم کا پرتیہ اور برہم درشن نہین ہوتا مگر بیبیک گیان سے اوس کنول کا منہ نیچے سے اوپر کو ہو آتا۔ وہی موقع پرتیہ کا ہے جس سے (جیسے وقت صبح کے مُنہ نظر آتا) تیسے جگیاسو کو برہم کا درشن نظر آجاتا اسکے بعد جگیاسو کو چاہئے کہ اوس اپنے اوپر کو مُنہ ہو گئے ہوئے کنول اور برہم درشن کا سنجم کرے جس سے برہم سروپ اول ساکشات (جیسے سورج کے پورے نکل آنے مین باریک سے زیادہ باریک شے نظر آتی) تیسے برہم کا سروپ ساکشات اور اوسکی کل شکتی باریک سے زیادہ باریک نظر آجاتی اور پہر وہ سنجم کرنیوالا خود برہم روپ ہو جاتا۔

सत्वपुरुषयोरत्यन्तासंकीर्णयोः प्रत्ययाविशेषोभोगः परार्थत्वात्स्वार्थसंयमात्पुरुषज्ञानम ॥३४॥

نمبر ۳۴ اتینت بھن بدہ و آتما بہید رہت ایک بودہ ہونا بہوگ ہے یہہ بہوگ دوسرے کیلئے نمت ہونیسے اپنے مین سنجم کرنے سے آتما کا گیان ہوتا ہے

اس سوتر مین برہم سنجم کے ترکیب کو لکھتے ہین کہ پران اور بدہ مین جو بہت قسم کے بہید اور پرماتما روپ جیو اور برہم روپ آتما برہم مین (جیو جو برہم مین بہید ماننا) ان سب پران۔ پرماتما۔ برہم مین اتینت (ازحد درجہ) کی ایکتا۔ ابہیدتا۔ ہوجانا۔ بہوگ ہے۔ یعنی بالیقین سمجھ لینا کہ دکھ سکھ کا دکھ سکھ روپ سمجھنا اور اپنے کو سکھی دکھی ماننا یہہ بدہ کا کام ہے آتما کا کام نہین اسلئے دکھ سکھ کے سمجھنے اور ماننے کا تعلق متعلق بدہ کے چھوڑ کر اور اپنے متعلق قطعی نہ جانکر اپنے کو بدہ سے علیحدہ خالص گیان سبہاو والا یقین کر اس سمجھ مین سنجم کا سادہن کرنیسے آتم گیان ہوتا ہے یعنی اپنا آپا (آتما) ساکشات کا ہوتا ہے اور چونکہ آتما پرماتما بہید ایک بہید رہت شکل ہیں بہی

بسبب (جسم و مایہ) کے ہے اسلئے ابتداء مین آتما کا ربرتی اور پھر پرہما کا ربرتی ہوجاتی اور آتما
کاربرتی تک سب بھوتون کے دیکھنے کی قدرت رہتی اور برہما کاربرتی مین برہمہ روپ ہوکر
سب بھوتیون کا قادر ہنجاتا ہے یہہ اخیر درجہ کی بھوت جودہوین ہے

तत: प्रातिभश्रवणवेदनादर्शास्वादवा ॥ र्ताजायन्ते ॥३५॥

نمبر ۳۵ آتم گیان سی سپرش و روپ وغیرہ پیدا ہوتے ہین

خلاصہ یہہ کہ حسب مندرجہ سوتر نمبر ۲۳ لغایت ۳۴ کے پراتبہ گیان سے آتما کاربرتی مین پانچون عناصر کے پانچون گن (تن ماترا) کا جو سنسار مین پھیلاو ہے اون سب اکاس - بایو - تیج - جل پرتھوی پنج بھوت - اپنچکرت و پنچکرت اور اونکے تن ماترا پانچون گن شبد - سپرش - روپ - رس - گندھ - استہول و سوکشم - باریک و موٹے - نزدیک و دور - اندرونی بیرونی ہر سہ زمانہ ماضی حال مستقبل - پاتال سے لیکر ست لوک یعنی چودھو لوک والے تمام برہمانڈ کے جملہ اشیا کا گیان ہمیشہ جوگی کو رہتا ہے - یہہ پندرہوین بھوت سدہی ہے -

तेसमाधावुपसर्गाव्युत्थानेसिद्धय: ॥३६

نمبر ۳۶ سمادہ اوستھا مین وگھن اور ابتدائی اوستھا مین سدھیان ہیا ہوتی ہین

یہہ سوتر بطور تنبیہہ و نوٹ کے ہے - کہتے ہین کہ قبل ازین جو تیرہ قسم کے بھوت بلمنا بذریعہ جداگانہ تیرہ قسم کے سنجم کے اور اون سب بھوت کا اس ایک پراتبہ جو دہا ہین گیان سے کہا - کہ دیب (اخیر درجہ والے) آواز کا سننا - سپرش - دیکھنا - ذائقہ ذالو - کا معلوم ہونا ان سب بھوتون وغیرہ سے کیا ہوتے ہینے کو - گرنا رتہ نہین سمجھنا کہ اب ہمارے کرنیکے لائق کوئی کام باقی نہین رہا ہم کت درد سے آزاد ہوگئے بلکہ ابتدائی حالت مین اون معلومات کا نام سدھیان ہین جسے جت ... گئی ہو

سبب ہوگا۔ بہوت کر چیتا اون سدہون کے چمتکار مین مشغول ہوکر ان کرشمون کے خود دیکہنے
اور دون کے دکہانے مین لگکر پہلی اگیان اوستہا سے زیادہ بہرشٹ (خراب پراگندہ۔ متزلزل)
ہوجاتا بلکہ اگیان اوستہا کی خرابی توان سادہنون مندرجہ ادہیائے دوم سے گئی اس اخیر وقت کا
بگڑا ہوا چیت پہر کسی سادہن سے درست نہین ہوتا نہ اس اخیروقت کے بگڑے ہوئے چیت کے سمہلنے
کو کوئی سادہن ہے پس نتیجہ یہہ کہ دوسرے ادہیائے مین سب سادہن جو واسطے سمادہ اور سمادہ واسطے
ملنے موکش کے ہین سو سدہون مین مشغول ہوجانیسے وہ اصلی اور خاص مطلب موکش کا قطعی نصیب نہین
ہوتا بلکہ بجائے موکش کے بندہ (دوامی جنم دینا) حاصل ہونی

बन्धकारणशैथिल्यात्प्रचारसंवेदनाच्चचित्त
स्यपरशरीरावेशः ३७

نمبر ۳۷ بندہ کا کارن سستہل ہونیسے اور پرچار سم ویدن سے اپنی چیت کا دوسرے شریر مین پرویش ہوتا ہے

اس سوتر مین وہ بہوت لکہتے ہین کہ دنیا کے سب معاملات جو ایک چیت کے متعلق مین وہ چیت معہ
اندریون کے جسم سے نکل جاوے تاکہ پہر کسی قسم کا کچہ بیوہار۔ بندہ۔ موکش۔ سادہن۔ پہل بہوت وغیرہ
باقی ہی نہ رہے۔ اور اسطرح پہلے طریقہ سب گنون عام اور یہہ طریقہ خاص کمہ سب سے افضل ہے اصولی
امر ہے کہ۔ چیت مین دو ۲ صفت ہین پہلے یہہ کہ جس شریر مین جس قسم کا جو چیت ہے وہ اوسی جسم مین
بندہ (محبوس رہے) اوسکا کارن سبب۔ اچہے برے افعال کا کرنا ہے کہ اگیانی (اپنے کو فاعل و
ثمرہ پانیوالا خیال کرکے) ہر قسم کے افعال کرتا۔ اسلئے ہمیشہ بندہ مین رہتا کبہی نجات نہین ہوتی
اوسکا علاج تو سمادہ ہے کہ سب خیالات سے چہوٹ کر چیت مستقل ہوجاتا اور جب سمادہ سے چیت مستقل
ہوگیا تب جوگی کو چاہئے کہ چیت کی دوسری صفت کو کام مین لاوے اور وہ دوسری صفت یہہ ہے
کہ چیت ایک جسم مین سے نکلکر دوسرے جسم مین چلا جاتا ہے اوسکا طریقہ یہہ کہ ہردے (قلب) میں ایک

ناری (عضو ہے)، جیسے - گھری کی سوئی پر - وہ پرزہ جو ہر وقت سوئی کے اوپر چلتا اور اوسکے تحریک سے گھری کے سب پرزے چلتے رہتے - تیسے وہ ناڑی پرانا ہے جس سے جیت ہمیشہ چلاتا ہے (دینوی اشیاء اور اونکے نیک بد نتیجہ بھوگون پر جاتا اور لوٹ آتا ہے)، مگر جیسے گھری تو صنوعی اشیا دینوی کے ہوتی اسوجہہ سے جب وہ پرزہ تحریک بالا سوئی کا بگڑ جاتا یا کوک دینے سے اوسکو تحریک نکیا جاوے بند اور اوسکے بند ہو جانیسے سب گھری نکمی رہجاتی اور یہہ ناڑی قدرتی ہے جو نہ بند ہوتی نہ اسکو کوک دینے کی ضرورت ہے البتہ صرف ایک ترکیب ہے کہ جوگی اوس ناڑی کو پہچانکر جیت کو اپنے جسم سے نکال کسی دوسرے چاہئے جسم مین داخل کر دیتا ہے اور تب اوس جیت کے ساتھ سب اندریان بھی دوسرے کے جسم مین منتقل ہوجاتی ہین اس سے کہ جب جیت مع اندریون کے ہی جوگی جسم مین رہتا ہے ہنین جوگی ستقل (اسم پرکیات ساده) مین رہکر - کسی سدہی کے معلوم ہونیسے خالص برہم روپ رہجاتا اصلی موکش (دنیا سے نجات) یہی ہے برہم روپ رہجانیسے سواء موکش کوئی پدارتھ (جانور وغیرہ) ہنین جو حاصل ہووے - یہہ سولہوین سدہی ہے -

उदानजयाज्जलपंककंटकादिष्वसंगउत्क्रान्तिश्च ॥३८॥

نمبر ۳۸ - اودان بالو کے جیتنے سے - جل - کیچ - کانٹا وغیرہ مین اسنگ (اثر نہ ہونا)، اور اپنا اپنے ارادہ پر مرنیوالا ہوتا

اب ایسے جوگی کو جسم موجودہ کے چھوڑنے کا پرکار اس سوتر مین کہتے ہین کہ جسم کے اندر کے پانچون پران مقامات ذیل پر رہتے ہین - ۱ - پران ہردے مین - ۲ - اپان مقعد مین - ۳ - سمان ناف مین - ۴ - اودان گلے مین - ۵ - بیان تمام جسم مین - اومین سے گلے مین رہنے والے اودان نمبر ۴ - کو سنجم سے قابو کرے - تو - پانی - کیچ - کانٹا وغیرہ سب حوادث دینوی سے بری رہکر جوگی جب چاہئے حسب خواہ جسم موجودہ کو چھوڑ سکتا ہے - اوسیر کال مرت یا اکال مرت بیماری سے مرت

ہو نیلی کچھ بشیرفت ہنین جاتی - یہہ سترو ین بہوت ہے -

समान जया ज्ज्वलनम् । ३९ ॥

نمبر ۳۹ - سمان کے جتنے سے تیج ہوتا ہے

سمان بائو نمبر ۳ - کے قابو کرنیسے جوگی اگنی کیطرح کا تیجسوی (ذی جلال) ہوتا ہے

श्रोत्राकाशयोः सम्बंधसंयमाद्दिव्यश्रोत्रम्

॥ ४० ॥

نمبر ۴۰ - کان وا کاس دونو کے سمبندہ مین سنجم کرنیسے دب سروتر ہوتا ہے

اپنے جسم کے - کان اور قدرتی اکاس کا سمبندہ (نسبت) ہے کیونکہ اکاس کا گن شبد کانون سے سنا جاتا اور سرشٹی پر کار مین کان کا حس اکاس عناصر سے موضوع ہوا - یعنی اکاس کارن اور کان کارج ہے اسلئے - کارن وکارج یعنی اکاس و کان کی مناسبت کو سنجم کرنیسے (دب سروتر) ہوتا یعنی کیسی ہی آواز باریک سے زیادہ باریک دور سے زیادہ دور ہو سب کو جوگی سنتا ہے - یہی حالت باقی حسونکی سمجھنا چاہئے کہ بائو سے بنے ہوئے تجا (پوست جسم) اور بائو کے سنجم سے دب المس - جل اور جل سے بنی ہوئی جیبھیا (زبان) کے سنجم سے عالی ذائقہ والا - پرتھوی اور پرتھوی سے بنی ہوئی ناک کے سنجم سے - عالی بوباس والا ہوتا ہے - یہہ اشارہ اونیس - دسہوین - بیہوت سدہی مین - واضح رہے کہ قبل ازین کارج روپ کان وغیرہ کا اور اسموقع پر کان وغیرہ کارن روپ یعنی کارن وکارج دونون کا سنجم کہا ہے -

कायाकाशयोस्सम्बंधसंयमाल्लघु तूलसमा

॥ पत्तेश्चाकाशगमनम् ४१

نمبر ۴۱ - شریر وا کاس کے سمبندہ مین سنجم سے اور چھوٹے شے وھلکی شل

روئی وغیرہ مین سمادہ ہونیسے اکاس مین اڑسکتا ہی

جوگی اپنے جسم اور اکاس کے سمبندہ مین سنجم سدہ کرکے اور نہایت ہلکی شئے جو (روئی) وغیرہ سے لیکر پرمانو تک مین سمادہ سدہ کرنے سے ان سب کا سمبندہ جوگی کے قابو مین آجاتا جسکے تاثیر سے جوگی کا بدن - پرمانون سے بہی زیادہ چہوٹا اور ہلکے سے زیادہ ہلکا ہو جاتا جس سے جوگی مع جسم کے پانی ہیز تنکے کیطرح تیرتا کبہی ڈوبتا نہین ہے - پہر سورج کی شعاعون مین سیر کرتا آخیر یہ جسست خواہ جہان اور جسطرف نزدیک دور جاسے اکاس مین اکاس کی حد تک اڑسکتا یہہ اکیسوین سدہی ہے -

वहिरकल्पिता वृत्तिर्महाविदेहाततः प्रकाशावरणक्षयः॥४२॥

نمبر ۴۲ - اکلپتا مہا بدیہہ جو باہر کی برت ہین اوس سے پرکاش کے پردہ کا ناس ہوتا ہے

بیرونی برتی جو کلپنا کرنیمین نہین آسکتی اور وجود اونکا مطلق نہین اوس سے پرکاس کے آورن کا (یعنی ایسی اودیا بے علمی ہے جس سے گیان کا پرکاس ڈہک رہا ہے) سو وہ آورن نیست نابود ہو جاتا ہے - شرح - ہر کوئی جب تک دیہا بہمانی یعنی اپنے کو دیہہ روپ مانتا جیسے اپنے کو کسی برن آشرم یا کسی لقب منشی مولوی پنڈت وغیرہ والا جاننا - یا جسم کو اپنا ماننا تب تک ایسے دیہا بہمانی اگیانی شخص کے دل کی برتیان (عملدرآمد) باہر رہتی اونکا نام - کلپتا (فرضی و بیرونی) ہے اور جب جو شخص گیانی دیہا بہمانی نہین دیہہ کو مکان اور برن آشرم وغیرہ اوسکے دہرم یا جزو (جیسے مجموعی مکان کے اندر کوٹہہ - کوٹہری - نشست - دہلیز - کمرہ - اٹا وغیرہ - سب جزو ہیں) تیسے مجموعی جسم کے جزو برن اشرم وغیرہ مین غرض جسم کو مکان اور آتما کو مکین اور اپنے کو آتما برہمہ روپ یعنی جاننا اوسکی دل کی برتیان باہر جانیوالی اوسکے اختیاری ہین بدینوجہ ایسے گیانی کے دل کے باہر کی برتیان باہر (اکلپتا) کہی جاتی ہو راس بنا پر وہ گیانی بدیہہ (دیہہ سے رہت) اور اوسکے برتیان مہا بدیہا -

کہلاتی جنکے نسبت سوتر مین لفظ۔ اکلپتا و مہا بدیہ کہا ہے پس اون مہا بدیہا مین سنجم کرنیسے
راوس اودیا کا تمام ستر ناس ہو جاتا یعنی بے علمی بنیست نابود ہو جاتی ہے جس سے گیان کا پرکاس
ڈھکا رہتا ہے۔ نتیجہ یہ کہ۔ آتما چیتن کی جوت گیانی اگیانی کے جسم مین یکسان منور ہے دیہا
بھمانی کی برتیون کو ایسا سمجھو جیسا۔ چراغ کے اوپر۔ گہڑا وغیرہ اوندھا رکھدیتا جس سے چراغ
کی روشنی معلوم نہین ہوتی تیسے دیہا بھمانی کے اندر آتما کی جوت بدستور منور مگر بے علمی روپ گہڑا سے
ڈھکجانے سے روشنی آتما کی معلوم نہین ہوتی۔ گیانی جوگی کا اکلپتا کا سنجم کرنا ایسا سمجھنا چاہیے کہ
گویا اوس گہڑا کو جوت کے اوپر سے اوٹھا دیا تو خالص جوت کا پرکاس رہگیا گہڑا اولا آورن بنیست
نابود ہوگیا۔ یہ بائیسوین ۲۲ بھوت سدہی ہے۔

स्थूलस्वरूपसूक्ष्मान्वयार्थवत्त्वसंयमाद्भूतजयः ॥४३॥

نمبر ۴۴ استہول وسروپ وسوکشم الوے وارتہ بتو مین سنجم کرنیسے بہوتون کو جیتتا ہے

پرتھوی وغیرہ پانچون عناصر کے پانچ قسم کی صورت ہوتی۔ ۱۔ استہول روپ یعنی ظاہر پنچ بہوت
۲۔ سوکشم روپ۔ اینجہت پنچ مہا بہوت۔ ۳۔ اونکا خاص سروپ پانچون جداگانہ عناصر کی
گرہ ۴۔ الوے۔ جملہ ۴۔ لاگہ قسم کی جونی ۵۔ اونکا ارتہ بت دہر جسم سے جو جو جداگانہ
افعال سرزد ہوتے، پس پانچون اقسام کو سنجم کرنیسے پانچون عناصر پر فتح پاتا اور اسلیے پانچون
عناصر جوگی کے مطیع ہو جاتے یہ تیئسوین سدہی ہے۔

ततोऽणिमादिप्रादुर्भावः कायसम्पत्तद्धर्मानभिघातश्च ॥४४॥

نمبر ۴۴ بہوتون کے جیتنے سے۔ انمان وغیرہ اٹھ سدہون کی اتپت اور کایا سمپت کی پراپت ہوتی اور بہوتون کے دہرمون سے بادھا بہی نہین ہوتی

بطریقہ سندھ جو سوتر نمبر ۴۳ عناصر کے قابو ہونیسے۔ انمان وغیرہ اٹھ سدہون کا ظہور اور جسمی تمامی عروج کا حصول ہونا اور عناصرون سے کسی قسم کی بیماری وغیرہ جوگی کو نہین ہوتی یہہ جو بسیوین ہوتے ہے۔ شرح۔ سوتر مین جو انمان وغیرہ سدہون کا ظہور ہونا لکہا وہ آٹھ سدہی ہین اسلیے سنسکرت مین اشٹ سدہ کہتے۔ پہلی انمان۔ جابھنے خفیا بڑا جسم ہو چھوٹے سے زیادہ چہوٹا جسم ہو جاتا۔ دوسرے۔ لگہمان باوجود بڑے جسم ہونیکے ایسا ہلکا ہو جاوے کہ اکاس مین اوڑنے لگے۔ ۳۔ مہمان۔ بہاری سے زیادہ بہاری جسم ہو جاتا۔ ۴۔ پراپت۔ زمین پر بیٹھے ہوئے دور سے زیادہ دور شئے کو چہو لیتا۔ جیسے جسم انسانی کے ہاتہہ انگلی سے چندرمان۔ سورج کا زمین پر بیٹھے ہوئے اکاس مین بہونچنے بغیر چہو لینا۔ ۵۔ پراکام۔ آدسروپ کے سنجم سے پراکام سدہی ہوتی کہ جیسے پانی زمین کے اندر سماتا ویسا جوگی حسب دلخواہ اپنے زمین کے اندر چلا جاتا۔ ۶۔ سوکشم البقیون کو سنجم کر سدہ ہونیسے جوگی کو بشت वशित्व سدہی ہو جاتی کہ پانچون عناصر اور عناصر سے جو سب اشیا ظہور پذیر ہوئے اوسکے بس د مطیع ہو جاتے۔ ۷۔ انوے مین سنجم کرکے سدہ کرنیسے جوگی مین الیشت ईशत्व سدہی ہوتی کہ عناصر سے جو اشیا، دنیوی قدرتی پیدا ہوے ویسا ہی اور پیدا کرنا۔ موجودہ اشیا، قدرتی کو نابود کر دیتا۔ اور اونکو پہر بدستور نمایان کر دینیکی قدرت ہو جاتی۔ ۸۔ ارتہنت مین سنجم کرنیسے۔ ساتت سدہی ہوتی جس سے جوگی ست سنکلپ वा سत्यसंकल्प ہو جاتا کہ جوگی جو ارادہ کرے وہ ارادہ بجنسہ سچ ظہور پذیر ہو جاوے۔

شرح پانچوین۔ پراکام سدہی کی مزید شرح یہہ ہے کہ پراکام سدہی سے کوئی عنصر جوگی کو روک نہین سکتا نہ کسی عنصر کا اثر جوگی پر ہو سکتا یعنی جوگی خود اختیاری ہے زمین۔ پانی۔ ہوا

رُلے - اکاس چاہئے جس عنصر کے اندر چلا جاوے اور صحیح سلامت واپس نکل آوے - جوگی کو بہوتی دیا پانی بہگویا ڈوبو - اگنی - جلا - ہوا - اوا - اکاس چہپا نہین سکتا - یہہ ۲۲ نمبر سے ۴۰ نمبر تک کی شمار مین آٹھ سدہی - بہبوت ہین -

रूपलावण्यबलवज्रसंहतत्वानि कायसम्पत् ॥४५॥

نمبر ۴۵ - سب انگون کی خوبصورتی وقوت اور بجر ساخت انگون کی رچنا درہونا کا یا سمپت ہے

اونہین پانچون بہوت اکاس وغیرہ عناصر کے براہ سنجم قابو کرنیسے یہہ اکیتسوین سمپت بہبوت سدہ ہوجاتی ہے کہ جوگی ہمہ تن اخیر درجہ کا خوبصورت - قوی - اور بجر سے عضو (دوین تن) ہوجاتا ہے -

ग्रहणस्वरूपाऽस्मिताऽन्वयार्थवत्त्वसंयमादिन्द्रियजयः ४६

نمبر ۴۶ - گرھن - سروپ - اسمتا - الوے اور ارتہہ بت مین سنجم سے اندریون کو جیتتا ہے

۱ - گرھن ۲ - سروپ ۳ - اسمتا - الوے ۵ ارتہہ بت یہہ جو محسوسات کے اقسام مین اون پانچون اقسام کے سنجم سے سب اندرین قابو مین آجاتی ہین - شرح -

گرہن ۱ - پوشیدہ وظاہری صورت سے رہنے والے - شبد - سپرش - روپ - رس - گندہ پانچون عناصر کے گن لائق لینے - گراہی نام والے اور اونمین سُنا - چھونا - دیکھنا - ذائقہ لینا - سونگہنا - پانچون گیان اندریون کی برتیون کا ہوتا - گرھن ہے کہ یہہ پدارتہہ بذریعہ اندریون کے لیئے جاتے اسلیئے یہہ گراہ سنگیا نمبر ۱ ہے -

نمبر ۵۱ – چھن اور اونکے کرمون مین سنجم سے ببیک سے پیدا ہوا گیان ہوتا ہی

چھن (وقت کا ایک چھوٹا حصہ ہے) اور کہا جاتا ہے کہ ہر وقت چھن موجودہ وقت کو چھوڑتا اور آگے کو چلتا - (جیسا اسکی بابت خصوصاً جینیک بادیون کا عقیدہ ہے) اور یہ وقت کا پیچھے چھوڑنا اور آگے چلنا یہ چھن کا کرم (طریقہ) کہا جاتا - پس اس چھن اور اوسکے طریقہ کے سنجم کرنیسے گیان حاصل ہوتا ہی

जातिलक्षणदेशैरन्यतानवच्छेदात्तुल्ययो स्ततः प्रतिपत्तिः ॥५२

نمبر ۵۲ – یکسان پدارتھون مین - جات لکشن اور دیش سے ایکدوسرے سے بھید ہونیکا نشچے نہین ہوتا تب ببیک سے جو پیدا ہوا گیان اوس سے نشچے ہوتا ہے

نمو: جو گیان (بے علمی کی حالت) مین ہو - ایک نوع و یکسان اشیاء دو ہون ہر ایک اشیاء کی جات و لکشن اور ایک دیس سے جو دوسری دیس مین بھید مین اون دیش انترون کے بھید نشچے ثابت نہین ہوتے اون ہر ایک اشیاء کے جات و بھید اور دیشون کا بھید سنجم مندرجہ سوتر نمبر ۵۱ - سے تمام تر ثابت ہوجاتا ہے یہ پینتیسوین ۳۵ سدھی بہوت ہے

तारकंसर्वविषयंसर्वथाविषयमक्रमंचेतिविवेकजंज्ञानम् ॥५३

نمبر ۵۳ – تارک گیان جو ببیک سے پیدا ہوا گیان ہی بنا کرم کے اوس سے سب بشیون کا گیان ہوجاتا اسوجہ سے تارک سر بشے ہے

گیان مندرجہ سوتر نمبر ۵۱ کا نام لقب تارک و بیکج اور اس تاثیر والا ہے کہ علاوہ مراتب مندرجہ سوتر نمبر ۵۲ کے دنیا مین جسقدر بشے ہین سب کے جات اور بھید کا گیان ہوجاتا جاننے کو بشے باقی نہین رہتی

सत्त्वपुरुषयोः शुद्धिसाम्येकैवल्यमिति ५४

نمبر ۵۵ - ست پرش دونون کی شدہ سمیہ ہونمین مکت ہوتی ہے

جب ست اور آتما پرش دونو - شدہ اور سمیہ ہون تب کیول مکتی حاصل ہوتی ہے شدہ ح
بدہ مین رجوگن تموگن مطلق نہ رہکر خالص ستوگن پرکاس رہجاوے یہہ تو ست کی شدہی اور سمتا ہے
جسکو شدہ ست کہتے - اور آتما مین اپنے کا دیکھنا معلوم کرنا ہوگنا یہہ سب بہرانتی تمامتر رفع
ہوجاوے اور یقین ہوجاوے کہ آتما مین فاعل - مفعول - فعل - حرکت - متحرک - آلہ - منفعہ
یعنی کوئی صیغہ نہین یہہ آتما کی شدہی - اور سمتا ہے - پس جو مہاتما ایسا شدہ ست آتما سمیہ
روپ ہے وہ مکت ہوتا ہے -

اخیر نوٹ - اچہی طرح قابل سمجہنے و یاد رکہنے کے ہین کہ مہاتما پتنجلی رشی نے اس تیسرے ادہیاء
مین جسقدر بہوت اور اونکے حاصل ہونیکی ترکیب بیان فرمائین - وہ کسیطرح اسلیئے نہین کہی کہ اشٹانگ
جوگ کو بمراد حصول ان بہوت سدہون کے جوگی کرے بلکہ اس غرض سے فرمائی ہین کہ اشٹانگ
جوگ کے سدہی کیوقت ایسی ایسی قدرت - طاقت - جوگی کو حاصل ہوتی اور یہہ سب قدرتین
جوگی کو نظر آتی مگر جوگی انمین سے کسی سوت پر مطلق توجہ نہ کرے کہ یہہ سب بازیگر کیسی جہنک
مین اور اپنے عمل و رغبت کے نتیجے الٹا اور پہلے سے دنیا مین پہنسا جاتا ہے اسلیئے ابتدا مین صرف موکش
کے لیئے اشٹانگ جوگ کرے اور پہر یہہ ہی ثابت جاویگا کہ موکش ہی کوئی شے نہین کیونکہ موکش
تب ہو جب کوئی بندہ ہوا جیو برہمہ دو ہون - واقعی - آتما برہمہ ابہید ایک (وحدہ لاشریک)
تمام بندہ موکش سے بری - اور آتما برہما سمی (وہی برہمہ مین ہون) - چنانچہ اخیر پر اشٹانگ
جوگ سے خالص برہمہ روپ جوگی رہجاتا ہی اشٹانگ جوگ کا ثمرہ اور خصوصا کیلیئہ اشٹانگ جوگ ہے
[illegible] نے افعال اور ہر فعل کے نتیجہ نیک و بد رسوم دنیوی کے دکہلا ئے وہ سب دنیا مین ہیتے
[illegible] کیلیئے گویا سزائین ظاہر کردی ہین لہذا دنیا مین جو برے کام برے نتیجہ کیے جاتے
وہ ہر طرح برے ہین مگر مثلاً اچہے کرم جب تپ سنجم - جوگ کرکے سرگ تک ہین پہونچنا سزا ہے
جو نہین سمجہتے وہ خوش ہوکر وید وکت کرم کرتے جیسے چور خوش ہوکر چوری کرتا اور جو وید کے انت نتیجہ کو

سمجھتے وہ ہرگز کسی فعل پر توجہ نہین کرتے نہ باسنار ہتے جبکی خبر اموکش (قید عدیوی سے نجات) ہے ۵۱

پتنجلی جوگ شاستر کا تیسرا ادہیاد بہوت ورتشن نام ختم ہوا

अथ कैवल्यपाद प्रारंभः ॥

چوتھا کیول پاد شروع ہوا

जन्मौषधिमंत्रतपस्समाधिजाः सिद्धयः १

ترجمہ جنم - ۱ - اوکھد - ۲ - منتر - ۳ - تپ - ۴ - اور سمادہ ۵ پانچ طرح سے سدہیان ہوتی ہین

سدہیان - یہوت - دہر قسم کی قدرت طاقت) پانچ ذریعہ سے حاصل ہوتی جنکے پانچ نام معہ شرح کے حسب

ذیل ہین - ۱ - جنمی - جسم موجودہ انسانی مین نیک افعالی کرنیسے - سرگ مین دیوتا - کی نوع کا جنم ہوتا -

اور اوس دیوجونی مین (جو انمان وغیرہ سدہی ضرور حاصل ہوتی ہین) اسکا نام جنمی ہے -

۲ - اوکہدی - جڑی بوٹیون کے ذریعہ سے سونا - وغیرہ دہاتون کی رسائن بنانا - جیسے چندراودے

بالی بسنت - سار - وغیرہ نامی والی رس اوکہدی اور اون اوکھدیون سے بیماریون کا رفع کرنا اور

جسم کو زور آور وخوش مزاج بنانا - یہ اوکہدی سدہی ہے اس بناء پر علم طب ہے - ۳ - منتر - کے

سدہ ہوجانیمین - اکاسمین اور تار - اٹھون سدہی کا ملنا کیا حقیقت ہے سب مدارج غیر متر فیہ

حاصل ہوتے یہ منتر سدہی ہے -

۴ - تپ کے سدہ ہونے سے - آٹھ سدہون کا ملنا حقیقت - برہما کا درجہ بہی ملجاتا یہ تپ سدہی ہے

۵ - سمادہ - سے جو سدہیان حاصل ہوتی اون ۳۵ قسم کے سدہون کا بیان تیسرے ادہیاء مین ہوا

जात्यन्तरपरिणामः प्रकृत्यापूरात् ॥ २ ॥

نمبر ۲ ۔ پرکرتی کی پورنتا سے اوجات یا جنم مین پرنام ہوتا ہی

جو لوگ تناسخ کو نہین مانتے یا تناسخ کے ماننے والے وجہ دریافت کرین کہ مثلاً اوم کے جسم مین جو
شخص ہے اوسکا دیوتا یا اور ۔ بہہ لاکہ جون مین سے کسی نوع کا جسم پانیکی کیا وجہ ہے اسکی جو ستہا
دو واقعی حقیقت ہے، اس سوتر مین کہتے ہین کہ پرکرتی کی پورنتا وجہ ہے ۔ شرح ۔ اصلی و ابتدائی
پرکرتی یا پردہان (شدہ برہم جبکے تینون ست رج ۔ تم ۔ گنون کی سامیہ اوستہا کا نام ہے
جسم ہے اکاس وغیرہ پانچ عنصر اور پانچون عنصرون سے سب جسم دینوی ہر قسم دیوتاؤن تک کی
موضوع ہونے اسطرح عناصر کا اپادان (مادہ) ازلی پرکرتی اور دینوی جملہ جسمون کا مادہ عناصر ہین
اس بنا پر عناصر (و) کو سب جسمون کی پرکرتی کہتے اور محسوسات کی پرکرتی ۔ استمبا ہے کہ محسوسات
کسی سمے ۔ ساکت نہین رہتی متحرک رہتی اور ان عناصر پرکرتی اور محسوسات کی استمبا پرکرتی لے کو ۔
کسی جسم مین بہرتے یا داخل کرنے کو ۔ آپور کہتے ۔ جیسے گہڑی ۔ کہ کوئی گہڑی ایسی بنائی
جاتی جسمین آٹھ پہر بعد کسمین دوسرے تیسرے ہفتہ کسمین ایک مہینے بعد کوک دینے کی ضرورت
ہوتی یا جیسے کلال کا چاک جو بذریعہ ڈنڈے کے کہمایا کو کا جاتا (یہ تمثیل طعام نہین تشبیہ ناتمام
ہے) اس موقع کے نتیجہ کو سمجھنا چاہئے، سو نتیجہ یہ ہے کہ جب جسم انسانی جیسے اچھے یا بُرے اپنے کو
فاعل و ثمرہ پانیوالا مانکر فعل کیئے ۔ اونکا ثمرہ دیہا بہانی کو ضرور ملتا مگر بیشمار زمانہ سے ازل سے ابد تک
اسقدر بیشمار فعل سرزد ہوتے ہوتے جنکا ثمرہ جسم موجودہ مین ملجانا غیر ممکن بلکہ بیشمار افعال کے ثمرہ ملنے کو
بیشمار جسم چاہئے اسلئے جو فعل جس جسم جس درجہ جسقدر تعداد کا ہے ۔ اوسکے ثمرہ پانیکے لیے ۔ ویسا جسم ضرور
نیز اوسی قسم ۔ درجہ کا بقدر اوسی میعاد کے جس میعاد مین ثمرہ ملے اسیطرح جب جب جس فعل کے
بدلا ملنے کا وقت آیا تب تب اوسی جسم نوع نوع کا ملنا لازمی ہے ۔ پس سمجھو کہ ہر جسم مین بقدر بانی ثمرہ کے
عناصر پرکرتی و محسوسات پرکرتی ۔ (مادہ) ہوتی ۔ اسیکا نام آپور ہے ۔ اور جیسے اپنے وقت معینہ پر
گہڑی چلنے سے بند ہو کر پہر کوک جاتی اور اسیطرح کوکی و چلتی و بند ہوتی رہتی ۔ یہی تمثیل کلال کے چکر
کی ہے پس جس جسم مین وہ دو نو قسم کی پرکرتی جسقدر جس میعاد کے لئے بہری گئی وہ ضرور اپنے

میعاد پر ختم ہوجاتی اور نیم ہوجاتیسے پھر وہ جسم اس لائق نہین تھا کہ اوس سے دوسرے قسم کے افعال کا ثمرہ حاصل کریے اسطرح دیہا بہانی شخصون کا یہ جگر سرگ - نرگ - تناسخ مین رہکر جسمون کا قبول کرنا اور چھوڑنیکا کبھی بند نہین ہوتا - بلکہ - جسم موجودہ کے عناصر ہر عناصر کے کرہ مین ملکر - دوسری مقدار کے عناصر و محسوسات والے جسم پیدا ناپید ہوتے رہتے - یہی حالت برہمانڈ پرلی (قیامت کبرے) کی ہے جسمین سب موجودات نیست نابود ہوجاتی - کہ تمام جگت کے سب جنم والون کے افعال جو پرلے کیوقت تک ثمرہ دینیے کو باقی رہے - اور پانچون عناصری کرہ - اودیا روپ ازلی پرکرتی مین لے ہوکر بطور نیست نابود ہوجاتے مگر جیسے ایک جسم کے بعد دوسرا جسم ظہور نمایان ہوتا ویسے ایک پرلے کے بعد پھر جگت اُتپت ہوتا ہے - اسطرح سوا ابتداء - سب سے پہلے دنیا کو بذریعہ اپنے برہمہ ودیا اور اپنے نمت داادان سے - پیدا کرنیکے بارہا دنیا کے نمایان وغیر نمایان ہونے مین بار بار جگت پیدا کرنیکا کام نہین ہے بلکہ ایشر کا بطور حاکم کے ہر العبد کی سرشتی مین اسیقدر کام ہے کہ اپنے انصاف سے - مطابق نتیجہ افعال ہر ایک کے بلا افراط تفریط ہر ایک کے لیئے جسم ملتے رہتا - جیسے بازیگر نے اندر جال کے علم سے ایکمرتبہ سامان بازیگری طیار کرلیا اوسی سامان سے ہمیشہ - بازیگرے کے تماشہ کرتی رہتا - پس سب سے پہلے جگت کے طیاری کا سامان (ایشر کا ابہن نمت اپادان کارن یعنی خود ہی فاعل - مادہ - آلہ) والا ہونا اور ایک مرتبہ کے جگت مین بار بار نوع بنوع جسمون کا - اور جگت کے خاتمہ پر پھر جگت کا نمایان ہونا - اوسکا مطابق ہے جیسے بازیگر سامان طیار کردہ اپنے اپنے ہمیشہ جا بجا تماشہ بناتا - اسطرح العبد کی سرشتی مین سمجھو کہ ایشر صرف کوک دینیے والا - یعنی بقدر ثمرہ افعال ہر ایک کے اوسی مقدار کے عناصر کے محسوسات - میعاد کے جسم نمایان ہوتا رہتا -

निमित्तम प्रयोजकं प्रकृतीनां वरणा भेदस्तु-
ततः क्षत्रिकवत ॥ ३ ॥

نمبر ۳ - پرکرتیون کا پرورت کرنیوالا نمت نہین ہے اوس سے صرف اڈ پردہ کا دور کردینا

کہیت والے کاشتکار کی طرح ہوتا

عناصری پرکرتی (جسمی مادہ) والیکو بار بار ایک نوع کے جسم سے دوسرے نوع کے جسم بنتے ہین وہ دہرم ادہرم نمت کارن یعنی بذاتہ دوسرے جسمون کے بنانیوالے نہین صرف برن کے بہید کرادینے والے ہین۔ جیسے۔ کہیتی کرنیوالا کاشتکار۔ کہیت مین متعدد کیاری بناتا اور جب اونمین پانی دیتا تو ہر کیاری کو ترتیب سے بہرتا۔ یعنی جس کیاری مین پانی دیتا اوس کیاری کی مینڈھ کو چارونطرفسے اونچی ہین اونمین سے بڑہا کیجانب سے دوسری طرف پانی نہ جانیکی غرض سے روک اور پانی کے آمد کیطرف کی مینڈ اس کیاری کی کچھہ کہول دیتا جسمین پانی اگروہ کیاری بہرجاتی اور جب یہہ کیاری بہرجاتی تب وہ کہلا ہوا منہہ بدستور بند اور بڑہا کے طرف کے منہہ بند کو دوسری کیاری کیطرف کو کہول دیتا ہے۔ اس تمثیل سے بہلے برے افعالون کو۔ مثل کاشتکار کے سمجہو کہ پہلے جو افعال واسطے ثمرہ دینے کے آچکے اونکو بطور مینڈھ کے منہہ کے کہول دیتا اور بقیہ افعال کیطرف کا منہہ (جو سب افعال ایک سنچت نامی کہیت مین جمع ہین) بند کردیتا۔ اس روکنے سے اوسیقدر ثمرہ ملتا جسقدر ثمرہ ملتا جسقدر ثمرہ کے لیئے ایک جسم اچہی یا ناقص نوع کا نمایان ہوا یہی ترتیب۔ لکہو کہا ثمرہ افعال اور جسمون کی سمجہنا چاہئیے اسکا نتیجہ وخلاصہ یہہ کہ پانچون عناصر تمام مین پرمانو روپ موجود رہتے (پرمانو اوسکو کہتے کہ روشنی افتاب مین اندر روشندان کے جو ذرہ اوڑتے نظر آتے) ۔ نیک وبد افعالون کے ثمرہ ملنے کے لئے اوسیقدر وہ پرمانو فراہم ہوکر ایک جسم خاص نمایان ہوا آتا۔ اور جب اوس جسم کا ثمرہ (تقدیر) نام والا ختم ہوجاتا تب ہی وہ منتشر ہوکر پرمانو روپ ہجاتے اور دوسرے قسم کے نتیجہ افعال کے لئے اوس قسم کے پرمانو فراہم ہوکر دوسرے قسم کا جسم نمایان اور پہر منتشر ہوکر غیر نمایان ہوجاتے اسطرح۔ پانچون عناصر سے متعلقہ نوع بنوع کے جسمون۔ سیدج انڈج۔ اوبہج۔ جراج سے دیوجونی تک کا چکر مہاپرلے تک بند نہین ہوتا۔ گویا عناصری اجسام واجرام کو تناسخ ہے آتما جو اپنے اصلیت سے ہر وجود مین چیتن روپ ہر ہاتا ہوا ہمیشہ یکسان رہتا آتما تناسخ مین نہین آتا۔ آتما کی روشنی بسط رہتی۔ یعنی ایک سورج جیسے ایک آتما اور جیسے سورج کی

روشنی تمام عالم مین لبسط جس روشنی مین سب عالمیان کام کرتے ہیںے آتما کی روشنی تمام عالم معہ سورج مین لبشرط جس روشنی مین ہر جسم کے عضو عضو کام متعلقہ اپنا کرتے ہین آتما کو بند کشاد کرنے والا کوئی نہین۔ بقول شمش تبریز ـــ

صد ہزاران بار رفتیم آمدیم اینجا ، باز | زانکہ ہست این کارخانہ آمدن رفتن لباز
باوجودے روح خود ہستیم منزہ مین روح | اشکارا کردم اینک واکشادم قفل راز
صد ہزاران آفرینش لیکن جملہ یکیست | درحقیقت جز یکے ناید بچشم عشیم باز

निर्माणचित्तान्यस्मितामात्रात् ॥ ४ ॥

نمبر ۴ ـ استماتر سے نرمان چت ہوتے ہین۔

استماتر سے جوگی نے جو چت بنایا جسکو نرمان چت کہتے ہو ویکے پربہاؤ سے جوگی کے بنائے ہوئے سب شریر چت سنجکت ہوتے۔ یعنی بذریعہ اپنے چت کے جوگی سب شریرون کے چت کے بہوگون کو بہوگتا ہے۔

प्रवृत्तिभेदे प्रयोजकं चित्तमेकमनेकेषाम् ॥ ५ ॥

نمبر ۵ ـ پروِرت بہید مین ایک چت انیک کا پرورت کرنیوالا ہے

اگر یہہ امر تحت طلب ہو کہ بہت چتون کے جداگانہ نتائج ہونسے جوگی کو بہوگ کی سدہ نہین ہوسکتی اسکی سنگت اس سوتر مین لکہتے کہ جوگی اپنے چت کو سب چتون کے بہوگ کو بہوگنے والا بنا لیتا ہے

तत्र ध्यानजमनाशयम् ॥ ६ ॥

نمبر ۶ ـ اونمین دہیان سے پیدا ہوا اناشیہ ہے

لیکن واضح رہے کہ اس چوتہے ادہیاے کے پہلے سوتر مین جو سدہیان حاصل ہونیکے پانچ ذریعہ کہے

ترانجمہ۔ جنم اوکہد۔ منتر۔ تپ چار کے ذریعہ سے جو نرمان چت بنا اوس چت کے ذریعہ سے حسب مندرجہ سوتر نمبر ۴ و ۵ کے جوگی جو سب چتون کے بہوگ کو بہوگتا اوسے موکش نہین ملتی بلکہ الٹی بندہ دائمی نصیب ہوتی البتہ پانچوین سمادہ گیان کے ذریعہ سے جو چت درست ہوتا اوس سے جوگی کو خالص موکش ملتی ہے کیونکہ اوسکو قدرت تو ہو جاتی کہ سب چتون کے بہوگ کو بہوگ سکے مگر گیان سے آراستہ ہوے چت مین کسی چت مین سے کسی قسم کے بہوگ بہوگنے کی خواہش ہی نہین ہوتی نرباسنا چت آراستہ ہوئے چت مین کسی چت مین سے کسی قسم کے بہوگ بہوگنے کی خواہش ہی نہین ہوتی نرباسنا چت آراستہ رہتا جس سے موکش ملتی ہے۔

कर्माशुक्लाकृष्णांयोगिनस्त्रिविधमितरेषां ॥ ७ ॥

نمبر ۷ اشکل۔ اکرشن کرم جوگی کا اور باقی تین پرکار کا اوروں کا ہے دنیوی فعل چار قسم کے ہین ایک کرشن کرم بدافعالی۔ جان کشی وغیرہ رو سیاہ کرنیوالے دوزخ و تناسخ کا عذاب دلانیوالے۔ دوسرے شکل کرم نیک افعال دنیوی۔ شل۔ جپ۔ تپ۔ دہیان وغیرہ روسفید کرنیوالے اور ثواب مثل بہشت کے دلانیوالے۔ تیسرے۔ ملے ہوئے نیک و بد افعال۔ جیسے عذاب و ثواب دونون مین۔ ۴۔ چوتہے۔ اکرشن اشکل یعنی نیک و بد قسم سے کسی قسم کا فعل نہو۔ وہ نرباسنا اور یہہ سمجہنا ہوتا کہ آتما اکرتا ابہوگتا وہی آتما کسی فعل کا نکرنے والا اور کسی ثمرہ کا نہ پانیوالا۔ شدا سچا نند مین ہوئی۔ اس نرباسنا لنگ کا منا سے کسی قسم کا عذاب ثواب نہین ملتا۔ چنانچہ اس سوتر مین صاف لکہتے ہین کہ پہلے تین قسم کے۔ ۱۔ کرشن۔ ۲۔ شکل۔ ۳۔ ملے ہوئے کرشن شکل تمام عالمیان بہیدوادی کو اور چوتہا نہ کرشن نہ شکل صرف ایک آتم گیانی ابہیدوادی کرم کا ہوتا وہی موکش کا ہیتو اور پہلے تینون بندہ کے ہیتو ہین۔

ततस्तद्विपाकानुगुणानामेवाभिव्यक्ति र्वा-
सनानाम् ॥ ८ ॥

نمبر ۸ - ادن تین قسم کے کرم سے لبقدر اوسکے بپاک (نچتگی) کے گن و اوگ گن روپ ہی باسنا کا ظہور ہوتا ہے

کیونکہ کرم کی باسنا دو قسم کی ہے - ایک وہ کہ ایک کرم کے پہل ملنے کے لیئے بہت جنم ہوتا - وہ تو پہلے سوتر مین کہے ہوئے تین قسم کے کرم کرنیوالون کی ہوتی مثلاً اچھا فعل تپ شکل کرم نام والا ہم او ملنے چکرورتی راج متعلقہ اس لوک یا ہم او ملنے سُرگ متعلقہ پرلوک کے کیا تو ممکن نہین کہ جس جسم موجودہ مین وہ نیک فعل کیا اوسی جسم مین وہ ثمرہ ملجاوے کہ جسم موجودہ سے چکرورتی راجا ہو جاوے اور اوسکے چکرورتی ہونیکے لیئے تمام دنیا کے راجون کا راج جاتا رہے - نہ یہ ممکن ہے کہ اسی جسم موجودہ کے چھوڑنے پر ہی دوسرا فوراً دفعتاً ایسا جسم انسانی ملے جسمین چکرورتی راج ہو گئے یا جسم موجودہ کو چھوڑتے وقت ہی - دیوتا کا جسم پاکر پیدا سُرگ مین پہونچ جاوے بلکہ جب اس کرم کے پہل ملنے کا وقت اور موقع اویگا تب چکرورتی راجا ہوگا یا سُرگ کو جاویگا اور اوسوقت جسم موجودہ کے بعد یہ ثمرہ دیگر افعال ماضیہ انتی کے صدہا مرتبہ جنم ہوتے رہنیکے بہی تشیل و بیوستہما ناقص فعلون کی سمجہنا چاہئے - سو ایک فعل سے صدہا مرتبہ پیدا ہونیکی باسنا کو ادن تین قسم کے فعل کرنیوالونکو پیدا ہوتی - جو خالص نیک خالص بد یا مشتملاً نیک و بد افعال کے کرنیوالے ہین - یوگی کو جنکے فعل چوتھی قسم کے - نہ بہلے نہ برے نہ ملے ہوئے بہرے ہوے - ہین - اسمرت ماتر پہلا باسنا ہوتی - کہ کرم کرتے وقت جوگی کو صرف کرم کا جیسا پہل ہے وہ یاد آجاتا مگر - پہر کسی جسم کا پانیکا ثمرہ نہین ملتا -

जातिदेशकालव्यवहितानामप्यानन्तर्यं
स्मृतिसंस्कारयोरेकरूपत्वात् ॥९॥

نمبر ۹ - اسمرتی و سنسکار کے ایک روپ ہونیسے جنکے بیچ مین انیک جات - دیس وکال گذ جاتے ہین اونکا بہی انتر نہین ہوتا

اور یاد جو کہ ادن تین جسم کے کرنیوالون کو - ایک جسم کا ثمرہ بہت جسم - وقت - اور مقامون یعنی بہت دیس - کال اور دہیون لسبتورو کے بعد ملتا تا ہم بہت عرصہ وغیرہ ہو جانیسے اوس باسنا کا

گن ضائع نہیں ہوتا۔ جسوقت جس دیہہ مین کرم کے جسنے ثمرہ پانیکا موقع آیا تب اوسی قسم کا دیہہ اور اوسی قسم کے گن اوس دیہہ مین نمایان ہوتے جس سے فعل کا نتیجہ پالیوے۔ مثلاً موجودہ جسم انسانی مین کوئی ایسا فعل کیا کہ جس کا بدلا بلی کے جسم مین پیدا ہوکر پاوے تو باوجودیکہ جسم موجودہ کے بہت جسمون بہت زمانہ کے بعد بلی کا جسم پاویگا مگر ثمرہ کے شکل وجود مین نہ بدلنا نہ مقصود ہوتا بلکہ پرکرتی عناصر کے پرانے وہی وصف واقع ہون جیسے بلی کا جسم کا ان ہو اور کرم مذکور کے بموجب ہی خاصہ طبعی ہوگا جس سے بہت جیون کو کہاوے۔ یہانتک اوسوقت اوسکے سامنے اور کہانے مین وہی چیز اوینگے جنہون نے پیہا۔ اوسکو کہا تہا کہ اوسکے بدلا لینے مین بلی اونکو کہاتی۔ غرض جسم کے عناصر و خاصہ طبعی وہی ہوتی رہتی بس جسم کے ثمرہ پانیکے لائق ہون۔

तासामनादित्वञ्चाशिषोनित्यत्वात् ॥ १० ॥

نمبر ۱۰۔ آشک کے نت ہونیسے اونکا اناد ہونا ہی ثابت ہوتا ہے

جو بیم ورجا کی استدعا، واسطے ہمیشہ کے ہے جیسے کوئی موت کے خوف سے دعا مانگے کہ مین کبہی نہ مرون یا امید کرے کہ مین ہمیشہ زندہ رہون۔ اسطرح سے ہمیشہ کے واسطے جو دعا اور ویسی اوسکے نتیجہ سے باسنا کا اناد ہونا ہی ثابت ہوتا کہ وہ باسنا ہی ہمیشہ رہی آتی ہے۔

हेतुफलाश्रयालम्बनैः संगृहीतत्वादेषामभावे तदभावः ॥ ११ ॥

نمبر ۱۱۔ ہیتو پہل۔ آشریہ اور آلمبون سے سنگرہیت ہونیسے اونکے ابہاو ہونیمین اونکا ابہاو ہوتا ہی

وجہ اور ثمرہ۔ یعنی ہیتو اور پہل یہہ دونون پیدا ہہ آشریہ۔ اور المبن سے پیدا اور آشریہ و المبن کے نہ ہونیسے ہیتو اور پہل دونون نیست و نابود ہوجاتے۔ جیسے۔ دہرم سے سکہہ اور سکہہ راگ ...

सम्मि
संख्या
मौर
समष्टि
सन

ادہرم سے دُکھ اور دُکھ سے ویش (نفرت) پیدا ہوتی تو سمجھو کہ سُکھ دُکھ راگ اور ویش ہونےکا
کارن - وہیہ بنیاد ہین اور وہ دہرم ادہرم اودیا (بےعلمی) کے حالتین سرزد ہوتے اسلئے اودیا
مذکور دہرم ادہرم اشریہ - جس اودیا کے اسکہ سے سُکھ دُکھ راگ ویس روپ ثمرہ بالا گویا پھل
ملتے اور وہ اودیا من رہتی گویا - ایک من سے جسمین یہہ سب رہتے پس من کے سامنے جو باسنا
ظاہر ہوتی اوسکا نام باسنا کا آلمبن ہے اسکا نتیجہ اس سوترمین لکھتے کہ اودیا اور من کے نیست ونابود
ہونیسے دہرم ادہرم روپ ہیتو اور اونکا پھل سُکھ دُکھ سب نیست ونابود ہوجاتے ہین اسلئے اودیا کو دور کر
بر ہمہ ودیا حاصل کرنا چاہئے کہ جس سے پہر

اودیا	من	دہرم	ادہرم	سُکھ	دُکھ	راگ
بےعلمی	دل	ثواب	عذاب	راحت	رنج	رغبت

ویش (نفرت) پیدا ہی نہ ہون ۔

अतीतानागतंस्वरूपतोऽस्त्यध्वभेदाद्धर्माणाम
॥१२॥

نمبر ۱۲ - دہرمونکے ادہو بھید ہونیسے گذرا ہوا امر - آیندہ آنیوالیکا سروپ ہے
اس سوتر کے لفظی معنی یہہ ہین کہ دہرمونکے ادہو بھید ہونیسے - اتیت - اناگت سروپ سے ہے -
شرح - اتیت کے معنی زمانہ گذشتہ ماضیہ کے اور اناگت کے معنی - زمانہ استقبالی کے ہین - پس اس
سوتر کا مطلب یہہ ہے کہ دنیا مین کوئی جہوٹی شے پیدا نہین ہوسکتی - نہ جہوٹی شے کا پیدا ہونا عقلی ہتی ہے
جیسے کہ خرگوش جانور کے سینگ ہونا جہوٹ ہے اور جہوٹے ایسے سینگ کا پیدا ہونا عقل نہین مان سکتی
اسیطرح سچی شے نابود نہین ہوسکتی نہ سچی شے کا نابود ہوجانا عقل مان سکتی ہے - نتیجہ یہہ کہ جسمون کا
بوجوہ متنا سخ مین رہنا اور پیدا ہوکر نابید ہوجانا صحیح اور آتما کو متناسخ ہونا جہوٹ اور ہمیشہ یکسان حالت
سے آتما کا لازوال رہنا صحیح ہے - اسلئے دہری (آتما کا جاننے والا پرش مہاتما) باوجودیکہ زمانہ لاتعداد
لاتعداد جسمون کا روشنی دہندہ رہے - مگر وہ ہمیشہ ست روپ سے لازوال رہتا - کبھی است
اور نہین ہوتا - اور ایسے حالتین اوسی دہرمی کے دیہہ کے دہرم تینون زمانہ کے راستہ سے ہوتے ہین
بہت علیس

یعنی زمانہ موجودہ حال مین جو امر جیسا پیش آیا او سکو ویسا ہی ہوگا برداشت کیا [illegible] وہ بھوگ زمانہ
داخل زمانہ ماضی کے ہوگیا اسیطرح بہت الامر جو امر پیش آئے سب بصیغہ ماضی داخل ہوتے رہتے اور مستقبل
والا کوئی فعل وتری بہ ش کا ہوتا نہین (جب [illegible] کامی یا کرمان [illegible] خواہ [illegible] ہوشت لکھے) کیونکہ آتما اکرتا ابھو
ہونیسے کوئی فعل کرتا نہین یہانتک موکش کا درجہ جب تک نہ ملے تب تک بصیغہ استقبال شمار مین رہتا اور جب
موکش (دنیا سے نجات) ملتی تو وہ بھی داخل زمانہ ماضی کے ہوگئی البتہ سنچت کرم - انتی فعل وہی کا
ازلی وہ ہے کہ آتما ازلی لازوال اکرتا ابھوگتا ہے سو یہ فعل کسی زمانہ مین نیست نابود نہین ہوتا اسلئے
[illegible] کا حیثیت بدستور اسی ایک ہم روپ سے لاتزلزل بنا رہتا ہے کبھی کسی نئی نوع سے پیدا نہیں

तव्यक्तसूक्ष्मागुणात्मानः १३

نمبر ۱۳ — وہ بیکت و سوکشم روپ لِن سروپ والے پیدا ہیں

اصلیت یہ کہ ہر سہ زمانہ مصرعہ بالا مین سے زمانہ حال کے امور ظاہر ہونیوالے کرنے
[illegible] وہی جو ماضی ہوگئے اور جو آیندہ پیش آنیوالے ہین یہ دونو غیر معلوم رہتے
[illegible] جو گذر گئے وہ اب کہان موجود اور کس صورت کے ہین یا جو آیندہ پیش
[illegible] ان موجود اور کس صورت کے ہین کیونکہ اصلیت مین تینون [illegible]
[illegible] صورت نہین چنانچہ زمانہ حال [illegible]

सकाम	سنکوچ					
संवर्न	سمجھے	۳۸				
सनस	سمنوے	۳۹				
संख्या	سوتنتر	۴۰	स्व[illegible]			
सृष्टि	سپچھہ	۴۱	सायु[illegible]			
संकोच	سنگھات	۴۲	सामान्या[illegible]			धनंजय
समुच्चय	سمواے	۴۳	सुतकी	[illegible]	۱۳	धनुर्वेद
[illegible]	سُرشیشر	۴۴	सूत्र	سوتر	۱۴	धीरज
[illegible]	سموہ	۴۵	समागम	سماگم	۱۵	धर्म
वाय	سمگری	۴۶	सामीप	سامیپ	۱۶	र
[illegible]श्वर	سچدانند	۴۷	सर्प	سرپ	۱۷	रसना
समूह	سندھیا	۴۸	स्वरूप	سروپ	۱۸	रहित
सामग्री	سور	۴۹	समय	سمی	۱۹	रंजित
सच्चिदानंद	سمشٹی	۵۰	सानाधि	سن ندھی	۲۰	रक्त
संध्या	سپن	۵۱	संकेत	سنکیت	۲۱	रजत
भौर						
समष्टि						
स्वप्न						

ادہر مہتے دُکھ اور دُکھ

نمبر ۱۴ پرنام ایک ہونیسے ایک شئی ہونا مانا جاتا ہے

اب پانچون عناصر پرکرتی والونکی ایکتا کہتے ہین کہ پانچون عناصر کا پرنام (انجام) ایک ہی ہے اس سے کوئی لبستو جداگانہ نہین سب ایک ہی ہے اسطرح کہ گیان کرنا اور ستہت سبہاؤ والے گرھن والے روپ گنون کا کارن بھاو سے ایک پرنام ہے ۔ جیسے اکاس کا گن شبد اور اکاس سے بنی ہوئی جو سروتر اندریہ (کان)۔ اور کان سے اکاس کے گن شبد کا سننا ایک پرنام ہے ۔ اور جیسے پرتھوی (خاک) جو کارن روپ لنگ ہے ۔ انسان ۔ حیوان ۔ نباتات ۔ جمادات کا رج روپ کا ظاہر ہونا گویا روپ پرتھوی کا یہہ سب ایک پرنام ہے غرض ایک وسیش بہاؤ سے ایک ہی پرنام انجام ہونا ثابت ہے کہ پنج عناصر ایک مہت تت کے پرنام ہین اسلئے یہہ سب ابہید روپ ہین ۔

وسیش
نفرت

वस्तुसाम्ये ऽपि चित्तभेदात्तयोर्विभक्तः पन्थाः ॥१५॥

نمبر ۱۲ دھرم ہونگے ... ہی ہوتین ہی جت کے بہید ہونسے دونوکا راستہ علیحدہ ہے

اس سوتر کے لفظی معنی یہہ ہین کہ ... کارن اور اوسکا کارج جہانتک نفع بنوع کا ہو سب اسم سے مشترک

شرح ۔ اتیت کے معنی زمانہ گذشتہ ... دونو جداگانہ ظاہر ہوتے ہین ۔

سوتر کا مطلب یہہ ہے کہ دنیا مین کوئی جہوٹی ...

नैकचित्ततन्त्रं वस्तु तदप्रमाणकं ... ॥१६॥

جیسے کہ خرگوش جانور کے سینگ ہونا جہوٹ ہے ... مین علتی

اسیطرح سچی شئے نابود نہین ہوسکتی نہ سچی شئے کا نابود ... اور ... نتیجہ یہہ کہ جسمون کا بوجہ ... تناسخ مین رہنا اور پیدا ہوکر نابید ہوجانا صحیح اور آتما کو تناسخ ہونا جہوٹ اور ہمیشہ یکسان حالت سے آتما کا لازوال رہنا صحیح ہے ۔ اسلئے دہری (آتما کا جاننے والا پرش مہاتما) باوجودیکہ زمانہ لاتعداد لاتعداد جسمون کا روشنی دہندہ رہے ۔ مگر وہ ہمیشہ ست روپ سے لازوال رہنا ۔ کبھی است اور نیست نہین ہوتا ۔ اور ایسے حالتین اوس ہری کے دیہہ کے دہرم تینون زمانہ کے راستہ سے ہوتے ہین

.स्त	سماپت	۲۳
स्वसंवेद	سوسم بید	۲۴
स्वयंप्रकाश	سویم پرکاش	۲۵
सतोगुन	ستوگن	۲۶
स्पृहा	سپرہا	۲۷
स्निग्ध	سنگدھ	۲۸
सात्विकादि	ساتویکادی	۲۹
सात्विकी	ساتویکی	۳۰
...चार्य	شری شنکراچاریہ	۳۱
...काश	سکاش	۳۲
संवर्त	سمبرت	۳۳
सनस	سس	۳۴
संख्या	سنکھیا	۳۵
स्पर्द्धा	سپردھا	۳۶
संकोच	سنکوچ	۳۷
समुच्चय	سمچے	۳۸
...य	سمنوے	۳۹
[illegible]	سوتنتر	۴۰
...ष	سپچھہ	۴۱
...त	سنگھات	۴۲
...वाय	سمواے	۴۳
...श्वर	سُریشر	۴۴
समूह	سموہ	۴۵
सामग्री	سمگری	۴۶
सच्चिदानंद	سچدانند	۴۷
संध्या	سندھیا	۴۸
सौर	سور	۴۹
समष्टि	سمشٹی	۵۰
...न	سین	۵۱
[illegible]	[illegible]	۵۲

रसातल	رساتل	[illegible]
ऋतु	رتو	۸
रजोगुण	رجوگن	۹
रागात्मक	راگاتمک	۱۰
रैणुक	رینک	۱۱
रूढ़	روڈھہ	۱۲
रिपोर्ट	رپورٹ	۱۳
स	**س**	
सजातीय	سجاتی	۱
सांख्य	سانکھہ	۲
स्वेदज	سویدج	۳
सनक	سنک	۴
सनंदन	سنندن	۵
सनत्कुमार	سنت کمار	۶
संकेत	سنکیت	۷
संचे	سنچے	۸
संस्कार	سنسکار	۹
स्वगत	سوگت	۱۰
सायुज्य	سایج	۱۱
सामान्याधिकरण	سامانیادکرن	۱۲
सूतकी	سوتکی	۱۳
सूत्र	سوتر	۱۴
समागम	سماگم	۱۵
सामीप	سامیپ	۱۶
सर्प	سرپ	۱۷
स्वरूप	سروپ	۱۸
समय	سمی	۱۹
सानधि	سن ندھی	۲۰
संकेत	سنکیت	۲۱
समर...	...سندر	[illegible]

दृश्य	...ورش
द्वारा	دوارا
दृष्टि	درشٹی
द्वेष्य	دویشس
द्वंद्व	دوند
दंभ	دمبھ
द्रोह	دروھ
द्रष्ट	درشٹ
दुराग्रह	دراگرہ
दीर्घसूत्री	دیرگھ سوتری
दृढ़	دڑھ
दौर्वास्य	...وبربس
धन	دھن
धिक	دھک
धन्य	...بن
ध्याता	دھیاتا
ध्यान	دھیان
ध्येय	[illegible]
धारना	[illegible]
धनंजय	...بن جے
धनुर्वेद	...روید
धीरज	...رج
धर्म	...رم
र	
रसना	[illegible]
रहित	[illegible]
रंजित	[illegible]
रक्त	[illegible]
रजत	[illegible]
रज्जु	[illegible]

	...ت	
	شرتی	١٣
	شابد	١٤
	شانتی	١٥
	شسٹاچار	١٦
	شوک	١٧
	شترو	١٨
	شروتر	١٩
	شاسنا	٢٠
	شت سوپا	٢١
	شکر	٢٢
	شونت	٢٣
	شنگ	٢٤
	[illegible]	٢٥
	[illegible]	٢٦
	[illegible]	٢٧
	[illegible]	٢٨
	سنک...	٢٩
	شلیا	٣٠
	شلاگہیا	٣١

...न	سنپاون	٨٣
सन्देह	سندیہ	٨٤
सिद्ध	سدھ	٨٥
सहसा	سہسا	٨٦
साहसपतन	ساہس پتن	٨٧
संतुष्ट	سن تشٹ	٨٨
सुहृद	سوہرد	٨٩
सर्वत्र	سروتر	٩٠
सविकल्प	سنکلپ	٩١
समाधि	سمادہی	٩٢
स्नेह	سنیہہ	٩٣
सात्वततंत्र	ساتوت تنتر	٩٤
संचय	سنچے	٩٥
स्थितप्रज्ञ	ستھت پرگ	٩٦
स्थूल	ستھول	٩٧
स्पर्श	سپرشش	٩٨
स्फुट	سپھٹ	٩٩
स्फटिक	سپھٹک	١٠٠
श	ش	
शैव	شیو	١
शून्य	شون	٢
शातातप	شاتاتپ	٣
शिथिल	شتھل	٤
शुद्ध	شدھ	٥
शक्ति	شکتی	٦
शक्ति	شکتی	٧
श्रद्धा	شردہا	٨
शंका	شنکا	٩
श्रम	شرم	١٠
शूद्र	شودر	١١

सूक्ष्म	سوکشم	
समाधान	سمادہان	٥٤
सुगन्ध	سوگندھ	٥٥
संगति	سنگتی	٥٦
सृष्टि	سرشٹی	٥٧
संहार	سنگھار	٥٨
सिद्धान्त	سدہانت	٥٩
संक्षेप	سنکشیپ	٦٠
समस्त	سمست	
सन्यास	سنیاس	
संकल्प	سنکلپ	٦٣
संबंध	سمبندھ	٦٤
संपन्न	سمپن	٦٥
साक्षी	ساکشی	٦٦
साध्य	سادھ	٦٧
सद्दश	سدرش	٦٨
स्मरण	سمرن	٦٩
साक्षात	ساکشات	
सौभाग्य	سوتر کا مطلب ہے بھاگ	
समीप	جیسے کہ ... سمیپ	
सवज्ञ	سروگ	
समुदाय	سمدائے	
सूत्रात्मा	سوتراتما	٧٥
संचित	سنچت	٧٦
सावकाश	ساوکاش	٧٧
स्वर	سُر	٧٨
सत्त्व	ستو	٧٩
सत्य	ستی	٨٠
संग्रहः	سنگرہ	٨١
सुतल		